ذٰلِکَ مَا کُنَّا نَبْغِ
(یہ ہے جس کی ہمیں تلاش تھی)

مقالہ

ہندوستان میں اہل حدیث کی علمی خدمات

جسے

ابو یحییٰ امام خاں نوشہروی

نے

بحسب ارشاد آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس لکھا

اور

آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کی ۵۰ سالہ جوبلی کے اجلاس (منعقدہ ۲۹ مارچ ۱۹۳۶ء) میں بمقام علیگڈھ پڑھا

اور جسے

آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس نے شائع کیا

(باہتمام)
[illegible] ضیاء الرحمن [illegible] علی گڈھ [illegible] پریس جامع مسجد دہلی

قیمت ۸؎ فی جلد

تعداد اشاعت اول ۱۰۰۰

فہرست

شکریہ داعیان جلسہ	۳
عقیدۂ اہلِ حدیث	۳
ہندوستان میں افراد اہلِ حدیث کا ورود	۴
ہندوستان میں دوسرے تابعی کا ورود	۵
تیسرے تابعی	۵
دو نو مسلم سندھی محدث	۵
(شاہ ولی اللہ محدث دہلوی)	
۱۲ ویں صدی ہجری میں	۷
شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کی خدمت حدیث	۸
شاہ ولی اللہ کا ابلاغ قرآن	۹
شاہ ولی اللہ کے شاگرد	۱۰
شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی	۱۱
شاہ عبدالعزیز محدث کی تحریک جہاد	۱۱
شاہ عبدالعزیز محدث کے شاگرد	۱۲
سیدنا شاہ محمد اسمٰعیل شہید کی تحدیث و تبلیغ	۱۳
شاہ محمد اسمٰعیل شہید کا ذکر شہادت	۱۴
شیخ الکل میاں صاحب سید نذیر حسین محدث دہلوی کی تحدیث	۱۵
ہندوستان میں میاں صاحب کے شاگرد	۱۵
ہندوستان سے باہر میاں صاحب کے شاگرد	۱۶
قرآنِ مجید کے ترجمے	۱۷
قرآنِ کریم کی تفسیر میں جماعت کی مسابقت	۱۸
نواب صدیق حسن خاں کی خدمات	۲۲
کتب احادیث کے اُردو ترجمے	۲۶
سید سلیمان صاحب کی تصانیف	۲۶
جماعت اہلِ حدیث کی صحافی خدمات	۲۷
زبانِ اُردو کی خدمت	۲۸
سرسید اور اہل حدیث عقاید	۲۹
جماعت اہلِ حدیث کی تصانیف	۳۳
جماعت اہلِ حدیث کے اخبار	۱۰۵
جماعت اہل حدیث کے مطابع	۱۱۲
جماعت اہل حدیث کے مدرسے	۱۱۳ تا ۲۰۲

پنجاب و دھلی اور نواح دھلی وغیرہ میں ہماری جماعت بکثرت پھیلی ہوئی ہے اور دن بدن ترقی پذیر فللہ الحمد من قبل و من بعد

و لیکن ہندوستان میں اولیت کا شرف حضرت ربیع بن صبیح السعدی البصری کو ہوا یہ بزرگوار تابعی تھے اور ۱۵۹ھ میں بعہد خلیفہ مہدی (عباسی) جو فوج ہندوستان کی طرف بھیجی گئی اُس میں آپ بھی تھے جناب ربیع بن صبیح اسلام میں پہلے شخص ہیں جنھوں نے احادیث کے منتشر اوراق کے یک جا کرنے میں سب سے پہلے حصّہ لیا بلکہ اسلام میں سب سے پہلے تصنیف کی طرح بھی انھوں ہی نے ڈالی جیسا کہ صاحب "کشف الظنون" کا بیان ہے

قیل ھو اول من صنف و بوب فی الاسلام[۱] (یہ پہلے شخص ہیں جنھوں نے اسلام میں تصنیف کی)

ہندوستان میں دوسرے تابعی کا ورود حضرت حباب بن فضالہ ہیں جناب انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زیارت سے مشرف ہوئے اور ہندوستان کو اپنے ورود سے مفتخر فرمایا[۱]

تیسرے تابعی نام اسرائیل بن موسیٰ یہ بزرگوار جناب امام حسن بصری کے شاگرد تھے بارہا ہندوستان تشریف لائے اور اسی وجہ سے آپ کا لقب نزیل ھند ہو گیا[۲]

دو نومسلم سندھی محدّث دوسری صدی ہجری کے آئمہ حدیث و سیر میں ابو معشر نجیح سندھی بھی ہیں آپ مدینہ جا کر رہے تو مدنی کہلانے لگے یہ اپنے وقت میں فن مغازی و سیر کے امام تھے دوسرے بزرگ رجا السندی ہیں جو ایران پہونچ کر اسفرائینی کہلائے فنِ حدیث میں یہ کمال پیدا کیا کہ مشہور محدّث حاکم

---

[۱] میزان الاعتدال ج ۱ ص ۲۰۸ } بحوالہ رسالہ معارف اعظم گڑھ ج ۲۴ نمبر ۴
[۲] تہذیب التہذیب ج ۱ ص ۲۶۱ }

نہ رکھیں گے جس کی بنا پر ہم اپنی نسبت لفظ حدیث کے ساتھ کرکے خود کو اہلِ حدیث کہتے ہیں لفظ حدیث کے لغوی اور اصطلاحی معنی ظاہر ہیں اور مسلمانوں کا کوئی فرقہ حدیثِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل کرنے سے منکر نہیں مگر (بعض) دوسرے فرقوں اور ہم (اہلِ حدیث) میں یہ فرق بین ہے کہ ہم حدیث پر عمل کرنے کے لئے اِدھر اُدھر کی تصدیق و توثیق کا انتظار نہیں کرتے بلکہ بحسب قول جناب امام ابوحنیفہؒ (رحمۃ اللہ تعالےٰ) ہمارا شعار

اُترکوا قولی بخبر الرسول

ہے

یا مثلاً جس طرح بعض فرقوں کا شعار ہے کہ اگر حدیث اُن کے منضبط کلیہ کے ماتحت ہے تو اُس پر عمل کے لئے بلا تامل لبیک کہا جاتا ہے ولیکن اگر کوئی حدیث اُن کے اُس —— کلیہ کے خلاف ہو تو اب اُس کی تاویل (در تاویل) کی جاتی ہے پھر اگر اس پر بھی وہ چسپت نہ آسکے تو ناچار اُسے مسترد کر دیا جاتا ہے پس یہ طریق ہمارے (اہلِ حدیث کے) نزدیک کسی عنوان قابلِ پذیرائی نہیں بلکہ یہاں "حدیث من حیث حدیث" خود کلیہ ہے (قرآنِ مجید کے بعد) وہی حکم ہے وہی امام مسلم ہے اسی کو متبوع سمجھا جاتا ہے یعنی وہ خود ایک ایسا کلیہ ہے جس پر جملہ —— احکام متفرع ہوتے ہیں اور وہ (احکام) بھی حدیث ہی ہے اس لئے ہم (اہلِ الحدیث) نے ہر طرف سے اعراض کرکے صرف (قرآن و) حدیث سے اپنا رشتہ قائم رکھا فنعم الوفاق

یعنی

کسی کا ہو رہے کوئی نبیؐ کے ہو رہیں گے ہم

ہندوستان میں افرادِ اہلِ حدیث کا ورود اس وقت تمام ملک میں جماعت اہلِ حدیث کی تعداد ایک اور دو کروڑ کے درمیان ہے اور کوئی صوبہ بلکہ ضلع ایسا نہیں جس میں ان کا وجود نہ ہو خصوصاً صوبہ بہار و بنگال و اضلاع

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٥

ہندوستان میں جماعت اہلِ حدیث کی علمی خدمات

یہ مقالہ آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کی طرف سے مسلم ایجوکیشنل
کانفرنس کی ۵۰ سالہ جوبلی پر بتاریخ ۲۹ مارچ ۱۹۳۷ء پڑھا گیا

الحمد للہ والصلوٰۃ والسلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ

اصل دین آمد کلام اللہ معظم داشتن
پس حدیثِ مصطفیٰ برجاں مسلّم داشتن

حضرات!

سب سے پہلے میں آل انڈیا اہلِ حدیث کانفرنس کی طرف سے داعیانِ جلسہ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے ازراہِ کرم ہماری جماعت کو اس یادگار تعلیمی مجلس میں شرکت سے سرفراز فرمایا

حضرات!

اُمید ہے کہ آپ مجھے اپنی جماعت کے اُس عقیدہ کی (مختصر) تشریح کے موقعہ سے محروم

آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کے سالانہ جلسے ۲۰۳
آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کی شائع کردہ کتابیں ۲۰۴
آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کے مدرسے ۲۰۵

"وہ ملک کیونکر آباد رہے گا جس میں رایوں کو
احادیث نبوی پر ترجیح ہو"

شاہ نظام الدین علیہ الرحمۃ کے استدلال سے آپ کے عقیدہ کا اندازہ کیا جا سکتا ہے اور اس میں ابھی اُس ضمیمہ کے الحاق کی ضرورت باقی ہے کہ شاہ صاحب فاتحہ خلف الامام کے بھی عامل تھے جو ہندوستان کے اُس ——— دستور فقہ حنفیہ کے خلاف عمل بالحدیث کا ثبوت ہے

۱۲ ویں صدی ہجری میں تو عاملین بالحدیث اور بھی زیادہ تعداد میں نظر آتے ہیں الہ آباد (دائرہ شاہ اجمل) میں شاہ محمد فاخر زائرؔ (از ۱۱۲۰ھ تا ۱۱۶۴ھ) اشتیاق عمل بالحدیث کے نغموں سے محفل سنت کو گرما رہے ہیں یعنی

از احادیثِ رسول آوردہ ام اسرارِ دیں — نیست غیر از گو ہر شہوار در دکانِ ما
از عقاید این و آں زائرؔ عقاید را نجست — در پناہِ سنتِ سرور بود ایمانِ ما
اسیرِ سنتِ خیر البشر بود زائرؔ — زہر بلا بجز ایں در پناہ نتواں کرد

اور اسی زمانہ میں (ضلع) اعظم گڑھ کے موضع اُبھرا نامی میں شاہ ابو اسحاق (بن شاہ ابو الغوث گرم دیوان) ——— المتوفی ۱۱۴۳ھ ——— کی محفل تحدیث و عمل بالسنۃ کا چرچا تھا آپ کے باقیات (الصالحات) میں "نور العینن فی اثبات رفع الیدین"[۵۱] (عربی) ہماری جماعت کے نوجوان (عالم) مولوی عُبید اللہ صاحب مبارک پوری (اعظم گڑھی) کے کتب خانہ میں قلمی موجود ہے

دھلی میں حضرت مرزا مظہر جان جاناں شہید (المتوفی ۱۱۹۰ھ) اسی طریقہ کے عامل تھے الحاصل ملک کے تمام حصوں میں یہ لوگ پھیلے ہوئے تھے مگر ایک تو حالت منتشرہ تھی

---

۵۱ تذکرہ علمائے ہند فارسی ص ۵

اُن کے حال میں کہتے ہیں کہ رکن من ارکان الحدیث یہ حدیث کے ارکان میں سے ایک رکن ہیں

ان حضرات کے عہد تک اتباع حدیث کے بغیر کوئی دوسرا راستہ تجویز نہ ہوا تھا پس بلا دریغ کہا جا سکتا ہے کہ ہندوستان میں جہاں اسلام کی اشاعت میں ان حضرات سے مدد ملی وہاں عمل بالحدیث کا چرچا بھی ان کی بدولت ہوتا گیا

اس کے بعد کئی سو برس تک کے حالات تحدیث و علم ہم سے پوشیدہ ہیں اور اگرچہ مسلمانوں کے عہدِ حکومت میں مدار فقہ حنفیہ پر رہا مگر کہیں کہیں حدیث و عمل بالحدیث کے مذکور بھی سُننے میں آجاتے ہیں

تا آنکہ حضرت نظام الدین اولیاء (دھلی) رحمہ اللہ تعالےٰ نے سماع پر علمائے فقہ سے مناظرہ کیا جس کی روئداد فرشتہ نے ان الفاظ میں قلم بند کی ہے

"قاضی رکن الدین ..... رو بشیخ کردہ گفت اے درویش در بابت سرود و سماع چہ حجت داری شیخ بحدیث نبوی السماع[۵] مباح لاہلہ" متمسک گشت قاضی گفت بہ حدیث چہ کار تو مرد مقلدی روا سیتے از ابوحنیفہ بیار تا بمعرض قبول افتد شیخ گفت سبحان اللہ! من حدیثِ مصطفوی نقل مے کنم و توازمن روایت ابوحنیفہ مے خواہی شاید کہ ترا رعونت حکومت بریں مے دارد زود ازیں عہدہ معزول مے شوی پادشاہ چوں حدیث پیغمبر شنید متفکر شود و ہیچ نہ گفت"

اس مناظرہ کی جو روئداد سیر الاولیا میں مرقوم ہے اس میں حضرت کا یہ جواب بھی منقول ہے

---

۵ اس فقرہ کو حدیث کہنا شاید فرشتہ کی غلطی ہو یہ فقرہ امام غزالی نے احیاء العلوم میں بطور فتویٰ لکھا ہے" (منقول از معارف ج ۲۲ نمبر ۴)

(ہجری) کے مجدد کا فرض تھا ان (دونوں) کا (گویا) ضمیمہ "الانصاف فی بیان سبب الاختلاف" کے نام سے لکھا تکملہ "عقد الجید فی احکام الاجتہاد والتقلید" سے کیا اور تتمہ "حجۃ اللہ البالغہ" جیسی "غیر مسبوق" کتاب سے جیسا کہ خاتمۃ المحدثین نواب صدیق حسن خاں فرماتے ہیں

"درفن خود غیر مسبوق الیہ واقع شدہ ومثل آں دریں ۱۲ صد سال ہجرت از ہیچ یکے از علمائے عرب وعجم تصنیفے بوجود نیامدہ ومن جملہ تصانیف مولفش مرضی بودہ است وفی الواقع بیش ازاں ست کہ وصفش تواں نوشت" اتحاف النبلا ص ۱۷

"حجۃ اللہ البالغہ" دین کی حجۃ بنی اس کے ابلاغ نے حق وباطل میں امتیاز کر دیا اس کے ایک ایک لفظ نے تشویق الی السنۃ اور تحریض عمل بالحدیث کا درس دیا

شاہ صاحب کا ابلاغ قرآن

جناب حجۃ اللہ علیہ الرحمہ نے کتب حدیث کی شروح کے ساتھ متن حدیث یعنی "القرآن المجید" کی اشاعت کے سامان بھی فراہم کئے کہ قرآنِ پاک کا ترجمہ اُس وقت کی عام زبان (فارسی) میں بعنوانِ "فتح الرحمٰن" لکھا اگرچہ اس پاداش میں آپ کو بعض تکالیف کا سامنا بھی ہوا ولیکن ابلاغ قرآن کا شوق اور بھی بڑھ گیا وکذلک الایمان حین تخالط بشاشۃ القلوب (الحدیث)

(اسی طرح) شاہ ولی اللہ صاحب سے پہلے مصنفین کی کتابیں دیکھئے صدرا شمس بازغہ، شرح مطالع، الافق المبین اور اُن کی سی اور کتابوں کے شروح وحواشی اس کثرت سے ملیں گے کہ جن سے آپ یہ فتویٰ دینے کے لئے مجبور ہو جائیں کہ ہندوستان کے نصابِ درس میں ان کتابوں کے سوا اور کچھ ہے ہی نہیں یا کتبِ فقہ کے شروح در شروح ولیکن اگر کتبِ تفسیر وحدیث کی تلاش کیجئے گا تو

کس نہ دانست کہ منزل گہ آرام کجا است
ایں قدر ہست کہ بانگِ جرسے مے آید

دوسرے اُس وقت کے رواجِ عام یعنی غلبۂ تقلید کی وجہ سے یہ جماعت دوسرے فرقوں کی طرح اپنی تبلیغ کرسکتی تھی نہ تنظیم تا آنکہ ۱۲ ویں صدی ہجری کے وسط میں دارالعلوم والحکمۃ یعنی شہر دھلی کے اندر مولانا شاہ عبدالرحیم رحمۃ اللہ علیہ کے ہاں اُس "عظیم الدین"[۵] کا ظہور ہوا جس نے دین کی "حجۃ اللہ البالغہ" کو دنیائے اسلام کے سامنے پھر اِسی طریق کے مطابق آشکار کیا جو محدثینِ کرام کا شعار تھا میری مراد اُس سے وہ عظیم ہستی ہے جو تمام اسلامیوں کے اندر شاہ ولی اللہ محدث دھلوی کے نام سے مشہور ہے آپ نے ترویج حدیث کے لئے وہ راہیں اختیار کیں جن پر اُن سے پہلے (بلکہ اُن کے معاصر) ہندوستانی علما کی توجہ نہ ہوسکی

اسی دھلی کے اندر ۱۰ ویں صدی ہجری میں شاہ عبدالحق صاحب محدث (المتوفی ۱۰۵۲ھ) تشریف لائے آپ نے بھی نشرو اشاعتِ حدیث پر توجہ فرمائی محدّث کے لقب سے مشہور ہوئے مشکوۃ المصابیح کی تجلی بعنوانِ "لمعات" فرمائی سفرالسعادۃ کی شرح لکھی مگر کون کہہ سکتا ہے کہ آپ کی یہ توجہ کارگر بھی ہوئی وہ تو خود کو بھی بےنقاب نہ کرسکے دوسرے اُن کی روشنی سے کہاں تک کسبِ ضیا کرسکتے تھے

ولیکن شاہ ولی اللہ صاحب کی تحدیث کا غلغلہ ہندوستان اور اس کے باہر عرب و عجم تک پہنچا جیسا کہ آپ کے شاگردوں کے سلاسل اور آپ کی تصانیف حدیث کی عام مقبولیت سے ثابت ہے

شاہ صاحب کی حدیث کی تحریری خدمت

جناب حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ نے حدیث کی اول الکتب موطا امام مالکؒ کی دو شرحیں (عربی و فارسی میں) بنام "المسوّٰی" اور "المصفّٰی" لکھیں اور تقلیدی بندھنوں سے بالکل بےنیاز رہ کر اُس مجتہدانہ شان کے ساتھ کہ ۱۲ ویں صدی

---

[۵] عظیم الدین ۱۱۱۴ھ ... شاہ ولی اللہ کا تاریخی نام

اور آپ کا سلسلہ تمام ہندوستان و بیرونِ ہندوستان میں قائم ہوا غرض آپ نے ۴۵ برس تک مسند تحدیث و تفسیر کو رونق بخشی رحمۂ اللہ تعالےٰ

آپ کے ارتحال کے بعد اسی طریقہ کے رہ نوردا ور آپ کے فرزند اکبر مولانا شاہ عبد العزیز صاحب محدّث اپنے مسبوق و متبوع کے جانشین اور "خلیفۂ بلا فصل" ہوئے آپ نے اس "خلافت الھیہ" کا انصرام جس قابلیت سے کیا وہ محتاج بیان نہیں تدریس جاری ہے نظام بیعت قائم ہے کتابیں لکھی جا رہی ہیں

شاہ عبد العزیز صاحب کی علمی و روحانی سرگرمیاں محفل قال و حال تک ہی محدود نہیں بلکہ مسلمانوں کی عام رفاہ کا خیال بھی ہر وقت دامن گیر ہے

یہ وہ زمانہ تھا جب صوبہ پنجاب و ملک کابل کے مسلمان اپنی ایک ہمسایہ قوم کا تختۂ مشق ستم صرف اس لئے ہو رہے تھے کہ وہ اس بادشاہ اسلام کے مداح اور ہم قوم تھے جس نے اس ہمسایہ قوم کے بزرگوں کے ساتھ مقاتلہ کیا مگر پنجاب میں مسلمانوں کی اس مظلومی کے زمانہ میں شاہ عبد العزیز صاحب مکفوف البصر ہو چکے تھے کچھ مدت ان الفاظ میں مسلمانانِ پنجاب کی خستہ حالی کا مرثیہ پڑھتے رہے

سلام علی مولی جسیم الفضائل — کریم الوری حاوی فنون الفواضل
حماہ اللہ العالمین عن الاذی — وعن کل شر فی الخلیقۃ نازل
وبعد فان العبد یحمد ربہ — علی ما حماہ عن صنوف الغوائل
لاغدو وا ثواب النعیم ملابسی — واصبی وایدی الطیبات حمائل
ولکن اری الکفار ارباب ثروۃ — لقد افسدوا ما بین دھلی وکابل
ولقد رفع الاشرار فوق خیارنا — وکل امر اشر یلیح بالشناطل
وکل بخیل لا یرام فناءہ — وکل حسود مبغض ذی وغائل
اری الخلق طرا مشتکین معانھم — وامرھم ما بین فقر وعائل

حالانکہ خلد آباد ہندوستان کے مسلمان صدیوں سے کسی رہبر کے منتظر تھے
شاہ ولی اللہ صاحب کے بعد علمائے مصنفین نے اپنی تحریروں میں حدیث وتفسیر کے لئے بھی جگہ نکالی ان کے مدارس میں بھی تحدیث ہونے لگی حدیث کا اولین ادارہ "مدرسہ رحیمیہ" تھا جس میں نصف صدی تک تو بنفسہ حضرت حجۃ اللہ البالغہ شاہ ولی اللہ صاحب ہی نے قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سرمدی نغموں سے اُجڑی ہوئی محفل کا رنگ پھر سے جما دیا کہ جس کے اثر سے طول وعرض ہند (و بیرون ہند) میں صوبہ بہ صوبہ شہر بہ شہر اور قریہ بہ قریہ حدیث کے مدرسے قائم ہو گئے

میں چمن میں کیا گیا گویا دبستاں کھل گیا
بلبلیں سن کر مرے نالے غزل خواں ہو گئیں

جناب حجۃ اللہ کے درس کی برکت سے آپ کے ہر چہار صاحبزادگان عالی یعنی مولانا شاہ عبد العزیز محدث و مولانا شاہ عبد القادر محدث و مولانا شاہ عبد الغنی محدث و مولانا شاہ رفیع الدین محدث نے علمی و دینی فیوض حاصل کئے بیہقی وقت عَلَم الہدیٰ قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی آپ ہی کے فیض یافتہ ہیں العلامۃ السید مرتضیٰ بلگرامی زبیدی اسی چشمہ سے سیراب ہوئے ~~مولانا محمد امین اور ان کے صاحبزادہ گرامی~~ مولانا محمد معین بلگرامی صاحب "دراسات اللبیب" شاہ ولی اللہ صاحب ہی کے خرمن علم کے خوشہ چین تھے شاہ محمد عاشق عرف بابا عثمان کشمیری پھلتی "مدرسہ رحیمیہ" ہی کے فارغ شدہ ہیں اور یہ وہ بزرگ ہیں جن کی سعی وسفارش سے شاہ ولی اللہ صاحب نے "حجۃ اللہ البالغہ" لکھی[۵۱] ان حضرات کے سوا مولانا رفیع الدین مرادآبادی مولانا خیر الدین سورتی مخدومی لکھنوی سید جلال الدین رامپوری و مولانا عبد اللہ خاں رامپوری مولانا محمد سعید خاں جد اعلیٰ حکیم نجم الغنی "صاحب اخبار الصنادید" رامپوری اور شیخ جار اللہ بن عبد الرحیم اللاہوری المدنی وغیرہم نے حضرت شاہ ولی اللہ صاحب سے پڑھا

---

۵۱ حجۃ اللہ البالغہ ص ۳

شاہ عبدالعزیز صاحب کے زمانہ تدریس و تبلیغ میں آپ کے تینوں بھائی یعنی شاہ عبدالقادر و شاہ عبدالغنی و شاہ رفیع الدین بھی آپ کے یمین و یسار فرائض تبلیغ و تدریس میں مصروف تھے ان حضرات کے علمی خدمات کا تذکرہ قرآن پاک کے اُن اُردو ترجموں کی صورت میں ہمارے سامنے ہے جن کی اولویت و اولیت سے انکار نہیں ہو سکتا پھر نفس مطلب کا انضباط کہ شاہ عبدالقادر کے ترجمے کے لئے تو یہ کہا گیا کہ اگر قرآن پاک اردو میں نازل ہوتا تو شاہ عبدالقادر صاحب کے الفاظ میں ہوتا فنعم اجرا لعاملین

• شاہ رفیع الدین صاحب کا ترجمہ (قرآن) با محاورہ ہے اور ان دونوں ترجموں کے بعد اگرچہ اردو میں بقدر بیس[۲] کے قرآن پاک کے اور ترجمے بھی ہو چکے ہیں مگر ابھی تک اُردو خواں مسلمان ان ترجموں سے بھی مستغنی نہیں ہو سکے

ان ترجموں کا اسلوب اور شاہ عبدالقادر صاحب کی تفسیر موضح القرآن سب اس بات پر شاہد ہیں کہ یہ دونوں بزرگ اپنے والد ماجد حضرت حجۃ اللہ کے طریق پر عامل تھے اور ہمیشہ ہمیشہ ترویج سنت ان کا بھی مشن تھا

شاہ عبدالعزیز صاحب کے اُن شاگردوں کے نام جن سے سلسلہ آگے چلا ہے

سیدنا مولانا محمد اسمٰعیل شہید و شاہ عبدالحی بڈھانوی اور الصدر الحمید شاہ محمد اسحاق صاحب دھلوی و مرزا حسن علی صغیر محدث لکھنوی و سید حسین احمد ملیح آبادی و السید العلامہ مولانا اولاد حسن قنوجی (خلیفۃ السید احمد امام الوقت بریلوی) اور یہ تمام حضرات صاحب درس و تدریس تھے جیسا کہ ان کے تراجم سے معلوم ہوتا ہے

سیدنا شاہ محمد اسمٰعیل صاحب کی تحدیث و تبلیغ

جناب حجۃ اللہ کے پوتے اور شاہ عبدالغنی صاحب کے نور نظر نام محمد اسمٰعیل لقب شہید سلسلۂ تعلیم کا ذکر اوپر ہو چکا ہے آپ کی تحدیث و تدریس کا ماجرا آپ نے

لکل زمان من تقاسم رحمة | الا له نصیب لا یود بجائل
وان زمانا ظلت فیه مسودًا | خلی من الخیرات ملاء الزلازل
فما الشغل فیه غیر فسق و بدعة | وما الناس الا کالجمال العباهل
جزی الله عنا قوم سکهه و مرهٹ | عقوبة شر عاجلا غیر آجل
فقد قتلوا جمعًا کثیرًا من الوریٰ | وقد وجعوا فی اهل شاء وجاهل
ولم یدعوا قوما مصونین عنهم | وان واقعوهم بالذریٰ والکلاکل
هم کل عام نهبة فی بلادنا | یخوضون فینا بالضحیٰ والاصائل
لقد فسدت هذه الدیار وقد خلت | عن العدل حتیٰ قلت بل کل قائل
فهل بعد هذا من معاذ لعائذ | وهل من مغیث یتقی الله عادل
ایا قلبکم تشکوا الزمان وانت | عن مکارم لطف الله لاه وغافل
کفی الله سلوانا لوجع مفاصلی | الیس بکاف عروة للاوائل
وکیف بهم الهم نحو قلوبنا | ولد نا الیٰ من لیس عنا بغافل
وان کانت الاقوام لا خیر فیهم | فنحن تمسکنا بخیر الوسائل
رسول الله العالمین فانه | ثمال الیتامیٰ عصمه للارامل
یلوذ به الاف من اهل حاجة | فهم عنده فی نعمة وفواضل
یضم عفاة الطارقین جنابه | کما ضم ام الراس شعث القنابل
ویستهزم الجیش العرموم باسمه | وان کان جرارً کثیر الصواهل

تا آنکہ رائے بریلی کے ایک ہاشمی مطلبی فاطمی السید احمدؒ حاضر خدمت ہوکر بیعت سے مشرف ہوئے اور اپنے مرشد کے جملہ علوم و معارف اپنے سینہ میں محفوظ کرکے عوام کے سامنے آئے اور اس موقعہ پر جناب سید صاحب کے احوال میں اتنا ہی کافی ہے کہ آپ امیر المومنین اور مجدد تیرھویں صدی کے خطاب سے ملقب ہوئے ۔ اللّٰھم اغفرلہٗ ولاتباعہٖ

شیخ الکل میاں صاحب سید نذیر حسین محدث دھلوی کی تحدیث.....

شاہ اسمٰعیل شہید کے اس مسابقت الی الجہاد و فوز بہ شہادت کے بعد ہی دھلی میں الصمد الحمید مولانا شاہ محمد اسحاق صاحب کا فیضان جاری ہوگیا جن سے شیخ الکل میاں صاحب السید نذیر حسین صاحب محدث دہلوی مستفیض ہوکر دہلی ہی کی مسندِ تحدیث پر متمکن ہوئے

میاں صاحبؒ کا یہ درس ساٹھ برس تک قائم رہا ابتدا میں آپ تمام علوم پڑھاتے رہے مگر آخری زمانہ میں صرف حدیث و تفسیر پر کاربند رہے

میاں صاحبؒ کے اس مدرسہ (واقعہ پھاٹک حبش خاں) میں ہندوستان و بیرونی ممالک ہر جگہ کے طالب علم تھے جن میں سے بے شمار حضرات مسندِ تحدیث کے مالک بنے ان میں سے بعض نے حدیث کی خدمت میں وہ حصہ لیا کہ جس کا تذکرہ رہتی دنیا تک (انشاء اللہ العزیز) باقی رہے گا مثلاً

السید عارف باللہ مولانا عبداللہ صاحب غزنوی امرتسری اور آپ کے صاحبزادۂ عالی السید مولانا عبدالجبار غزنوی امام جماعت اہل حدیث شیخ پنجاب حافظ عبدالمنان صاحب محدث وزیر آبادی' استاذ الاساتذہ مولانا حافظ عبداللہ محدث غازی پوری' صاحب "عون المعبود فی شرح ابی داؤد" یعنی العلامہ شمس الحق ڈیانوی بہاری مولانا ابوالعلیٰ عبدالرحمن مبارک پوری صاحب "تحفۃ الاحوذی شرح جامع الترمذی" و مولانا عبدالعزیز رحیم آبادی (ترہتی) بہاری' و مولانا شاہ عین الحق پھلواروی و مولانا ابوسعید محمد حسین بٹالوی و مولانا احمداللہ صاحب امتعنا اللہ بعلمہ وطول حیاتہ) پرتاب گڑھی الدھلوی و مولانا محمد سعید بنارسی بانی مدرسۂ سعیدیہ بنارس والسید امیر حسن محدث (وابنہ) السید امیر احمد محدث و مولانا محمد بشیر ساکنین قصبہ سہسوان یرحمہم اللہ تعالےٰ

اور یہ تمام حضرات' صاحبِ مسند و تدریس تھے ان میں سے بعض ابھی تک ہمارے ادیبہ

اپنے آبائی دارالتعلیم "مدرسہ رحیمیہ" کی مسند پر تمکین کے ساتھ ہی قرآن و حدیث کی تدریس شروع فرمادی نصاب میں منجملہ کتب مروجہ علم و فنون کے ایک جامع النصاب کتاب (کہ اس وقت کے مکاتب میں اس کا وجود نہ تھا) یعنی قرآن مجید گلے میں آویزاں شہر کا ہر کوچہ و بازار مدرسہ رحیمیہ کے ملحقہ مدارس ہیں موسم برسات میں یہ مدرسہ دریائے جمن پر منتقل ہو جاتا ہے کہ سیدنا اسمٰعیل دریا میں پیراکی کی مشق بھی فرما رہے ہیں اور طلبا کو بھی پڑھا رہے ہیں آخر جامع مسجد کی سیڑھیوں پر شاہ محمد اسمٰعیل صاحب کا یہ درس درس خارجی (جسے آج کل لیکچر کہا جاتا ہے) کی شکل میں ہونے لگا اس کی گونج ادھر بہار بنگال و دکن تک اور ادھر پنجاب کی وادیوں گونجتی ہوئی کوہستان ہمالہ کے اُس حصّہ سے جا ٹکرائی جو کشمیر اور کابل کے درمیان پھیل رہا ہے سیدنا اسمٰعیل شہید رحمہ کے ان لیکچروں سے "مدرسۂ رحیمیہ" کے تربیت یافتہ ایک سرے سے سراپا درد بن گئے اعلائے کلمۃ اللہ کی تدریس چمکتی ہوئی تلواروں کے سائے میں کرنے کا وقت آگیا کہ اب اس تدریس کی ضرورت پنجاب کے اُن مسلمانوں کا استخلاص ہے جو اپنے برادران ملک کے مظالم کی وجہ سے ترک اسلام پر مجبور ہو رہے ہیں وہ علمائے کرام جو شاہ عبدالعزیز صاحب تک کے فیض یافتہ تھے مسند تدریس و تحدیث کو چھوڑ کر سب کے سب امیر المومنین وسید المسلمین السید احمدؒ کے میمنہ و میسرہ کو سنبھالتے ہوئے کوہستان میں پہنچے مسلمانان پنجاب کی حفاظت کے لئے گرم پیکار ہوئے اور کفر و اسلام میں یہی خالص جنگ تھی جو محمد بن قاسم فاتح سندھ کے بعد سرزمین ہندوستان پر ہوئی اس کا انجام!

بازی اگرچہ لے نہ سکا سر تو دے سکا

وَصَدَقَ اللّٰہُ فِی کِتَابِہٖ "اِنَّ اللّٰہَ اشْتَرٰی مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْفُسَھُمْ وَاَمْوَالَھُمْ بِاَنَّ لَھُمُ الْجَنَّۃَ"

اس جیش کے بقیۃ السیف میں سے ایک حصّہ تو وہیں رہ گیا جو اب تک موجود ہے ان کا شغل تدریس و تحدیث بھی ہے دوسرا حصّہ وطن لوٹ آیا اور مصروفِ تدریس و تبلیغ ہوا

غزنی میں، مُلّا شہاب الدین
قندھار میں، ملّا عبدالرحمٰن
تو قند میں، ملّا نورالدین قہستانی، ملّا عبدالنور، ملّا میر عالم
ہرات میں، ملّا عزیزالدین، ملا سید محمدؐ
حجاز میں، شیخ عبدالرحمٰن بن عون نعمانی
نجد میں، شیخ اسحاق بن عبدالرحمٰن و شیخ علی بن قاضی و سید عبداللہ بن سعد بن عبدالعزیز
.... مدیہش و قاضی محمدؐ بن ناصر بن مبارک و قاضی سعد بن عتیق
جزیرۂ حبشان میں، شیخ محمدؐ بن ابراہیم
سوڈان میں، شیخ عبداللہ بن ادریس الحسینی

علمائے اہلِ حدیث (ہند) کی تصانیف

ہماری جماعت نے بحمد اللہ تعالےٰ تصانیف و تالیف میں بھی بہت سرگرمی دکھائی اور علم کی ہر صنف میں بہترین کتابیں لکھیں جن کی بہت ہی مجمل روئداد یہ ہے

قرآنِ مجید کے ترجمے

قرآنِ مجید کے جو ترجمے حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ اور آپ کے صاحبزادگان عالی شاہ عبدالقادر و مولانا شاہ رفیع الدین صاحب نے کئے تھے وہ قلمی صورت میں ملک میں کہیں کہیں پائے جاتے تھے ہمیں اس بات پر بجا طور پر فخر ہے کہ یہ اوّلیت ہماری جماعت کے ممتاز عالم مولوی ولایت علی صاحب صادق پوری کے حصہ میں آئی ممدوح کا لقب بڑے حضرت صاحب تھا عالم دین ہونے کے ساتھ ہی اُس سعادتِ عظمیٰ سے بہرہ مند تھے کہ شارع اسلام حضرت محمدؐ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانِ مبارک سے "ذروۃ الاسلام" سے متسم ہے بڑے حضرت صاحب امیر المومنین السید احمد بریلوی کے خلیفہ تھے کوہستان پر استخلاص المسلین کے لئے لڑے اور جب یہ شیرازہ بکھر گیا تو وطن میں رہ کر تبلیغ و تدریس کے تمام شعبوں کا انصرام فرماتے

سایہ افگن ہیں مثلاً مولانا احمد اللہ صاحب محدث پرتاب گڑھی (صدر المدرسین دار الحدیث رحمانیہ دہلی) اور اس وقت تک جماعت میں جس قدر مدارس قائم ہیں وہ تمام میاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ ہی کے شاگردوں کے سلاسل ہیں مثلاً مدرسہ محمدیہ گوجرانوالہ میں مولانا حافظ محمد صاحب (گوندلانوالہ) یہ صاحب مولوی عبد الجبار صاحب امرتسری امام اہلِ حدیث کے شاگرد ہیں اور مولانا ابو الخیر محمد اسماعیل صاحب ذبیح وزیر آبادی شیخ پنجاب حافظ عبد المنان محدث وزیر آبادی کے فیض یافتہ ہیں

"خاندانِ سعادت قصور"[۵] مولوی فضل حق صاحب برادر بزرگ مولانا عبد القادر صاحب (قصوری) بسلسلۂ میاں صاحب، امرت سر پنجاب کا مدرسہ "تقویۃ الاسلام" اور اُس کے مدرس اعلیٰ مولانا ابو اسحٰق نیک محمد صاحب و مولانا محمد حسین صاحب ہزاروی امرتسری سلسلۂ میاں صاحبؒ سے بواسطہ مولانا السید عبد الجبار غزنوی امرتسری امام اہلِ حدیث کے شاگرد ہیں اور مدرسۂ احمدیہ سلفیہ لہریا سرائے دربھنگہ کے تمام اساتذۂ علم وحدیث میاں صاحب ہی کے سلاسل حدیث سے وابستہ ہیں مظفرپور کے مدرسہ دار التکمیل کے مدرس اعلیٰ مولانا عبد النور صاحب حضرت میاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے فیض یافتہ ہیں

ہندوستان سے باہر میاں صاحب کے شاگرد

کابل میں، مولوی عبد الحمید، مولوی، اخوان، مولوی شہاب الدین، مولوی عبد الرحیم

باجوڑ میں، مولوی زین العابدین

باغستان میں، مولوی محمد حسین

بخارا میں، مُلا رجب علی

سمرقند میں، مُلا جلال الدین

---

[۵] مولانا ابو الکلام آزاد بحوالہ تذکرہ ص ۱۴۳

حاشیہ احسن الفوائد بھی قابل ذکر ہے جو صرف احادیث و آثار سے مستنبط ہے اسی طرح آپ کی تفسیر احسن التفاسیر ہے تفاسیر میں بیہقی وقت علم الہدیٰ قاضی ثناء اللہ پانی پتی المتوفی (۱۲۲۵ھ) کی تفسیر مظہری ہے جو حضرت مرزا مظہر جان جاناں رحمۃ اللہ علیہ سے عقیدت و ارادت کی وجہ سے ممدوح مرحوم کے نام کے ساتھ مضاف بھی کی گئی قاضی صاحب مرحوم حضرت شاہ ولی اللہ صاحب کے تلامذہ سے ہیں حدیث میں اتنے وسیع نظر کہ شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی نے آپ کو "بیہقی وقت" کے خطاب سے سرفراز فرمایا علوم باطن میں اس حد تک انشراح کہ آپ کے مرشد حضرت مرزا مظہر جان جاناں نے آپ کو "عَلَمُ الھدیٰ" کے سراپا سے عزت بخشی قاضی صاحب کی یہ تفسیر اصل عربی میں ہے جس کے بعض حصص کا ترجمہ فارسی میں بھی چھپا کچھ عرصہ ہوا کہ دیوبند میں اس کی مکمل اشاعت زیر غور بلکہ زیر طبع تھی

یہاں قاضی صاحب کے متعلق یہ عرض ناگزیر ہے کہ مسلمانوں کا ایک طبقہ آپ کو ہمارے طریق کے خلاف بھی سمجھتا ہے تو جیسا کہ میں نے شروع مقالہ میں عرض کیا ہے کہ شاہ ولی اللہ صاحب کے دَور تک بھی علمائے اہل حدیث خود کو بے نقاب نہ کرسکے اسی اثر سے جناب ممدوح بھی متاثر تھے ورنہ شاہ عبدالعزیز صاحب کا آپ کو "بیہقی وقت" اور مرزا مظہر جان جاناں کا آپ کو "عَلَمُ الہدیٰ" کے خطاب سے سرفراز فرمانا کوئی معنی نہ رکھتا تھا امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ تو فن حدیث کے امام و مقتدا تھے اور ہمارے طریقہ کے خصائص پر آپ کا مشہور رسالہ "جزء القراۃ" بھی دال ہے

یہی حال حضرت جان جاناں کا ہے وہ فرضیت فاتحہ خلف الامام پر عامل اور رفع الیدین ان کا کردار تھا اس طریقہ کا پیرو ایک غیر اہل حدیث کو کہ اس کی نظر جزئیات مسائل پر کس قدر وسیع سہی مگر اُسے "عَلَمَ الہدیٰ" کے لقب سے کیسے پکار سکتا ہے کلّا ثم کلّا

رہے اور آخر کار اُسی محاذ پر جا کر انتقال فرمایا

مولانا شاہ محمد اسحاق صاحب سایہ افگن تھے اور قرآنِ مجید کے یہ تینوں ترجمے آپ کی تحویل میں تھے آپ نے شاہ صاحب سے درخواست کی کہ اگر شاہ عبدالقادر صاحب کا ترجمۂ قرآن عنایت فرما دیا جائے تو اس کی طباعت کا انتظام ہو سکتا ہے شاہ صاحب نے درخواست منظور فرمائی آپ کے ارشاد پر آپ کے مرید مولوی بدیع الزماں مرحوم بردوانی نے دس ہزار روپیہ میں ٹائپ مشین خریدی اور ترجمۂ قرآن (شاہ عبدالقادر صاحب والا) بکرات ومرات چھپوا کر شائع فرمایا[۱]

قرآنِ کریم کی تفسیر و بیان میں ہماری جماعت کی مسابقت

حضرت حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ صاحب کی خدمات کا ذکر اوپر گذر چکا ہے ان کے بعد کے دور میں جماعت اہلِ حدیث نے قرآنِ مجید کے متعدد ترجمے اردو میں کئے

نواب وحید الزماں حیدرآبادی مرحوم کا ترجمۂ قرآن بنام موضحۃ القرآن اور اسی محمڈن کالج کے ٹرسٹی اور جناب سر سیّد احمد خاں صاحب مرحوم کے دست راست ڈاکٹر حافظ نذیر احمد خاں مرحوم کا ترجمہ ہے ڈاکٹر صاحب کا یہ ترجمہ علمائے اسلام کی اُس کمشن کے سامنے پیش ہوتا جس کا اہتمام سر سیّد کی متبرک و متقدس سعی نے کیا طریق یہ تھا کہ ڈاکٹر (نذیر احمد خاں) روزانہ کچھ ترجمہ علماء کے کمشن میں پیش کرتے اور مناسب حک و اضافہ کے بعد جو الفاظ اتفاق رائے سے پاس ہوتے آیات کے نیچے لکھدئے جاتے وعلیٰ ھٰذا القیاس

ڈاکٹر صاحب ممدوح کا یہ ترجمہ خطوط وحدانی میں قرآنِ کریم کی تفسیر کا بھی حامل ہے اس پر صاحب مترجم کا حاشیہ نورٌ علیٰ نور

حواشی قرآن میں ڈپٹی سیّد احمد حسن مرحوم دہلوی (المتوفی ۱۷ رجادی الاولیٰ ۱۳۳۸ھ) کا

---

[۱] مفاد از الدر المنثور فی ذکر اہل صادقپور مولفہ مولانا عبدالرحیم صادقپوری (مرحوم)

۔ن دیا

کچھ عرصہ ہوا ایک آریہ معترض نے از سر نو قرآنِ مجید پر سخت جارحانہ حملے کئے ان کا جواب ہمارے اس مرد میدان (ایدہُ اللہ) نے کتاب الرحمٰن کے خدائی ہتھیار سے دیا

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ حاملِ قرآن و شارح قرآن کی دوگونہ خلعتوں سے سرفراز تھے آپ کی ذات مستجمع الصفات پر جب راجپال آریہ نے ایک فحش عنوان (کہ جس کے اعادہ کرنے سے میرا مداح رسول قلم لرزہ براندام ہوا جاتا ہے) سے لکھا تو رسول عربی الہاشمی المطلبی کے اس سچے پیرو نے اس تقدیس کے ساتھ اس کا جواب دیا کہ ہندوستان کے تمام مسلمان "ثناء اللہ بود ور دزبانم" پکارنے لگے اس کتاب کا نام "مقدس رسول" ہے اللہ تعالےٰ آپ کی عمرِ وارادوں میں برکت فرمائے

حال ہی میں ہماری جماعت کے مشہور مفسر قرآن مولانا حافظ محمد ابراہیم صاحب سیالکوٹی نے سورۂ فاتحہ کی تفسیر ایک ضخیم جلد میں لکھی ہے یہ ۴۸۸ بڑے صفوں پر مشتمل ہے صرف ام الکتاب کی اتنی بسیط تفسیر میں کس قدر نکات بیان ہوئے ہوں گے!

جناب موصوف الصدر نے قرآنِ مجید کے متعلق اور کتابیں بھی مختلف ضروریات کے مطابق لکھیں جن میں صرف آیت "انی متوفیک ورافعک الی" کی تفسیر دو جلدوں میں بعنوان "شہادت القرآن" ہے جو مسئلہ حیاتِ عیسٰی علیہ السلام پر ایسی گواہی ہے کہ حضرت مسیح کو مردہ بتانے والے بھی "کذٰلک یحی اللہ الموتیٰ و یریکم اٰیٰتہ لعلکم تعقلون" پکار اُٹھے

اسی طرح مولانا محمد ابراہیم نے عیسائیوں کے اُن اعتراضات پر جو انھوں نے قرآن کریم کی منقصت کی صورت میں کئے "کتاب "تعلیم القرآن" و کتاب "تائید القرآن" کے ناموں سے لکھے

ترجمان القرآن | اِنہی ۳ سالوں میں قرآنِ مجید کی ایک اور (اُردو) تفسیر بنام

تفاسیرِ عربی کے سلسلہ میں ہمارے سلسلۂ جماعت کے مشہور قائد جناب مولانا ابوالوفا ثناءاللہ صاحب امرتسری کی "تفسیر القرآن بکلام الرحمٰن" ہے

یہ تفسیر "القرآن یفسر بعضہ بعضا" کا بہترین مرقع ہے اسے دیکھئے اور قرآنِ کریم کی اس حسن و خوبی کی داد دیجئے کہ اس نے اپنے سمجھنے والوں کے لئے اپنے ہی جیب و دامن میں کیا کچھ بھر رکھا ہے "ولقد یسرنا القرآن للذکر فھل من مدکر" تو اسی وقت صحیح ہو گا کہ اس میں تدبر کرنے پر ادھر اُدھر سے پوری بے نیازی رہے

مولانا ثناءاللہ صاحب کی اس سعی کی داد مصر کے رسائل "الاہرام" اور "المنار" نے دی اور ہندوستان کے بہترین نکتہ شناس ادارۂ معارف اعظم گڑھ نے تو یہاں تک لکھا کہ "تفسیر القرآن بکلام الرحمٰن" اس قابل ہے کہ اسے نصاب درس میں داخل کر لیا جائے[1]

صاحب ممدوح نے عربی ہی میں ایک اور تفسیر "بیان الفرقان علی علم البیان" لکھی ہے یہ ابھی سورۂ بقر تک ہے اور اپنی اسی شانِ دلربائی کے ساتھ کہ صاحب مصنف کا حصہ ہے

جناب ممدوح کی ایک ضخیم تفسیر اردو میں ۸ جلدوں میں بنام "تفسیر ثنائی" ہے اس کا رنگ پہلی دونوں سے بالکل مختلف اور مناظرانہ طرز پر غیر مسلم معترضین یعنی قادیانی (ہر دو صنف) عیسائی آریہ وغیرہم کے اعتراضوں کے جواب اور مسکت جواب ہیں

حضرت الافاضل ممدوح کی عیسائی معترض کی تنقیص قرآن پر ایک ضخیم کتاب "تقابل ثلاثہ" ہے جس میں "قرآناً عربیاً غیر ذی عوج" کا تقابل تورات و انجیل کے ساتھ آیت بہ آیت (جدول میں) کیا ہے

سوامی دیانند سرسوتی بانیِ آریہ سماج کی "ستھیارتھ پرکاش" کے چودھویں سمولاس میں قرآن کریم پر جو اعتراضات ہیں اُن کا جواب آپ نے اپنی نفیس ترین کتاب "حق پرکاش"

---

[1] معارف ج ۲۲ نمبر ۳ ص ۲۱۶

L2212 Ahl

نضیلت جس وقت طرۂ شاہانہ سے مزین ہوئی تو ریاست بھوپال ایک سرے سے منبع علم و مرجع علماء ہوگئی حضرت والا جاہ علیہ الرحمۃ نے ایک محفل علم سجائی دور و نزدیک کے علما جمع ہوئے ہندوستان کے بے شمار نامی گرامی اہل علم اس ماہتاب علم کا ہالہ بن گئے قاضی بشیر الدین مرحوم قنوجی شیخ قاضی محمد مچھلی شہری مولانا سلامت اللہ جیراجپوری شیخ حسین عرب محدث یمنی مولانا محمد بشیر سہسوانی بھوپال میں تشریف فرما ہیں متعدد مدارس علم و فن قایم ہوئے طلبا کھچے چلے آرہے ہیں ریاست کے تمام مسلمان اس خدمت کی دینی برکتوں سے مالا مال ہورہے ہیں کہ علم و فن کے اعتبار سے بھوپال کی قسمت ہی جاگ اٹھی

حضرت السید نواب صاحب مرحوم نے اشاعت حدیث کی ایک نئی طرح ڈالی کہ حفاظ قرآن کی طرح حفاظ حدیث کا التزام کیا اور صحیح بخاری سے لے کر بلوغ المرام تک کے لئے علیحدہ علیحدہ انعامات و وظائف کا اعلان فرمایا ہمارے شہر علی گڑھ کے مشہور اہل حدیث داعی مولوی عبدالتواب صاحب غزنوی اپنے وعظ میں جو پے بہ پے احادیث پڑھتے چلے جاتے ہیں یہ نواب صاحب ہی کے اُس التزام کا ثمرہ ہے یہی سر احادیث مرحوم حافظ عبدالوہاب نابینا دہلوی (المتوفی ۱۳۵۱ھ) میں تھا

مولوی عبدالتواب صاحب ممدوح اس زمانے میں میرٹھ کے مدرسہ میں مولانا حمید اللہ مرحوم سے پڑھتے تھے مولانا عبدالوہاب دہلی میں' اور ابھی یہ لوگ نصف کے قریب مشکوٰۃ حفظ کر چکے تھے کہ نواب صاحب ہی کو پیغام اجل آپہنچا اور حفاظت و اشاعت حدیث کی اس طرز جدید کا خاتمہ اس کے موجد کے ساتھ ہی ہوگیا انا للہ وانا الیہ راجعون

حضرت نواب صاحب نے تفسیر القرآن پر عربی میں "فتح البیان فی مقاصد القرآن" ۷ جلدوں میں لکھی اردو میں ایک تفسیر بنام "ترجمان القرآن" ۱۵ جلدوں میں مرتب کی اصول تفسیر و طبقات مفسرین پر الاکسیر فی اصول التفسیر لکھی

ترجمان القرآن کے دو حصہ از سورۃ الفاتحہ تا بہ سورۃ المومنون شائع ہو چکے ہیں یہ تفسیر ہماری جماعت کے مشہور از قاف تا بہ قاف یعنی مطلع انوار "الہلال" منبع "البلاغ" المبین ناشر حدیث ختم المرسلین صاحب القلم والبیان السید احمد ابو الکلام آزاد کی تصنیف ہے جس نے تعلیم یافتہ طبقہ کے افکار میں ایک سرے سے تبدیلی کر دی ہے

جناب خواجہ عبدالحی فاروقی شیخ التفسیر جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی جو ہماری جماعت اہلِ حدیث کے ممتاز علماء سے ہیں آپ نے ہمارے موجودہ سیاسی ابتذال کی اصلاح کے لئے تفسیر قرآن کی ایک خاص طرز نکالی کہ قرآنِ کریم کی اُن آیات کو جو تنظیم وتحریض علی الجہاد کی سبق آموز تھیں اُن مناسب و برمحل استدلال کے ساتھ ہم گم کردہ راہوں کو صراط مستقیم دکھانے کی کوشش فرمائی یہ تفاسیر اب تک ۷ حصوں میں چھپ چکی ہے یعنی الخلافۃ الکبریٰ تفسیر سورہ بقرہ بیان تفسیر سورۂ آلِ عمران صراط مستقیم تفسیر سورۃ الانفال والتوبہ عبرت تفسیر سورۂ یوسف برھان تفسیر سورۂ نور سبیل الرشاد تفسیر سورۂ الحجرات سبل السلام تفسیر پارہ ۲۸ و ذکری تفسیر پارہ ۳۰

علمائے اہلِ حدیث نے کتب علوم و فنون کے حواشی میں بھی حصہ لیا جیسا کہ (آگے چل کر) آپ کو فہرست سے مفصل معلوم ہوگا

فلسفۂ جدید پر ہمارے ایک نوجوان عالم مولوی عبید الرحمٰن (افضل العلماء مدراس یونیورسٹی) پیغمبر پوری بہاری (مدرس جامعہ عربیہ دار السلام عمر آباد مدراس) ایک کتاب النوامیس الالٰھیہ عربی میں لکھ رہے ہیں جو آخری جماعتوں کے لئے ہے

السید نواب صدیق حسن خاں رئیس بھوپال کے خدمات

حضرات!

آپ کو یاد ہوگا کہ جناب السید نواب صدیق حسن خاں صاحب مرحوم قنوجی کی دستار

کتب خانہ ہے

نواب صاحب نے تمام فنون علم میں ۲۲۲ کتابیں لکھیں اور تمام کی تمام ہزارہا کی تعداد میں چھپوا کر مفت تقسیم فرمائیں

نواب صاحب مرحوم کی تصانیف

ابجد العلوم یعنی عربی انسائیکلوپیڈیا آف اسلام

کا تکملہ "ابجد العلوم" ہے یہ جملہ علوم اسلام پر حاوی ایک ضخیم کتاب (ایک ہزار کے قریب صفحات) بڑی تقطیع پر عربی میں ہے جو اُس وقت تک کے معلومات کے مطابق بہترین "دائرۃ المعارف" کہی جا سکتی ہے

ہمارے علماء نے سنن ابی داؤد پر متعدد شروح و حواشی لکھے چنانچہ جناب العلامہ مولانا شمس الحق مرحوم ڈیانوی بہاری (المتوفی ۱۹ ربیع الاول ۱۳۲۹ھ) نے عون المعبود شرح ابی داؤد چار ضخیم جلدوں میں لکھی جو آج علماء وطلباء سب کے سامنے ہے صاحب لافاضل ممدوح نے ابوداؤد کی ایک اور شرح غایۃ المقصود ۳۲ جلدوں میں لکھی مگر ابھی اس کی پہلی ہی جلد چھپی تھی کہ آپ نے داعی اجل کو لبیک کہا اللّٰھم اغفر لہ

مولوی محمد صاحب حیدرآبادی نے عون الودود حاشیہ سنن ابی داؤد لکھا جس پر حضور نظام نے آپ کے لئے ۵۰ روپیہ ماہانہ کا وظیفہ تاحیات مقرر فرمایا (آپ ابھی تک بقید حیات ہیں)

جامع الترمذی پر مولانا ابوالعلی عبدالرحمٰن مبارکپوری الاعظمی (المتوفی ۱۶ شوال ۱۳۵۳ھ) نے ایک ضخیم شرح بعنوان "تحفۃ الاحوذی شرح جامع الترمذی" ۴ جلدوں میں لکھی ہے بحمداللہ یہ کتاب چھپ چکی ہے مرحوم نے جامع الترمذی کا ایک مقدمہ بھی لکھا ہے اور سنن ابن ماجہ کی شرح عربی میں ہمارے ایک نوجوان عالم مولوی عبدالسلام صاحب بستوی (مولوی فاضل) مدرس مدرسہ علیجان دہلی لکھ رہے ہیں

حدیث میں صرف "بلوغ المرام من ادلۃ الاحکام" کی ۳ شرحیں بعنوان مسک الختام و فتح العلام بشرح بلوغ المرام والروض البسام من ترجمۃ بلوغ المرام لکھیں الجامع الصحیح للبخاری کی شرح بنام عون الباری لحل ادلۃ البخاری قلمبند کی السراج الوھاج فی شرح مختصر الصحیح مسلم ابن الحجاج کے نام سے الجامع الصحیح للمسلم کو واضح کیا رجال حدیث میں نہایت جامع کتاب بنام اتحاف النبلاء المتقین باحیاء ماثر الفقہاء والمحدثین مرتب فرمائی صحاح ستہ کے فوائد پر الحطہ فی ذکر الصحاح الستہ جیسی بے نظیر کتاب لکھی الغرض نواب صدیق حسن خاں صاحب نے تفسیر میں ۹ اور فن حدیث پر ۱۳ کتابیں لکھیں

ممدوح مرحوم کی ان خدمات کا حصر انہی تصانیف پر نہیں بلکہ آپ نے قرآن و حدیث کے متعلق متقدمین کی اکثر کتابیں جو بیش قیمت ہونے کے ساتھ کم یاب بھی ہو چکی تھیں عرب و عجم سے گرانبہا قیمتوں پر حاصل کر کے مطابع مصر و بیروت اور ہندوستان میں لاکھوں روپیہ خرچ کر کے چھپوائیں اور بلا طلب معاوضہ محض حسبۃ للّٰہ علما کی نذر کر دیں کہ جن کے وجود سے عربی زبان کا کوئی کتب خانہ خالی نہ ہوگا

حضرت النواب صدیق حسن خاں صاحب نے جو کتابیں اس طرح چھپوا کر مفت تقسیم فرمائیں اُن میں سے چند کا تذکرہ کیا جاتا ہے

فتح الباری شرح الصحیح للبخاری، تفسیر ابن کثیر، نیل الاوطار وغیرہ ان میں سے نیل الاوطار پر ۲۵ ہزار اور تفسیر ابن کثیر پر ۲۰ ہزار روپیہ صرف ہوا فتح الباری کا نسخہ ۶ سو روپیہ میں مصر سے خریدا اور ہزاروں کی تعداد میں چھپوا کر مفت تقسیم کر دیا ہندوستان میں فتح الباری سب سے پہلے جماعت اہل حدیث کے اسی سرتاج و سردار کی خسروانہ فیاضیوں کے طفیل پہنچی اور ان کے چھپوانے کے لئے آپ نے مولوی محمد بن غلام رسول السورتی کو مصر بھیجا آج جن کے صاحبزادوں کا بمبئی میں ایک بہت بڑا تجارتی

نہیں کر سکتی یہ ایک ایک ہندی مسلمان کے ہاتھ میں موجود ہے ملک کا کوئی کتب خانہ اس سے خالی نہیں دولت خداداد افغانستان میں سیرۃ النبی کا ترجمہ فارسی میں ہو رہا ہے ترک بہادر نے قزاقانِ یورپ کے اس گھراؤ میں بھی سیرۃ النبی کو ترکی زبان میں منتقل کر لیا ہے اور ابھی بعض دوسری مغربی زبانوں میں سیرۃ النبی کے لکھنے کے سامان ہو رہے ہیں

مولانائے سید سلیمان صاحب کے احسانات "جاریہ" ہیں آپ کا مشہور صحیفہ "معارف" ہے جس کی معرفت سے ملک کا کوئی پڑھا لکھا محروم نہیں معارف ۲۰ سال سے علوم دین کی خدمت قدیم و جدید طریق پر کر رہا ہے اور خوش نصیب ہیں وہ لوگ جنہیں "معارف" کے مطالعہ کا فخر حاصل ہے جناب السید سلیمان زاد مجدہٗ کی تصانیف اور بھی ہیں جن کے اندراج سے اس مقالہ کی فہرستِ کتب مزین ہے فالیہ یرجعوت

جماعت اہلِ حدیث کی صحافی خدمات

ہماری جماعت کی صحافی ترقی بھی قابلِ ذکر ہے مولوی محمد حسین مرحوم بٹالوی (المتوفی ۶ جمادی الاولی ۱۳۳۸ھ) نے سب سے پہلے (جماعت میں) ماہانہ رسالہ اشاعۃ السنہ جاری کیا جو تقریباً نصف صدی تک علم و فن کی خدمت میں منہمک رہا

مولانائے ابوالوفا ثناء اللہ صاحب امرتسری نے اخبار اہلِ حدیث ہفتہ وار بتاریخ ۱۳ نومبر ۱۹۰۳ء کو جاری کیا جسے ۲۴ سال ہونے کو آئے اس مدت میں اہل حدیث نے مذہب علم و زبان کی کتنی خدمت کی ہو گی

"الہلال" و "البلاغ" کا تذکرہ اوپر ہو چکا ہے غرض اس وقت تک ہماری جماعت کے ۱۱۶ اخبار و رسالے تو اپنی زندگی ختم کر چکے ہیں اور ۱۲ ابھی تک مصروف عمل ہیں ہر دو صنف کی مفصل فہرست آگے چل کر آپ کے ملاحظہ سے گذرے گی

کتب احادیث کے اُردو ترجمے

ہمارے علما نے احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اُردو داں طبقہ تک عام کرنے کے لئے حدیث کی کتابوں کے ترجمے بھی کئے تقریباً تمام صحاح ستہ کا ترجمہ نواب وحید الزماں حیدرآبادی (المتوفی ۱۵ شعبان ۱۳۳۸ھ) نے کیا ریاض الصالحین و مشکوۃ کے ترجمے مولوی عبدالاول غزنوی امرتسری (المتوفی جمادی الاخری ۱۳۱۳ھ) نے کئے۔ الفوائد المجموعہ فی الاحادیث الموضوعہ (للشوکانی) اور الموضوعات الکبیر ملا علی قاری کے ترجمے مولانا فضل حق صاحب دلاوری (گوجرانوالہ) نے لکھے جو عرصہ ہوا مطبع احمدی لاہور میں چھپ چکے ہیں (مولانا فضل حق صاحب "خاندان سعادت قصور" سے ہیں)

العلامۃ السید سلیمان صاحب "سیرۃ النبی" کی تصانیف

جناب العلامہ ممدوح ہماری جماعت کے خاموش اور بے حد سرگرم کارکن ہیں اور خاندانی حیثیات سے ایک قدیم اہلِ حدیث خاندان کے ممبر آپ نے نہ صرف مسلمانانِ ہند بلکہ مسلمانانِ عالم کی موجودہ ضروریات کے مطابق فن تصنیف و تالیف میں ایک ایسی شاہراہ قائم کی کہ جس پر چل کر لاکھوں مسلمان منزلِ مقصود تک جا پہنچے آپ کے علمی کارناموں میں سب سے پہلی تصنیف جناب سیدہ ام المومنین عائشہ صدیقہ کی وہ سوانح عمری ہے جو آپ نے ندوۃ العلماء سے فراغ کے بعد لکھی اردو میں بالکل نئی تصنیف "ارض القرآن" ہے جو قرآنِ مجید کی مذکورہ اقوام مثلاً "عاد و فرعون و اخوان لوط و اصحاب الایکہ وقوم تبع" کی تاریخی حیثیت اور امکنۂ قرآن کی جغرافیائی تحقیق و تعین پر مشتمل ہے۔

جناب سید صاحب ممدوح نے "سیرۃ النبی" لکھ کر مسلمانان عالم پر جو احسان فرمایا اس کے تشکر سے ہم لوگ کبھی عہدہ برآ نہیں ہو سکتے یہ کتاب اپنے ممدوح جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے "اسوۂ حسنہ" کی وہ تفسیر جامع و شرح بسیط ہے کہ آج تک مقابلہ

ولیکن ہماری جماعت کے مشہور صاحب علم وفن جناب العلامۃ السید سلیمان ندوی (صاحب معارف) زبان وعلم کی خدمت میں ابھی تک منہمک ہیں سید صاحب نے زبان وقلم اور مجلہ معارف کے توسط سے زبان کی جو خدمت کی اس کا اعتراف "ہندستانی اکاڈیمی" الہ آباد کو ہے اُردو اکاڈیمی جامعہ ملیہ" دہلی اس کی معترف ہے ملک کے تمام علمی ادارے اس کے مقر ہیں اور خود معارف کی درازیِ عمر اس کی دلیل ہے

مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کے بانی اور اہل حدیث عقاید

مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کے نامور بانی جناب سر سید احمد خاں مرحوم جنکی مخلصانہ کوششوں کے نتائج اس کانفرنس اور مسلم یونیورسٹی کی تشکیل میں نمایاں ہیں جنہوں نے اپنی تمام زندگی ملک وملت کے لئے وقف کردی اپنی تمام عمر کی کمائی قوم پر نثار کر گئے وہ بھی جب اپنے مولد دہلی سے نکلے تو عقیدۂ اہل حدیث پر تھے سر سید مرحوم نے حدیث جناب الصدر الحمید شاہ محمد اسحاق صاحب سے پڑھی جس کے اثر سے انھوں نے کبھی وضع الیدین علی الصدر اور آمین بالجہر ترک نہ کی۔

چنانچہ مولانا شبلی علیہ الرحمۃ نے اپنے زمانہ قیام علی گڑھ میں جو خطوط احباب واعزا کے نام لکھے اُن میں سر سیّد مرحوم کے اس توغل کو ان لفظوں میں نقل فرماتے ہیں کہ

"..........................

مغرب کی نماز! سبحان اللہ! کیا شان وشوکت ہوتی ہے کہ بس دل بیٹھا پڑتا ہے۔ خود سید صاحب بھی شریکِ نماز ہوتے ہیں اور چونکہ وہ عامل بالحدیث ہیں آمین زور سے کہتے ہیں ان کی آمین کی گونج مذہبی جوش کی رگ میں خون بڑھا دیتی ہے"

مکاتیب شبلی حصہ اول ص ۴۶

اور جب کبھی عقاید خاصہ کا تذکرہ آتا تو جناب سرسیّد اپنا انسلاک اسی جماعت

زبان اُردو کی خدمت

ہماری جماعت نے مذہبی توغل کے ساتھ ملک وملت کی عام ضروریات کو بھی سامنے رکھا زبان اُردو کی توسیع کی تاریخ پڑھئے تو مولانا عبدالحلیم شرر لکھنوی (المتوفی) کا نام جلی حروف میں نظر آئیگا آپ حضرت میاں صاحب السید نذیر حسین محدث دہلوی کے شاگرد تھے جس کا اعادہ وہ خود بھی فرمایا کرتے آپ کے شرکائے سبق میں سے ابھی تک مولوی حاجی عبدالغفار صاحب دہلوی (آف علیجان) بقید حیات موجود ہیں۔

شرر مرحوم نے ۱۸۸۶ء میں حیدر آباد دکن سے دل گداز (ماہانہ) جاری کیا جو ایک معمولی وقفہ کے ساتھ مدیر کے آخری دورِ حیات تک قائم رہا دل گداز نے نہ صرف زبان (اُردو) کی خدمت میں نمایاں حصہ لیا بلکہ علم وفن کے ہر شعبہ میں اس کی سابقت مسلّم ہے وہ اس قدرِ کہتر کے ساتھ بقیمت بہتر کا مصداق واقعی تھا

حضرت شرر مرحوم کی تصانیف کی تعداد ۹۷ تک ہے جن میں اسلام پر ۷ کتابیں ہیں تاریخ وسیر پر ۲۶، ناول (تاریخی) ۲۲، ناول اصلاحی ۱۴ ان میں سے ہر ایک کتاب اگرچہ اپنے فن میں بے مثل ہے مگر ان سب کا مجموعہ ادب اُردو کا وہ بیش بہا سرمایہ ہے کہ جس کے اعتراف سے اہل ملک کو بھی انکار نہ ہو سکا چنانچہ شرر کے ارتحال کے بعد رسالہ اُردو (اورنگ آباد دکن) نے آپ کی ادبی خدمات پر انعامی مقابلہ کا اعلان کیا اور اس عنوان پر مقالہ نگار کو سینکڑوں روپے دیئے

زبان وادب کے مسئلہ پر "الہلال" (مولانا ابوالکلام آزاد) کو بھی پیش کیا جا سکتا ہے جس نے ترویج وترقی زبان کے لئے نئی نئی راہیں اور نئی نئی اصطلاحیں جاری کیں اور اس سے انکار مشکل ہے کہ "الہلال" نے جہاں مسلمانوں میں انقلاب ذہنی وسیاسی میں نمایاں حصہ لیا وہاں زبان اُردو کی ترویج وترقی میں بھی گونہ سابقت کی

مولانا شرر اپنی منزل حیات طے کر گئے "الہلال" بدرِ کامل ہو کر معرض کسوف میں آگیا

آپ جماعت اہلِ حدیث کے اُن اعلام سے ہیں جنہیں من جملہ دیگر علوم عربیہ کے ادب ولغت عربی پر وہ دسترس حاصل ہے کہ جس کا چرچا ہندوستان میں ہے مصر جس کے غلغلہ سے معمور ہے ممالک شام جس کے ذکر سے رطب اللسان ہیں اور خود مستشرقین (یوروپ) جن سے مستفید ہیں

جناب ممدوح کی مصنفات ۳۱ تک ہیں اور تمام عربی ہیں' ان میں سے اکثر مطبوع بعض ناتمام اور بعض حد تمام تک پہنچکر منتظر اشاعت' ان میں سے "معجم الامثال السائرہ والایام الدائرہ والبنین والبنات والآباء والاجہات والذوین والذوایات" ۲۰ ہزار امثال عرب کا مجموعہ ہے (فلیتربص) اور مطبوعات میں سے "سمط اللآلی فی شرح امالی القالی" دو جلدوں میں کہ صاحب العلامہ نے جس کے چھپوانے کے لئے مصر کا قصد رحال فرمایا آپ کی تصانیف کی مکمل فہرست آگے چل کر آپ کے ملاحظہ سے گذرے گی

واخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العالمین

ابو یحییٰ امام خاں نوشہروی

(اہلِ حدیث) کے ساتھ ظاہر فرماتے اگرچہ افسوس ہے کہ ہمارے عقاید کی سادگی سرسیدؔ کے بعض شذوذ کی وجہ سے مرحوم کو اپنے ساتھ رکھنے سے آخر معذور ہو گئی۔

فیا اسفیٰ علیٰ یوسف!

مگر مرحوم کا عہدا وّل جس کا تذکرہ اوپر ہو چکا ہے اسی عقیدہ سے مزین تھا سرسید علیہ الرحمۃ کے رُفقا میں اکثر حضرات اسی عقیدہ کے حامل تھے اُن میں سے بعض نے اپنے فکر کے مطابق اس کے اظہار سے اغماض کیا اور بعض نے اس اظہار ہی کو اصابت فکر سمجھا منھم مقتصد ومنھم سابق بالخیرات (الایہ)

ان میں سے نواب محسن الملک (سید مہدی حسن) مرحوم قابل ذکر ہیں آپ نے "تقلید اور عمل بالحدیث" کے نام سے اس مابہ الامتیاز پر بہترین کتاب لکھی نواب صاحب ممدوح کی دوسری مذہبی تصانیف سے بھی ان کے مسلک عمل بالحدیث کا پتہ چلتا ہے ان کا مسئلہ تفسیر پر جو تحریری مکالمہ جناب سرسید سے ہوا وہ بعنوان "المکاتبات الخلان" چھپ چکا ہے اُس سے بھی آپ کے ذوقِ اتباعِ سنت کا پتہ چلتا ہے

حضرات!

میں نے غیر ضروری اختصار سے کام لیا بعض قابل ذکر امور نظر انداز کر دیئے مگر اس پر بھی مضمون (کا یہ حصّہ) اتنا وسیع ہوتا گیا کہ جس پر بغیر طلبِ عفو کے چارہ نہیں اس (حصّہ) کے بعد تصانیف و مدارس اہلِ حدیث کی فہرست ہے جو سننے کی بجائے

ع دیدنی ہیں دلِ خراب کے رنگ

ذکر مافات

یادش بخیر! جناب العلامہ مولانائے عبد العزیز صاحب المیمنی راجکوٹی پروفیسر مسلم یونیورسٹی علی گڑھ جن کا قرب راقم (مقالہ نگار) کے لئے سراسر بُعد ہے جس کی وجہ سے آپ خاتمِ مضمون کے مقام پر جا پہنچے

قرآن مجید کے ترجمے

عدد	سلسلہ نمبر	نام ترجمہ	مصنف	کیفیت
۱	۱	فتح الرحمن (فارسی)	حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی المتوفی ۱۱۷۶ھ	
۲	۲	ترجمہ (اردو)	شاہ عبدالقادر محدث دہلوی المتوفی ۱۲۴۳ھ	سب سے پہلے مولانا ولایت علی صادقپوری رحمۃ اللہ علیہ کے مرید مولوی بدیع الزماں بردوانی نے ٹائپ میں چھپوایا
۳	۳	ترجمہ (اردو)	شاہ رفیع الدین محدث دہلوی المتوفی ۱۲۴۹ھ	
۴	۴	ترجمہ (اردو)	نواب وحیدالزماں حیدرآبادی المتوفی ۱۵ر شعبان ۱۳۳۸ھ	
۵	۵	ترجمہ (اردو)	حافظ نذیر احمد خاں المتوفی	

کتب تفاسیر بزبان عربی

عدد	سلسلہ نمبر	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۱	۶	فتح الخبیر فی اصول التفسیر	حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی	
۲	۷	الفوز الکبیر فی اصول التفسیر	” ” ” ”	
۳	۸	تفسیر مظہری	بیہقی وقت علم الہدیٰ قاضی ثناء اللہ پانی پتی المتوفی ۱۲۵۹ھ	
۴	۹	تفسیر قاضی پوری	قاضی بخشش احمد بڑاکری بہاری المتوفی ۱۹ر ذیقعدہ ۱۳۰۶ھ	

کتب تفاسیر بزبان اردو

عدد	میزان	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۱	۱۸	تفسیر موضح القرآن	شاہ عبد القادر محدث دہلوی	
۲	۱۹	ترجمان القرآن ۱۵ جلدوں میں	السید النواب صدیق حسن خاں رئیس بھوپال متوفی ۱۳۰۷ھ	نواب صاحب نے ابتدائی ۶ جلدیں (از سورۂ فاتحہ تا سورۂ کہف) اور سورۂ ملک سے سورۂ ناس تک لکھی تھی کہ داعی اجل کو لبیک کہا، آپ کے بعد مولوی ذو الفقار احمد نے اسے مکمل کیا
۳	۲۰	تفسیر وحیدی	مولوی نواب وحید الزماں حیدرآبادی متوفی ۱۳۳۸ھ	
۴	۲۱	احسن التفاسیر	ڈپٹی سید احمد حسن دہلوی متوفی ۱۰؍ جمادی الاول ۱۳۳۸ھ	آپ نے ایک مختصر حاشیہ قرآن بنام "احسن الفوائد" بھی لکھا
۵	۲۲	تفسیر مظہر البیان	حکیم مظہر علی بن حکیم بدر الدین سہسوانی متوفی ۱۳۱۲ھ	
۶	۲۳	اعظم التفاسیر (اردو)	مولوی رحیم بخش مرحوم دہلوی	دہلی میں طبع ہوئی حاشیہ پر تفسیر "سواطع الالہام" (علامہ فیضی) بھی ہے مختصر اور محققانہ تفسیر ہے
۷	۲۴	تفسیر ثنائی (اردو) ۸ جلدوں میں	مولوی ابو الوفا ثناء اللہ امرتسری	آپ نے ۳ مستقل تفسیریں لکھیں، اور ہر ایک اپنے موضوع میں بے بدل ہے
۸	۲۵	تبویب القرآن	نواب وحید الزماں حیدرآبادی	آیات قرآن کی مضمون وار تبویب، ایک کالم میں اردو ترجمہ، مصنفین اور واعظین کے لئے بہت مفید اور نافع کتاب ہے، لاہور مطبع احمدی میں چھپ چکی ہے،

عدد	سلسلہ	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۵	۱۰	تفسیر القرآن بکلام الرحمٰن	مولوی ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری	
۶	۱۱	بیان القران علی علم البیان	" " "	
۷	۱۲	فتح البیان فی مقاصد القرآن (۷ جلد)	السید النواب صدیق حسن خاں رئیس بھوپال المتوفی ۱۳۰۷ھ	
۸	۱۳	نیل المرام من تفسیر آیات الاحکام	" " "	

کتب تفاسیر بزبان فارسی

عدد	سلسلہ	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۱	۱۴	الفوز الکبیر	حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی	
۲	۱۵	فتح العزیز (تفسیر عزیزی)	مولانا الشاہ عبد العزیز محدث دہلوی المتوفی ۷ شوال ۱۲۳۹ھ	پارہ تبارک، سورۂ یٰسین، سورہ مومنون و سورۂ عم کی تفسیر
۳	۱۶	اکسیر فی اصول التفسیر	السید النواب صدیق حسن خاں رئیس بھوپال	مشتمل بر اصول تفسیر و ذکر کتب تفسیر و ذکر مفسرین و طبقات کتب تفاسیر
۴	۱۷	افادۃ الشیوخ بقدر الناسخ والمنسوخ	السید النواب صدیق حسن خاں رئیس بھوپال	

کتب تفاسیر

عدد	نمبر سلسلہ	نام کتاب	مصنف	کیفیت
٢٠	٣٧	تفسیر محمدی	مولوی محمد (مدیر اخبار محمدی)	تفسیر ابن کثیر کا ترجمہ
٢١	٣٨	واضح البیان (تفسیر سورۂ فاتحہ)	مولوی محمد ابراہیم سیالکوٹی	
			〃 〃 〃	
٢٢	٣٩	تائید القرآن	〃 〃 〃	
٢٣	٤٠	تعلیم القرآن	〃 〃 〃	
٢٤	٤١	شہادت القرآن (٢ حصہ)	〃 〃 〃	حیات مسیح کا ثبوت قرآن مجید سے
٢٥	٤٢	تفسیر القرآن بآیات الفرقان	مولوی ابو المسیح احمد الدین سیالکوٹی	
٢٦	٤٣	قصہ عاد اولیٰ و اخریٰ	مولوی محمد علی صدر پوری ملیح آبادی متوفی ١٥ رجب ١٢٨٩ھ	
٢٧	٤٤	علم الامر من القرآن	مولوی عبید اللہ (ابو البرکات) حیدرآبادی م ١٤ محرم سنہ ١٣٣٧ھ (نمبر ٢٧ تا ٣٤)	
٢٨	٤٥	علم النہی من القرآن		
٢٩	٤٦	علم التمنی من القرآن		
٣٠	٤٧	علم الترجی من القرآن		
٣١	٤٨	علم الندا من القرآن		
٣٢	٤٩	علم الدعا من القرآن		
٣٣	٥٠	علم الاستفہام من القرآن		
٣٤	٥١	علوم وجوہ المخاطبات من القرآن		
٣٥	٥٢	درایت تفسیری		
٣٦	٥٣	تعلیم القرآن	مولوی حافظ عبد اللہ امرتسری	مدیر اخبار تنظیم اہلحدیث روپڑ ضلع انبالہ

عدد	نمبر سلسلہ	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۹	۲۶	الخلافۃ الکبریٰ (تفسیر سورۂ بقر)		
۱۰	۲۷	بیان (تفسیر سورۂ آل عمران)		
۱۱	۲۸	صراط مستقیم (سورۂ انفال و توبہ)		
۱۲	۲۹	سبیل الرشاد (تفسیر سورۂ حجرات)	خواجہ عبد الحی صاحب فاروقی شیخ التفاسیر جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی	
۱۳	۳۰	عبرت (تفسیر سورۂ یوسف)		
۱۴	۳۱	برہان (تفسیر سورۂ نور)		
۱۵	۳۲	سبل السلام (تفسیر سورۂ حجرات)		
۱۶	۳۳	بصائر (ماجرائے جناب موسیٰ علیہ السلام و فرعون)		
۱۷	۳۴	تفسیر سورۂ فاتحۃ الکتاب	مولوی محمد یوسف جے پوری المتوفی ۱۴ رجب سنہ ۱۳۵۰ھ	
۱۸	۳۵	ترجمہ تفسیر جوہری طنطاوی	مولوی عبید الرحمٰن عمرپوری بہاری	زیر ترتیب
۱۹	۳۶	ترجمان القرآن ۲ جلد جلد اول و دوم " " "	السید مولانا ابو الکلام احمد آزاد دہلوی صاحب "الہلال الغرا"	تکملہ و تتمۂ تفاسیر اور دونوں سورہ فاتحہ سے المومنون تک

عدد	سلسلہ	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۵۰	۶۷	فتنۂ خلق قرآن (ترجمہ)	ابو یحییٰ امام خاں نوشہروی (مقالہ نگار)	"کتاب الحیدہ" امام عبدالعزیز بن یحییٰ کنانی کا ترجمہ
۵۱	۶۸	تفہیم القرآن فی جواب تبلیغ القرآن	نواب ضمیر الدین احمد لوہارو	

کتب تفاسیر بزبان پنجابی

عدد	سلسلہ	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۱	۶۹	تفسیر محمدی منظوم	حافظ محمد صاحب لکھوکے المتوفی ۱۲ ذیقعدہ ۱۳۱۲ھ	گویا معالم التنزیل پنجابی میں نظم کر دی ہے، آیات کا ترجمہ فارسی میں ہے (غالباً شاہ ولی اللہ صاحب کی فتح الرحمٰن کا) بہت جامع اور نافع ہے اس سے پنجاب کے مسلمان خصوصاً مستورات کو بہت فائدہ حاصل ہوا
۲	۷۰	قصص المحسنین (نظم)	مولوی عبد الستار متوفی -------	سورۂ یوسف کی تفسیر بعض بنی اسرائیلیات وحکایات مناسبہ کے ساتھ اب تک ۵۰ ہزار تک شائع ہو چکی ہے
۳	۷۱	اکرام محمدی نظم	״ ״ ״	(تفسیر سورۂ والضحیٰ)

کتب حواشی

عدد	سلسلہ	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۱	۷۲	حاشیہ تفسیر جامع البیان (عربی)	السید محمد بن عبد اللہ الغزنوی امرتسری المتوفی ۱۲۹۳ھ	یہ حاشیہ تفسیر جامع البیان پر عبداللہ غزنوی کے ایما سے میاں فیروز الدین مرحوم (ساکن جموں) نے چھپوایا اور کتاب مفت تقسیم ہوئی

عدد	نمبر	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۳۷	۵۴	قرآن اور دیگر کتب		
۳۸	۵۵	دلیل الفرقان		منکرین حدیث کا جواب قرآن کریم سے
۳۹	۵۶	کتاب الرحمٰن		آریہ کے نقض علی القرآن کا جواب
۴۰	۵۷	آیات متشابہات	مولوی ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری	
۴۱	۵۸	القرآن العظیم		
۴۲	۵۹	تقابل ثلاثہ		
۴۳	۶۰	ارض القرآن (۲ جلد میں)	السید العلامہ مولوی سلیمان ندوی صاحب "سیرۃ النبی"	قرآن کریم کے مذکور مقامات کی تعیین اور اقوام قرآن مثلاً عاد و ثمود وغیرہ کے تاریخی حالات
۴۴	۶۱	عمدۃ لغات القرآن	سید شہید الدین احمد جعفری ہاشمی بنارسی المتوفی ۲۳ محرم ۱۳۳۷ھ	
۴۵	۶۲	لغات القرآن	سید سعید الدین احمد جعفری ہاشمی بنارسی المتوفی سنہ ۱۲۹۳ھ	
۴۶	۶۳	حمید الکلام (مثنوی)	عزیز العلما السید عبد العزیز صمدانی فرخ آبادی المتوفی ۲۶ رمضان سنہ ۱۳۴۱ھ	
۴۷	۶۴	تاریخ القرآن	مولوی محمد اسلم جے راجپوری	جناب اسلم کے زمانۂ اختیارِ حدیث کی حسنات سے ہے
۴۸	۶۵	ترجمہ سورۂ فاتحہ	مولوی محی الدین احمد قصوری	السید رشید رضا صاحب "المنار الغرا" کی تفسیر کا ترجمہ ہے۔
۴۹	۶۶	شان قرآن (ترجمہ)	مترجم مولوی عبد الحلیم ناظم المتوفی	

عدد	نمبر سلسلہ	نام کتاب	محشی	کیفیت
۱۳	۸۴	نصب الرایہ فی تخریج الہدایہ پر (عربی)	مولوی ابوسعید شرف الدین دہلوی مہتمم مدرسہ سعیدیہ عربیہ دہلی	قلمی
۱۴	۸۵	النوامیس الہیہ (عربی)	مولوی عبید الرحمن بیغمبر پوری بہاری	مستقل کتاب زیر ترتیب ہے اور فلسفہ جدید پر آخری جماعتوں کے لئے ہے
۱۵	۸۶	مسلم الثبوت پر (عربی)	مولوی محی الدین عبد الرحمن (لکھوکے) المتوفی ۱۴ ذیقعدہ سنہ ۱۳۱۲	
۱۶	۸۷	تحفۃ الودود باحکام المولود (عربی) پر	مولوی عبد التواب السلفی ملتانی	اصل کتاب حافظ ابن القیم کی ہے لاہور لیتھو میں چھپ چکی ہے

کتب شروح احادیث

عدد	نمبر سلسلہ	نام کتاب		کیفیت
۱	۸۸	الانتباہ فی اسناد رسول اللہ (عربی)	حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی	فن اسناد پر
۲	۸۹	الارشاد الی مہم الاسناد (عربی)	حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی	کتب خانہ حمیدیہ بھوپال میں موجود ہے (معارف)
۳	۹۰	مسلسلات (عربی)	حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی	
۴	۹۱	فیما یجب حفظہ للناظر (عربی)	حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی	
۵	۹۲	عجالہ نافعہ (فی اصول حدیث) (فارسی)	شاہ عبد العزیز محدث دہلوی	

عدد	سلسلہ	نام کتاب	محشی	کیفیت
۲	۷۳	حاشیہ قرآن بنام احسن الفوائد	السید ڈپٹی احمد حسن دہلوی	آپ نے تفسیر اردو "احسن التفاسیر" بھی لکھی اور یہ حاشیہ احادیث و آثار سے مستفاد ہے۔
۳	۷۴	حاشیہ قرآن مجید (اردو)	مولوی حمید اللہ (سراوہ والے) المتوفی سنہ ۱۳۳۰ھ	احادیث و آثار سے مستفاد ہے
۴	۷۵	حاشیہ بر بدیع الزمان قلمی (عربی)	شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی	بحوالہ حیات ولی مصنفہ مولوی شیخ رحیم بخش دہلوی ص ۳۴۰
۵	۷۶	حاشیہ شرح عقائد قلمی (ع)		
۶	۷۷	تعلیقات علی المسوی فی احادیث الموطا (عربی)		المسوی مطبوعہ مکہ معظمہ کے بعض مقامات پر (المسوی ص ۵۴)
۷	۷۸	حاشیہ مشکوٰۃ المصابیح (عربی)	مولوی ابو محمد عبدالوہاب دہلوی المتوفی	نسخہ مطبوعہ انصاری دہلی بر ملا علی قاری کے حاشیہ کے پیچھے پیچھے حمایت شعار اہلحدیث کی صورت میں ہے مگر ان عہد ہدایت کا لکھا ہوا
۸	۷۹	حاشیہ بلوغ المرام من ادلۃ الاحکام (اردو)	مولوی عبدالتواب السلفی ملتانی	مطبوعہ مطبع احمدی لاہور و مطبوعہ مطبع لاہور پرنٹنگ
۹	۸۰	حاشیہ ریاض الصالحین (للنووی) (اردو)	مولوی عبدالاول بن السید محمد بن عبداللہ صاحب غزنوی امرتسری المتوفی سنہ ۱۳۱۳ھ	نسخہ مطبوعہ امرتسر پر بصورت "ف" متن میں اور مطبوعہ لاہور پر حاشیہ پر ہے، ریاض الصالحین کی تحشی بھی مرحوم ہی نے لکھی
۱۰	۸۱	قیام اللیل للمروزی پر (عربی)	مولوی عبدالتواب السلفی ملتانی	
۱۱	۸۲	الاشارات الی بیان اسماء المبہمات (للنووی) پر (عربی)		
۱۲	۸۳	الحزب الاعظم پر (اردو)		
۱۳	۸۴	الحزب المقبول پر (اردو)		

عدد	صفحہ	نام کتاب	شارح	کیفیت
۱۶	۱۰۳	فضل الباری ترجمہ ثلاثیات البخاری عربی	علامہ شمس الحق ڈیانوی بہاری	غیر مطبوعہ
۱۷	۱۰۴	نصر الباری ترجمہ صحیح البخاری (اردو)	مولوی عبدالاول غزنوی امرتسری	
۱۸	۱۰۵	فضل الباری ترجمہ صحیح البخاری (اردو)	مولوی فضل حق صاحب دلاوری (ضلع گوجرانوالہ)	۵ پاروں کا ترجمہ
۱۹	۱۰۶	عون الباری لحل ادلۃ البخاری ۲ جلد (عربی)	السید النواب صدیق حسن خان رئیس بھوپال	الجامع الصحیح للبخاری کی حامل المتن شرح
۲۰	۱۰۷	توفیق الباری ترجمہ الادب المفرد للبخاری اردو	״ ״ ״	
۲۱	۱۰۸	حل مشکلات بخاری (اردو)	مولوی ابوالقاسم بنارسی	"الجرح علی البخاری" کا جواب
۲۲	۱۰۹	رفع الالتباس عن بعض الناس	مولوی محمد اسمعیل صاحب اسرائیلی علی گڑھی المتوفی ۱۷ شوال سنہ ۱۳۱۱ھ	غلط طور پر مولانا العلامہ شمس الحق ڈیانوی شارح ابوداؤد کے نام سے مشہور ہے اگرچہ کتاب پر مولانا اسمعیل صاحب کا نام بھی مرقوم نہیں مگر اس کے مصدق آپ کے صاحبزادے مولوی محمد عثمان صاحب امام جامع مسجد محدث علی گڑھ ہیں
۲۳	۱۱۰	الدراری الناشرات فی ترجمۃ ما فی البخاری من الثلاثیات (عربی)	قاضی شیخ محمد مچھلی شہری المتوفی سنہ ۱۳۲۰ھ	

عدد	سلسلہ	نام کتاب		کیفیت
۶	۹۳	منہج الوصول الی اصطلاح احادیث رسول (عربی)	السید النواب صدیق حسن خاں رئیس بھوپال	
۷	۹۴	نظم الدرر فی مسانید القرشی الاحقر (عربی)	فریدالدین خاں کاکوروی المتوفی ۱۱ر محرم ۱۳۳۵ھ	
۸	۹۵	المصفی فی شرح الموطا امام مالک (فارسی)	حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی	
۹	۹۶	المسوی فی شرح الموطا امام مالک (عربی)	حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی	
۱۰	۹۷	تسہیل درایۃ الموطا (عربی)	الشیخ عبدالوہاب (آف علیجان) دہلی	
۱۱	۹۸	کشف المغطا (ترجمۃ الموطا امام مالک) (اردو)	نواب وحیدالزماں حیدرآبادی	
۱۲	۹۹	تراجم البخاری (عربی)	شاہ ولی اللہ محدث دہلوی	
۱۳	۱۰۰	تسہیل القاری شرح صحیح البخاری (اردو)	نواب وحیدالزماں حیدرآبادی	
۱۴	۱۰۱	ترجمہ صحیح البخاری ۸-پارہ (اردو)	مولوی عبدالتواب ملتانی	
۱۵	۱۰۲	فیض الباری ترجمہ شرح صحیح البخاری (مکمل) (اردو)	حافظ محمد ابوالحسن سیالکوٹی المتوفی ۸ر محرم ۱۳۲۵ھ	

عدد	نمبر	نام کتاب	شارح	کیفیت
۳۲	۱۱۹	عون المعبود فی شرح سنن ابی داؤد (عربی) (۴ جلدوں میں)	العلامۃ شمس الحق ڈیانوی بہاری المتوفی ۱۹ ربیع الاولیٰ سنہ ۱۳۲۹ھ	گویا اپنے تالی (غایۃ المقصود) کا مختصر ہے
۳۳	۱۲۰	غایۃ المقصود شرح ابی داؤد (عربی)	؍؍	۳۲ جلدوں میں صرف جلد اول طبع ہوئی تھی کہ شارح کا انتقال ہوگیا
۳۴	۱۲۱	رحمت الودود علی رجال سنن ابی داؤد (عربی)	مولوی محمد رفیع الدین شکرانوی بہاری المتوفی سنہ ۱۳۳۷ھ	
۳۵	۱۲۲	عون الودود (عربی)	مولوی محمد حیدرآبادی	
۳۶	۱۲۳	شرح سنن نسائی اردو	نواب وحید الزماں حیدرآبادی	
۳۷	۱۲۴	مقدمۃ تحفۃ الاحوذی	مولوی عبدالرحمن مبارکپوری الاعظمی المتوفی ۱۶ شوال سنہ ۱۳۵۳ھ (عربی)	قلمی مگر عنقریب چھپ جانے کی امید ہے انشاء اللہ
۳۸ الف	۱۲۵ الف	تحفۃ الاحوذی فی شرح جامع الترمذی ۴ جلد (عربی)	؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍	جامع ترمذی کی بسیط عربی شرح
۳۸ ب	۱۲۵ ب	ہدایۃ اللوذعی بنکات الترمذی (عربی)	العلامۃ شمس الحق ڈیانوی	قلمی بعض مشکل مقامات کا حل
۳۹	۱۲۶	جائزۃ الشعوذی ترجمہ جامع الترمذی (اردو)	نواب وحید الزماں حیدرآبادی	
۴۰	۱۲۷	ترجمہ جامع الترمذی (اردو)	مولوی فضل حق دلاوری	
۴۱	۱۲۸	ترجمہ ترمذی (اردو)	مولوی بدیع الزماں حیدرآبادی المتوفی سنہ ۱۳۰۴ھ	
۴۲	۱۲۹	شرح حدیث ام زرعہ (اردو)	مولوی الٰہی بخش بڑاکری	

عدد	نمبر	نام کتاب	شارح	کیفیت
۲۴	۱۱۱	تخریج آیات الجامع الصحیح للبخاری (عربی)	مولوی ابو سعید شرف الدین دہلوی	قلمی
۲۵	۱۱۲	غنیۃ القاری فی ثلاثیات البخاری (عربی)	السید النواب صدیق حسن خاں رئیس بھوپال	
۲۶	۱۱۳	صمصام الباری علیٰ عنق جارح البخاری	مولوی محمد وبکاوی (م ۱۷ر جمادی الاولیٰ سنہ ۱۳۵۰ھ	
۲۷	۱۱۴	السراج الوہاج فی شرح مختصر الصحیح مسلم بن الحجاج ۲ جلد (عربی)	النواب صدیق حسن خاں رئیس بھوپال	مسلم کی حامل المتن شرح مختصر بحذف اسناد، اور تبویب امام نووی کی بجائے شارح کی تبویب کے ساتھ
۲۸	۱۱۵	النجم الوہاج شرح مقدمۃ الصحیح للمسلم بن الحجاج (عربی)	العلامۃ شمس الحق ڈیانوی صاحب عون المعبود فی شرح ابی داؤد"	قلمی
۲۹	۱۱۶	مقدمۃ الصحیح لمسلم (عربی)	استاذ الاساتذہ حافظ عبداللہ غازی پوری المتوفی ۱۲ر صفر ۱۳۳۷ھ	قلمی
۳۰	۱۱۷	الحطۃ فی ذکر الصحاح الستۃ (عربی)	السید النواب صدیق حسن خاں رئیس بھوپال	"فی ذکر الصحاح الستۃ و دربیان شرف علم خصوصاً علم حدیث و ذکر فروع ایں علم و تراجم کتب صحاح ستہ و مؤلفین آنہا و مایتصل بہا" اتحاف النبلاء (للنواب) ص ۴۴
۳۱	۱۱۸	ترجمہ صحیح مسلم (اردو)	نواب وحید الزماں حیدرآبادی	
		سواء الطریق (۴ جلد) (عربی)	مولوی حافظ عبدالعزیز رحیم آبادی المتوفی ۱۳۳۶ھ	مشکوٰۃ المصابیح میں صحیحین کی مرویات کا جمع

عدد		نام کتاب	شارح	کیفیت
۵۴	۱۵۱	فتح العلام شرح بلوغ المرام	السید النواب صدیق حسن خاں	
۵۵	۱۵۲	الروض البسام من ترجمة بلوغ المرام (عربی)	″ ″ ″	
۵۶	۱۵۳	شرح بلوغ المرام	السید احمد حسن عرشی قنوجی المتوفی سنہ ۱۲۵۳ھ	
۵۷	۱۵۴	شرح بلوغ المرام (عربی)	السید ڈپٹی احمد حسن دہلوی	بحوالہ اخبار محمدی یکم اپریل سنہ ۱۹۳۷ء ص ۱
۵۸	۱۵۵	ترجمہ ریاض الصالحین للنووی (اردو)	مولوی عبد الاول غزنوی	
۵۹	۱۵۶	شرح اسماء الحسنیٰ (اردو)	قاضی محمد سلیمان پٹیالوی المتوفی	
۶۰	۱۵۷	تخریج احادیث شرح عقائد	نواب وحید الزماں حیدرآبادی	(عربی)
۶۱	۱۵۸	شرح تیسیر الوصول الی احادیث الرسول	سید احمد حسن عرشی قنوجی	
۶۲	۱۵۹	مواہب اللطیفہ علی مسند الامام ابی حنیفہ		
۶۳	۱۶۰	شرح شفا قاضی عیاض	سید نذیر الدین احمد جعفری الہاشمی بنارسی المتوفی ۱۴ ذالحجہ سنہ ۱۳۵۲ھ	
۶۴	۱۶۱	شرح صحاح ستہ (اردو)	عزیز العلما سید عبد العزیز صمدانی فرخ آبادی	
۶۵	۱۶۲	ترجمہ مشارق الانوار (اردو)	مولوی خرم علی بلہوی المتوفی سنہ ۱۲۶۰ھ	

عدد		نام کتاب	شارح	کیفیت
۴۳	۱۴۰	رفع العجاجہ شرح ابن ماجہ (اردو)	نواب وحید الزماں حیدر آبادی	
۴۴	۱۴۱	شرح سنن ابن ماجہ (عربی)	مولوی ابوسعید شرف الدین دہلوی	قلمی چند ابواب تک
۴۵	۱۴۲	رفع الحاجہ ترجمہ سنن ابن ماجہ (اردو)	مولوی عبدالسلام بستوی	زیر ترتیب
۴۶	۱۴۳	تبویب مسند امام احمد بن حنبل	مولوی حافظ عبدالحکیم نصیر آبادی	مکمل مسند امام احمد بن حنبل کی تبویب فقہی پر جو مع شرح از مولوی ابوسعید شرف الدین دہلوی منجانب دفتر کانفرنس اہلحدیث صرف ۵۶ صفحہ تک چھپ کر رہ گئی، اس کا مسودہ دفتر کانفرنس اہلحدیث میں موجود ہے
۴۷	۱۴۴	المغنی شرح دارقطنی (عربی)	العلامہ شمس الحق ڈیانوی	
۴۸	۱۴۵	تلخیص الصحاح (اردو)	حافظ محمد ابوالحسن مرحوم سیالکوٹی	
۴۹	۱۴۶	ترجمہ مشکوٰۃ المصابیح (اردو)	" " " "	جو اس وقت بین السطور نسخہ میں ملتا ہے،
۵۰ الف	۱۴۷ الف		سید ڈپٹی احمد حسن دہلوی	تنقیح الرواۃ فی تخریج احادیث المشکوٰۃ
۵۰ ب	۱۴۷ ب		مولوی ابوسعید شرف الدین	تکملہ تنقیح الرواۃ فی تخریج احادیث المشکوٰۃ قلمی
۵۱	۱۴۸	الرحمۃ المهداۃ الی من یرید زیادۃ العلم علی احادیث المشکوٰۃ (عربی)	السید النواب صدیق حسن خاں رئیس بھوپال	صاحب مشکوٰۃ نے ہر باب کو ۳ حصوں پر تقسیم کیا ہے نواب صاحب نے ہر فصل کے بعد چوتھی فصل کی احادیث کا اضافہ کیا،
۵۲	۱۴۹	ترجمہ مشکوٰۃ المصابیح (اردو)	مولوی عبدالاول غزنوی	
۵۳	۱۵۰	مسک الختام شرح بلوغ المرام ۴ جلدوں میں (فارسی)	السید النواب صدیق حسن خاں	نواب صاحب نے زمانہ طالب علمی میں لکھی،

عدد	سلسلہ	نام کتاب	شارح	کیفیت
۷۷	۱۷۴	اربعون حدیثا متواترۃ عربی	السید النواب صدیق حسن خاں	
۷۸	۱۷۵	اربعون حدیثا فی فضائل الحج والعمرۃ (عربی)	" " " "	
۷۹	۱۷۶	چالیس حدیثیں (اردو)	خواجہ عبدالحی صاحب فاروقی	
۸۰	۱۷۷	اربعین رحمانی "	منجانب دار الحدیث رحمانیہ دہلی	
۸۱	۱۷۸	الادراک فی تخریج احادیث الاشراک (فارسی)	السید النواب صدیق حسن خاں رئیس بھوپال	
۸۲	۱۷۹	جامع السعادات ترجمہ منبہات ابن حجر اردو	" "	
۸۳	۱۸۰	الداء والدواء عربی اردو	" "	
۸۴	۱۸۱	نزل الابرار بالعلم الماثور من الادعیۃ والافکار (عربی واردو)	" "	
۸۵	۱۸۲	تقوی الایقان لشرح حدیث حلاوۃ الایمان (اردو)	" "	
۸۶	۱۸۳	حضرات التجلی من نفحات التجلی والتخلی (عربی)	" "	
۸۷	۱۸۴	ہادی القلب السلیم الی رجات جنات النعیم (اردو)	" "	
۸۸	۱۸۵	حظیرۃ القدس و	" "	

عدد	نمبر	نام کتاب	شارح	کیفیت
۶۶	۱۶۳	ترجمۃ الاحادیث الموضوعہ للشوکانی	مولوی شمس حق دلاوری	
۶۷	۱۶۴	ترجمۃ الموضوعات ملا علی قاری (اردو)	״ ״ ״	
۶۸	۱۶۵	ترجمہ تیسیر الوصول جلد ۵ و ۶	مولوی ابوالحسن سیالکوٹی	
۶۹	۱۶۶	انوار اللغات ہ لغت الحدیث) (اردو)	نواب وحید الزماں حیدرآبادی	دیمسور میں مکمل طبع ہو چکی ہے اور کتب خانہ نذیریہ دہلی میں موجود ہے ۔
۷۰	۱۶۷	شرح چہل حدیث (معنو به راه جنت (اردو)	السید اولاد حسن قنوجی	
۷۱	۱۶۸	الفلاح المبین شرح اربعین (نووی) فارسی	مولوی فرید الدین خاں کاکوروی	
۷۲	۱۶۹	اربعین محمدی (ترجمہ اردو)	مولوی ابوالقاسم بنارسی	
۷۳	۱۷۰	ترجمہ اربعین نووی (پنجابی نظم)	مولوی محی الدین عبدالرحمن (لکھوکے پنجاب)	
۷۴	۱۷۱	خیر القرین ترجمہ اربعین (اردو)	السید النواب صدیق حسن خاں	
۷۵	۱۷۲	عین الیقین (ترجمہ اربعین غزالی) اردو	״	
۷۶	۱۷۳	تمیمۃ الصبی فی ترجمۃ الاربعین فی احادیث النبی	״	

عدد	نمبر	نام کتاب	شارح	کیفیت
		من اسماع العلقمۃ عن ابیہ	قاضی محمد مچھلی شہری	قلمی
		(عربی)	″ ″	″
۱۰۱	۱۹۸	الروایات المصححہ لاثبات	″ ″	″ مکرر ذکر ہوا
		رفع المسجد (عربی)	″ ″	″
۱۰۲	۱۹۹	رسالۃ فی العمل بالحدیث	″ ″	″
۱۰۳	۲۰۰	الصراط السوی فی صلوٰۃ	″ ″	″
		النبی (عربی)	″ ″	″
۱۰۴	۲۰۱	تخریج الاحادیث المرویہ	″ ″	″
		من عشرۃ النبویہ (عربی)	″ ″	″
۱۰۵	۲۰۲	النعمۃ السابغۃ فی تخریج	″ ″	″
		حجۃ اللہ البالغہ (عربی)	″ ″	″
۱۰۶	۲۰۳	کتاب الاحکام من احادیثہ	″ ″	″
		علیہ الصلوٰۃ والسلام عربی	″ ″	″
۱۰۷	۲۰۴	نور العینین فی اثبات رفع	شاہ ابو اسحاق لہراوی اعظم گڑھی	قلمی مولوی عبید اللہ مبارکپوری کے
		الیدین (عربی)	م سنہ ۱۲۳۴ھ	کتب خانہ میں ہے۔
۱۰۸	۲۰۵	قرۃ العینین فی اثبات رفع	شاہ محمد فاخر زائر الہ آبادی	
		الیدین (عربی)	المتوفی سنہ ۱۱۶۴ھ	
۱۰۹	۲۰۶	قرۃ العینین فی اثبات رفع	شاہ محمد اسمٰعیل شہید دہلوی یوم	
		الیدین (عربی)	شہادت ۲۴ ذیقعدہ سنہ ۱۲۴۶ھ	
۱۱۰	۲۰۷	التقویم فی احادیث النبی	مولوی سخاوت علی جون پوری المتوفی	
		الکریم (عربی)		

عدد	نمبر	نام کتاب	شارح	کیفیت
		ذخیرة الانس (عربی)	السید النواب صدیق حسن خاں	
۸۹	۱۸۶	عرف الجادی من جنان	رئیس بھوپال	
		ہدی الہادی (فارسی)	" "	
۹۰	۱۸۷	مثیر ساکن الغرام الی روضہ	" "	
		دار السلام (عربی)	" "	
۹۱	۱۸۸	غرائس الجنة (عربی)	" "	
۹۲	۱۸۹	الغنة ببشارة لاہل الجنة "	" "	
۹۳	۱۹۰	یقظہ لاولی الاعتبار فیما	" "	
		ورد من ذکر النار واہل	" "	
		النار (عربی)	" "	
۹۴	۱۹۱	النذیر العریان من درکات	" "	
		النیران (اردو)	" "	
۹۵	۱۹۲	الدین الخالص (۲ جلد) عربی	" "	
۹۶	۱۹۳	فتح المغیث بفقہ الحدیث	" "	
		(اردو)	" "	
۹۷	۱۹۴	کشف الکربة عن اہل الغربة اردو	" "	
۹۸	۱۹۵	الحرز المکنون من لفظ	" "	
		المعصوم (عربی)	" "	
۹۹	۱۹۶	نیل الامانی بشرح مختصر	" "	
		الشوکانی (عربی)	" "	
۱۰۰	۱۹۷	الکلام المدہش المنیہ	قاضی شیخ محمد مچھلی شہری	

عدد	عام	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۲	۲۱۷	عقد الجید فی احکام الاجتہاد والتقلید (عربی)	حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی	فارسی و اردو ترجمے ہو چکے ہیں
۳	۲۱۸	الانصاف فی بیان سبب الاختلاف (عربی)	″ ″ ″ ″ ″ ″	″ ″ ″
۴	۲۱۹	ابلاغ المبین باتباع خاتم النبیین (فارسی)	″ ″ ″	مسئلہ توسل و زیارت قبور و عرائس وغیرہ پر
۵	۲۲۰	مجموعہ فتویٰ ″	شاہ عبد العزیز محدث دہلوی	
۶	۲۲۱	تقریر دلپذیر (اردو)	″ ″ ″ ″	
۷	۲۲۲	تحفہ اثنا عشریہ (فارسی)	″ ″ ″ ″	مناظرہ = رد تشیع میں
۸	۲۲۳	کتاب التکمیل	شاہ رفیع الدین محدث دہلوی	
۹	۲۲۴	رسالہ دفع الباطل		
۱۰	۲۲۵	اسرار المحبۃ	″ ″	
۱۱	۲۲۶	ایضاح الحق الصریح باحکام المیت والضریح فارسی	″ ″ ″ ″ ″	
۱۲	۲۲۷	اصول فقہ (عربی)	شاہ محمد اسمٰعیل شہید دہلوی ″ ″	بعض مدارس میں داخل نصاب ہے
۱۳	۲۲۸	رسالہ بے نمازان اردو		نظم ۸ صفحہ پر
۱۴	۲۲۹	مسائل اربعین	الصدر الحمید شاہ محمد اسحاق	
۱۵	۲۳۰	مائۃ مسائل	محدث دہلوی (م ماہ رجب	
۱۶	۲۳۱	تذکرۃ الصیام	۱۲۶۲ھ)	
۱۷	۲۳۲	مطرق الحدید علی صاحب التحقیق الجدید	حافظ عزیز الدین مراد آبادی	اس دور تحقیق و تنقید میں ایک تحقیق جدید یہ بھی ہوئی ہے کہ سیدنا شاہ محمد اسمٰعیل شہید

عدد	نمبر مسلسل	نام کتاب	شارح	کیفیت
۱۱۱	۲۰۸	ابکار المنن فی تنقید آثار السنن (عربی)	مولوی عبدالرحمن مبارکپوری صاحب تحفۃ الاحوذی	
۱۱۲	۲۰۹	الہام الباری (اردو)	نواب ضمیر الدین صاحب لوہارو	بخاری پر ایک شیعہ کے اعتراضات کا جواب
۱۱۴	۲۱۰	الباحث الحثیث فی فی فضل علم الحدیث	مولوی عبدالجلیل صاحب سامرودی سورتی	
۱۱۵	۲۱۱	السیر الحثیث فی براۃ اہلحدیث (اردو)	مولوی ابوالقاسم بنارسی	
۱۱۶	۲۱۲	اقاویل ایمانیہ فی شرح احادیث سلیمانیہ اردو	حافظ محمد بن ہاشم سامرودی سورتی المتوفی ۲۴ شعبان سنہ ۱۳۱۵	
۱۱۷	۲۱۳	زبدۃ المرام (اردو)	مولوی عبدالحمید سوہدروی (م ۷ رجمادی الاولی سنہ ۱۳۳۰)	
۱۱۸	۲۱۴	مجموع (؟)	مولوی محمد یوسف شمس فیض آبادی	
۱۱۹	۲۱۵	حدیث کی پہلی کتاب	مولوی عبدالمجید خادم سوہدروی	

کتب فقہ

عدد		نام کتاب		کیفیت
۱	۲۱۶	حجۃ اللہ البالغہ (عربی)	شاہ ولی اللہ محدث دہلوی	اسرار شریعت و فقہ حدیث میں "غیر مسبوق" اردو ترجمہ بھی ہو چکا ہے (مگر ناقص ہے)

عدد	نمبر کتب	نام کتاب		کیفیت
۳۰	۲۴۵	تحفۃ العشاق فی النکاح والصداق (فارسی)	مرزا حسن علی صغیر محدث لکھنوی	
۳۱	۲۴۶	جواز قراۃ خلف الامام "	سید حسین احمد ملیح آبادی المتوفی سنہ ۱۲۷۵ھ	
۳۲	۲۴۷	رسالہ دربیان بیعت وشرع		
۳۳	۲۴۸	تسر الناظرین در نکاح بیوگان	مولوی محمد علی صدپوری ملیح آبادی المتوفی سنہ ۱۲۸۹ھ	
۳۴	۲۴۹	عمل بالحدیث (اردو)	مولوی ولایت علی صادقپوری بہاری	
۳۵	۲۵۰	تیسیر الصلوۃ		
۳۶	۲۵۱	رسالہ تقوی	مولوی سخاوت علی جونپوری المتوفی سنہ ۱۲۷۴ھ	
۳۷	۲۵۲	عرفان الاوقات در اقامت نماز		
۳۸	۲۵۳	تسعہ مسائل بحث مار قلیتین	" " " "	
۳۹	۲۵۴	تنویر الابصار (اردو)	مولوی عبدالرحمن مبارکپوری المتوفی ۱۶ ر شوال سنہ ۱۳۵۳ھ	
۴۰	۲۵۵	نور الابصار فی ثبوت اقامۃ الجمعۃ فی القری (اردو)	" " " "	
۴۱	۲۵۶	الدرر المکنون فی تائید خیر الماعون (اردو)	" " " "	
۴۲	۲۵۷	خیر الماعون فی منع الفرار عن الطاعون (اردو)	" " " "	
۴۳	۲۵۸	اعلام اہل الزمن بتبصرۃ اثار السنن (اردو)	" " " "	

عدد	نمبر	نام کتاب	مصنف	کیفیت
				کی تصانیف ان کی نہیں ہیں۔ بلکہ بعض لوگوں نے خود لکھ کر ممدوح مرحوم سے منسوب کردی ہیں "سطرق الحدید" اس تحقیق کا جواب ہے
۱۸	۲۳۳	اصول فقہ (فارسی)	بیہقی وقت قاضی ثناء اللہ پانی پتی	
۱۹	۲۳۴	حقوق الاسلام "	" " " "	اس کا ترجمہ اردو میں مولوی محمد علی صدرپوری ملیح آبادی نے کیا
۲۰	۲۳۵	حرمت و اباحت سرود فارسی	" " " " "	
۲۱	۲۳۶	شہاب ثاقب "	" " " " "	
۲۲	۲۳۷	السیف المسلول "	" " " " "	
۲۳	۲۳۸	منع افروختن چراغاں بر قبور (اردو)	علامہ سید اولاد حسن قنوجی	جناب نواب صدیق حسن خاں کے والد ماجد تھے۔
۲۴	۲۳۹	الاختصاص ببیان الحدود والقصاص (اردو)	" " " "	
۲۵	۲۴۰	نور العرفان مرآۃ الصفا	" " " "	
۲۶	۲۴۱	افادۃ اللبیب (ترجمہ دراسات اللبیب)	حافظ محمد ٹونکی المتوفی ۱۳۱۰ھ	دراسات اللبیب کے مصنف شیخ محمد امین بن محمد معین ہیں، یہ شاہ ولی اللہ کے شاگرد تھے
۲۷	۲۴۲	طوالع الانوار علی الدر المختار	سید احمد حسن عرشی قنوجی	بن سید اولاد حسن مذکور الصدر
۲۸	۲۴۳	شہاب ثاقب	" " " "	
۲۹	۲۴۴	فتویٰ (فارسی)	مرزا حسن علی صغیر محدث لکھنوی (م سنہ ۱۲۲۶ھ)	آپ شاہ عبد العزیز محدث دہلوی کے شاگرد تھے

عدد	نمبر	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۵۶	۲۷۱	عمدۃ الکلام فی رد عمل ردۃ النظام (اردو)	مولوی ابو الفیاض عبد القادر مئوی المتوفی سنہ ۱۳۳۱ھ	
۵۷	۲۷۲	ہدایت الشفیق "	مولوی محمد شکر اللہ اعظم گڑھی متوفی سنہ ۱۳۱۵ھ	
۵۸	۲۷۳	النحی لہ فی ازالۃ الازالہ	" " " "	
۵۹	۲۷۴	صید البحر (اردو)	مولوی ابو المعالی محمد علی مئوی الاعظمی المتوفی سنہ ۱۳۵۳ھ	
۶۰	۲۷۵	المجن المحمدی "	مولوی ابو المکارم محمد علی مئوی الاعظمی المتوفی سنہ ۱۳۵۲ھ	
۶۱	۲۷۶	دفع الوسواس باستیعاب مسح الراس (عربی)	قاضی محمد مچھلی شہری	قلمی
۶۲	۲۷۷	احکام الاحکام "	" " " "	"
۶۳	۲۷۸	البشارات "	" " " "	"
۶۴	۲۷۹	الروایات المصححہ لاثبات رفع المسبحہ (عربی)	" " "	"
۶۵	۲۸۰	دراسات اللبیب	مولانا محمد امین شاگرد شاہ ولی اللہ دہلوی	
۶۶	۲۸۱	رفع السرور عن واضعی الایدی علی الصدور (عربی)	قاضی محمد مچھلی شہری	
۶۷	۲۸۲	رسائل الحسنات فی السلام والحسنات (عربی)	" " " "	

عدد	نمبر کتب	نام کتاب	نام مصنف	کیفیت
۴۴	۲۵۹	ضیاء الابصار (اردو)	مولوی عبدالرحمن مبارکپوری	
۴۵	۲۶۰	کتاب الجنائز "	" " "	
۴۶	۲۶۱	المقالۃ الحسنیٰ فی سنیۃ المصافحۃ بید الیمنیٰ (اردو)	" " "	
۴۷	۲۶۲	ارشاد الهائم الی اخصاء البهائم (اردو)	" " "	
۴۸	۲۶۳	تحقیق الکلام فی وجوب القرأۃ خلف الامام اردو	" " "	
۴۹	۲۶۴	رسالہ عشر (اردو)	" " "	
۵۰	۲۶۵	الوشاح الابریزی فی حکم دواء انکریزی	" " "	
۵۱	۲۶۶	الکلمۃ الحسنیٰ فی تائید المقالۃ الحسنیٰ (اردو)	" " " " " "	
۵۲	۲۶۷	القول السدید فی ما یتعلق بتکبیرات العید (اردو)	" " "	
۵۳	۲۶۸	رسالہ در حکم دعا بعد صلوٰۃ مکتوبہ (اردو)	" " "	
۵۴	۲۶۹	حل المغلقات فی بحث الطلقات (اردو)	مولوی ابوالفیاض عبدالقادر مئوی المتوفی ۱۳۳۱ھ	
۵۵	۲۷۰	تفریح الجنان باحکام قیام رمضان (اردو)	" " " "	

عدد		نام کتاب	مصنف	کیفیت
۷۹	۲۹۴	اعلام اہل العصر باحکام رکعتی الفجر (عربی)		
۸۰	۲۹۵	التحقیقات العلی باثبات فریضہ الجمعۃ فی القری (ا)		
۸۱	۲۹۶	الکلام المبین فی الجہر بالتامین (اردو)	علامہ شمس الحق ڈیانوی بہاری	
۸۲	۲۹۷	القول الصحیح فی احکام نسیکہ (فارسی)		
۸۳	۲۹۸	خلاصۃ المرام فی تحقیق قرأۃ خلف الامام (ف)	علامہ شرف الحق ڈیانوی بہاری المتوفی ۱۴ محرم ۱۳۲۶ھ	مرحوم مولانائے شمس الحق کے برادر خورد تھے
۸۴	۲۹۹	رسالہ قربانی (اردو)	مولوی محمد زبیر عقیق ڈیانوی بہاری المتوفی ۱۰ جمادی الثانی سنہ ۱۳۱۹ھ	
۸۵	۳۰۰	نجات المومنین فی حفظ الاربعین (ا)	مولوی الہی بخش بڑاکری متوفی سنہ ۱۳۳۴ھ	
۸۶	۳۰۱	سوط الرحمٰن اردو	" "	
۸۷	۳۰۲	شریعت کا درہ (ا)	" "	
۸۸	۳۰۳	شرح الثمرین بہدایۃ الزوجین (اردو)	،	
۸۹	۳۰۴	راہ ہدایت (اردو)	سید محمد اسحاق بڑوسری گیاوی المتوفی سنہ ۱۳۱۱ھ	
۹۰	۳۰۵	جوابات سوالات خمسہ (ا)	" " " "	

عدد	سلسلہ نمبر	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۶۸	۲۸۳	کشف الستارہ عن وصف الابہامین بالاشارہ عربی	قاضی شیخ محمد مچھلی شہری	قلمی
۶۹	۲۸۴	تالیف القلوب باحسن الاسلوب (عربی)	" " " "	
۷۰	۲۸۵	انصات النوی عن الدلیل القوی (عربی)	" " " "	
۷۱	۲۸۶	اسوۃ الابریز التصیص فی حل الازار والقمیص (عربی)	" " " "	
۷۲	۲۸۷	تقلید وعمل بالحدیث	نواب محسن الملک مرحوم	
۷۲	۲۸۸	ہدایت المعتدی فی قراۃ المقتدی (اردو)	مولوی عبدالعزیز رحیم آبادی بہاری المتوفی جمادی الاولیٰ ۱۳۳۶ھ	
۷۴	۲۸۹	الرق المنشور (اردو)	" " " "	
۷۵	۲۹۰	رمی الجمرہ "	" " " "	
۷۶	۲۹۱	النور اللامع فی اخبار صلوٰۃ الجمعۃ علی النبی الشافع	علامہ شمس الحق ڈیانوی بہاری	
۷۷	۲۹۲	القول المحقق فی احصار البہائم (فارسی)	" " " "	
۷۸	۲۹۳	تحفۃ المجتہدین الابرار فی اخبار صلوٰۃ الوتر وقیام رمضان والصلوٰۃ علی النبی المختار (عربی)	" " " "	

عدد	سلسلہ عام	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۱۰۶	۳۲۱	صلوۃ المسلمات (اردو)	شیخ احمد صاحب مہاجر مدنی	ساکن قدیم دہلی، اب قیام جوار النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں ہے
۱۰۷	۳۲۲	اعمال الحج "	" " "	
۱۰۸	۳۲۳	اسرار حج "	شیخ عبدالوہاب دہلی آف علیجان	
۱۰۹	۳۲۴	اصلاح الہدایہ (عربی)	نواب حیدالزماں حیدرآبادی المتوفی ۱۵ر شعبان ۱۳۳۸ھ	مرحوم نے فقہ مروجہ حنفیہ کی طرح کتب فقہ اہلحدیث کی تدوین کی، متعدد کتابیں لکھیں مگر جماعت کا توغل فی الحدیث ان پر پوری طرح متوجہ ہونے سے مانع رہا
۱۱۰	۳۲۵	انتہائی الاستوا "		
۱۱۱	۳۲۶	ہدیہ المہدی "		
۱۱۲	۳۲۷	نزول الابرار "		
۱۱۳	۳۲۸	نور الہدایہ ترجمہ شرح وقایہ		
۱۱۴	۳۲۹	تنظیم الفرائد (عربی)	مولوی ابوالبرکات عبیداللہ حیدرآبادی المتوفی ۱۴ محرم ۱۳۳۶ھ	
۱۱۵	۳۳۰	الاربعین فی اسرار الصوم "		
۱۱۶	۳۳۱	الاربعین فی تاکید الصلوۃ الفریضۃ فی المسجد (عربی)		
۱۱۷	۳۳۲	شہادۃ الزور (اردو)	مولوی غلام العلی قصوری امرتسری	
۱۱۸	۳۳۳	القول المحمود فی بیان المولود	مولوی احمد اللہ امرتسری	
۱۱۹	۳۳۴	امامت مشرک (اردو)	مولوی عبداللہ کمیرپوری امرتسری	
۱۲۰	۳۳۵	فصل الخطاب (عربی)		
۱۲۱	۳۳۶	اظفار الشمعہ واثبات فرضیۃ الجمعہ (اردو)		
۱۲۲	۳۳۷	فقہ محمدیہ "	مولوی محی الدین لاہوری	ضخیم مجلد تمام مسائل فقہ کے لئے۔
۱۲۳	۳۳۸	سلسلہ کتب اسلام "	مولوی رحیم بخش لاہوری المتوفی ۱۳۱۲ھ	اسلام کی پہلی کتاب سے لیکر اسلام کی

عدد	نمبر عام	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۹۱	۳۰۶	رسالہ لجیہ (اردو)	مولوی ابوطاہر بہاری المتوفی سنہ ۱۳۴۵ھ	
۹۲	۳۰۷	عقود الجمان فی جواز الکتابت للعنوان فارسی	علامہ شمس الحق ڈیانوی بہاری	
۹۳	۳۰۸	فتویٰ فوٹو گرافی (ف)	" " " "	
۹۴	۳۰۹	مسائل ستین (ف)	" " " "	
۹۵	۳۱۰	فیض ابتدائی "		
۹۶	۳۱۱	فتاوی مسائل متفرقہ "	حافظ محمد ٹونکی المتوفی سنہ ۱۳۱۰ھ	
۹۷	۳۱۲	رسالہ در تحقیق غنیۃ الطالبین	" " " "	
۹۸	۳۱۳	حلت صید بندقۃ الرصاص	سید عرفان ٹونکی المتوفی سنہ ۱۳۳۲ھ	
۹۹	۳۱۴	ہدایۃ السنی	مولوی محمد یوسف شمس فیض آبادی	
۱۰۰	۳۱۵	دین کی پہلی کتاب اردو	" " " "	
۱۰۱	۳۱۶	اسلامی پردہ "	مولوی عبدالسلام بستوی	
۱۰۲	۳۱۷	اسلامی ڈاڑھی "	" " "	
۱۰۳	۳۱۸	حقیقۃ الفقہ "	مولوی محمد یوسف جے پوری المتوفی ۱۴ رجب سنہ ۱۳۵۰ھ	
۱۰۴	۳۱۹	ارشاد السائلین فی مسائل الثلاثین (اردو)	مولوی عبدالجبار عمرپوری دہلوی (المتوفی سنہ ۱۳۳۴ھ)	
۱۰۵	۳۲۰	تذکرۃ الاخوان فی خطبۃ الجمعۃ فی کل لسان (اردو)		

عدد	نمبر	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۱۳۸	۳۵۳	الحکمۃ الیمانیۃ الایمانیۃ فی اسرار الطہارۃ و العبادۃ الاسلامیہ (اردو)	مولوی ابو المسیح احمد دین سیالکوٹی	
۱۳۹	۳۵۴	صلوٰۃ النبی "	مولوی محمد ابراہیم سیالکوٹی	
۱۴۰	۳۵۵	فرقۂ ناجیہ "		
۱۴۱	۳۵۶	آمین و رفع یدین "	ابو الوفا مولوی ثناء اللہ امرتسری	
۱۴۲	۳۵۷	اسلام اور برٹش لا "		
۱۴۳	۳۵۸	رسالہ السلام علیکم "		
۱۴۴	۳۵۹	ہدایت الزوجین "		
۱۴۵	۳۶۰	رسوم اسلامیہ "		
۱۴۶	۳۶۱	صلوٰۃ مسنونہ "	حافظ محمد گوجرانوالہ پنجاب	
۱۴۷	۳۶۲	التحقیق الراسخ "		
۱۴۸	۳۶۳	رد مولود موجود "	" " "	
۱۴۹	۳۶۴	فیصلہ حدیث قرطاس "	مولوی ابوبکر عبد العزیز ملتانی	
۱۵۰	۳۶۵	نماز مترجم "	مولوی محی الدین عبد الرحمن (لکھوکے)	
۱۸۱	۳۶۶	اذان اسلام "	مولوی ابو البشیر مراد علی سوہدروی	
۱۵۲	۳۶۷	براہین حقیقت "	ترجمہ از مولوی عبد الصمد الکتبی السلفی بمبئی	
۱۵۳	۳۶۸	الاثم المستولد (من) احتفال المولد (اردو)	مولوی حافظ ابو عمران عنایت اللہ وزیر آبادی	
۵۴	۳۶۹	انوار سنت "	حاجی عبد الکریم علی گڑھی	

عدد		نام کتاب	مصنف	کیفیت
				سولہویں کتاب تک بے مثل کتاب ہی، بچوں اور عورتوں کے لئے بطور نصاب کام دے رہی ہی
۱۲۴	۳۳۹	نور العینین (اردو)	مولوی محی الدین لاہوری المتوفی سنہ ۱۳۱۲ھ	
۱۲۵	۳۴۰	الظفر المبین ″		
۱۲۶	۳۴۱	الکلام المبین .... ″	مولوی ابو الحسن محمد سیالکوٹی	
۱۲۷	۳۴۲	ترجمہ غنیۃ الطالبین ″		
۱۲۸	۳۴۳	انتفاع المرہون ″		
۱۲۹	۳۴۴	خلاصۃ البراہین .... ″		
۱۳۰	۳۴۵	فقہ محمدیہ ″		اسی کتاب کے نام کا اوپر ع۲۴۰ پر بھی ذکر ہی نہیں کہا جا سکتا ہی کہ دونوں ایک ہیں یا علیحدہ علیحدہ
۱۳۱	۳۴۶	تردید الجاہلین والمشرکین		
۱۳۲	۳۴۷	خطبات التوحید (اردو)		
۱۳۳	۳۴۸	کتاب الصلوٰۃ ما ثبت بالسنۃ	مولوی غلام حسن سیالکوٹی المتوفی ۱۷ ربیع الاول ۱۳۳۱ھ	
۱۳۴	۳۴۹	القول الفصیح فی وجوب الفاتحۃ علی الماموم فی المذہب الصحیح (اردو)		
۱۳۵	۳۵۰	شمس الہدیٰ ″		
۱۳۶	۳۵۱	الکلام الفصیح فی صحۃ الاقتداء خلف الصبی (اردو)		
۱۳۷	۳۵۲	شہاب ثاقب		

عدد	سلسلہ عدد	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۱۷۱	۳۸۶	العذاب المبین لقاطع الوتین عند رب العالمین (ار)	مولوی عبد الجلیل سامرودی سورتی	
۱۷۲	۳۸۷	تعلیم الدین (اردو)	" "	
۱۷۳	۳۸۸	ارسال البرید "	" "	
۱۷۴	۳۸۹	النمغہ فی سینۃ التسمیۃ عند الاطعمہ (عربی)	" "	
۱۷۵	۳۹۰	نیل المرام (اردو)	" "	
۱۷۶	۳۹۱	حسن التعدیل "	" "	
۱۷۷	۳۹۲	صیانۃ العباد عن تلبیسات سبیل الرشاد	مولوی عزیز الدین اکبرآبادی المتوفی سنہ ۱۹۲۰ء	
۱۷۸	۳۹۳	صمصام التحقیق (اردو)	مولوی محمد دبکادی المتوفی	
۱۷۹	۳۹۴	شبیرنامہ "	ملک ہدایت اللہ سوہدروی	
۱۸۰	۳۹۵	فلسفہ اور معجزہ "	" "	
۱۸۱	۳۹۶	معراج المومنین	قاضی محمد سلیمان منصورپوری	
۱۸۲	۳۹۷	غایت الاسلام	"	
۱۸۳	۳۹۸	تائید الاسلام	"	
۱۸۴	۳۹۹	برہان	"	
۱۸۵	۴۰۰	تبیان الاسلام	"	
۱۸۶	۴۰۱	استقامت	"	
۱۸۷	۴۰۲	ہدایۃ المرتاب	مولوی محمد سعید بنارسی (دم)	
۱۸۸	۴۰۳	مجموعۃ السکین	"	

عدد	نمبر	نام کتاب	مصنف	کیفیت
١٥٥	٣٧٠	مثنوی عاجز (اردو)	حاجی عبدالکریم علی گڑھی	
١٥٦	٣٧١	صلوٰۃ النبی "	حافظ احمد حسن نصیر آبادی متوفی ٢٣ رمضان ١٣١٢ھ	
١٥٧	٣٧٢	نبی کی نماز "	مولوی ابو صالح محمد عثمان صاحب نصیر آبادی	
١٥٨	٣٧٣	سجدۂ تعظیم "		
١٥٩	٣٧٤	حرمت قوالی "		
١٦٠	٣٧٥	تحفۃ الوالدین لحصول سعادۃ الدارین (پنجابی)	مولوی غلام نبی سوہدروی المتوفی ٤ ذالحجہ ١٣٣٨ھ	
١٦١	٣٧٦	تحفۃ المعجزات فی تاکید الصلوٰۃ		نظم
١٦٢	٣٧٧	تحفۃ العجلا المعروف بہ نصیحۃ النساء (پنجابی)	" "	"
١٦٣	٣٧٨	انواع محمدی "	حافظ محمد (لکھوکے)	"
١٦٤	٣٧٩	مباحثہ متعلق اہلبیت (اردو)	ڈاکٹر اشرف خاں علی گڑھی المتوفی	
١٦٥	٣٨٠	حقیقۃ الوحی "	" "	" "
١٦٦	٣٨١	الکلام الزرین فی الرد علی القول المتین (اردو)	مولوی محمد اسمٰعیل علی گڑھی	
١٦٧	٣٨٢	الفج العمیق "	حافظ عبدالستار کلانوری المتوفی	
١٦٨	٣٨٣	مجموعہ اربعہ "		
١٦٩	٣٨٤	تنویر السراج "	مولوی عبدالجلیل سامرودی سورتی	
١٧٠	٣٨٥	قانون شریعت محمدی "	مولوی محمد شاکر حسین نکہت سہوانی	

عدد	جملہ	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۱۱۸	۴۲۳	رمی الجمرہ	مفتی اعظم مولوی محمد منیر خاں صاحب بنارسی	
۱۱۹	۴۲۴	منہاج الفردوس	سید سعید الدین احمد جعفری بنارسی	
۱۲۰	۴۲۵	نکاح بیوگاں		
۱۲۱	۴۲۶	وعظ نماز	سید شہید الدین احمد جعفری بنارسی	
۱۲۲	۴۲۷	ترغیب تہجد		
۱۲۳	۴۲۸	فاتحۃ الصواب	سید جلال الدین احمد جعفری بنارسی	
۱۲۴	۴۲۹	القول المنصور		
۱۲۵	۴۳۰	القول المحمود فی رد جواز سو		
۱۲۶	۴۳۱	اتمام الحجۃ علی من اوجب الزیارۃ کالحجہ	سید اعجاز احمد معجز سہسوانی	
۱۲۷	۴۳۲	الارشاد الی سبیل الرشاد	مولوی ابو یحییٰ محمد شاہجہانپوری (م ۱۳۲۵ھ)	
۱۲۸	۴۳۳	اعلام الاخیار والاعلام ان الدین عند اللہ الاسلام	سید محمد نذیر سہسوانی (م ۱۲۹۹ھ)	
۱۲۹	۴۳۴	القول المحقق المحکم فی زیارۃ قبر الحبیب الاکرم	علامہ محمد بشیر سہسوانی (م ۱۳۲۶ھ)	
۱۳۰	۴۳۵	رد بدعت کا رسالہ (مکرر ذکر ہے)	حافظ محمد صاحب گوندلانوالہ (پنجاب)	
۱۳۱	۴۳۶	رد اکاذیب لہابیہ	مولوی محمد یوسف صاحب شمس فیض آبادی	

عدد	نمبر	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۱۸۹	۴۰۴	الامر المبرم لابطال الکلام المحکم	مولانا ابو القاسم بنارسی	
۱۹۰	۴۰۵	جمع الرسالتین ،،	،، ،،	
۱۹۱	۴۰۶	قتف الشر ،،	،، ،،	
۱۹۲	۴۰۷	الافکار ،،	،، ،،	
۱۹۳	۴۰۸	البرزخ ،،	،، ،،	
۱۰۴	۴۰۹	الجوائز ،،	،، ،،	
۱۰۵	۴۱۰	عید الضحیٰ ،،	،، ،،	
۱۰۶	۴۱۱	تحفة البصور	،، ،،	
۱۰۷	۴۱۲	تحریر الطرفین فی صلوٰة التراویح والعیدین (اردو)	،، ،،	
۱۰۸	۴۱۳	الزہر الباسم ،،	،، ،،	
۱۰۹	۴۱۴	اللؤلؤ والمرجان ،،	،، ،،	
۱۱۰	۴۱۵	دفع بہتان ،،	،، ،،	
۱۱۱	۴۱۶	احسن المواریث ،،	،، ،،	
۱۱۲	۴۱۷	علاج درمانده ،،	،، ،،	
۱۱۳	۴۱۸	ایضاح المنہج ،،	،، ،،	
۱۱۴	۴۱۹	اظہار حقیقت ،،	،، ،،	
۱۱۵	۴۲۰	التبدید ،،	،، ،،	
۱۱۶	۴۲۱	ذکر اہل الذکر ،،	،، ،،	
۱۱۷	۴۲۲	اجتلاب المنفعہ ،،	،، ،،	

نمبر	سلسلہ نمبر	نام کتاب	مصنف	کیفیت
١٤٣	٤٤٨	اسولہ اجوبہ پشاور (فارسی)	السید النواب صدیق حسن خاں	
١٤٤	٤٤٩	حل الاسئلۃ المشکلہ ،،	رئیس بھوپال	
١٤٥	٤٥٠	حل سوالات مشکلہ	،،	
١٤٦	٤٥١	ذخر المحتی من اداب المفتی	،،	
١٤٧	٤٥٢	ظفر اللاضی بما یجب فی القضاء علی القاضی عربی	،، ،،	
١٤٨	٤٥٣	ایضاح المحجہ للعمرۃ والحجہ	،،	
١٤٩	٤٥٤	طراز الحرزہ للحجہ والعمرہ	،،	
١٥٠	٤٥٥	تحفہ فقیر (در ذکر قبور)	،،	
١٥١	٤٥٦	رفع الالتباس عن بعض مسائل اللباس	،، ،،	
١٥٢	٤٥٧	سبیل الرشاد لما یحتاج الیہ العباد	،، ،،	
١٥٣	٤٥٨	المنہج المقبول من شرائع الرسول	،، ،،	
١٥٤	٤٥٩	ہدایۃ السائل الی ادلۃ المسائل	،، ،،	
١٥٥	٤٦٠	صلوۃ محمدی	مولوی محمد صاحب دہلوی	
١٥٦	٤٦١	صیام محمدی	،،	
١٥٧	٤٦٢	زکوٰۃ محمدی	،،	
١٥٨	٤٦٣	حج محمدی	،،	

عدد	نمبر	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۱۳۲	۴۳۷	الاقلید لادلۃ الاجتہاد والتقلید (عربی)		
۱۳۳	۴۳۸	البیان المرصوص من بیان النفقیہ المنصوص (فارسی)		
۱۳۴	۴۳۹	بدور الاہلہ من ربط المسائل بالادلۃ (فارسی)		
۱۳۵	۴۴۰	بذل المنفعۃ لایضاح الارکان الاربعۃ (اردو)		
۱۳۶	۴۴۱	بلوغ السؤل من اقضیۃ الرسول (ا ر)		
۱۳۷	۴۴۲	فتاوی امام المتقین (ف)		
۱۳۸	۴۴۳	دلیل الطالب علی ارجح المطالب (فارسی)	النواب صدیق حسن خان صاحب بہادر بھوپال	
۱۳۹	۴۴۴	دعوۃ الداع الی ایثار الاتباع علی الابتداع (ار)		
۱۴۰	۴۴۵	الطریق المثلی فی ارشاد الی ترک التقلید و اتباع ماہو الہوی (عربی)		
۱۴۱	۴۴۶	الروضۃ الندیہ شرح الدرر البہیہ (عربی)		
۱۴۲	۴۴۷	نصب الذریعہ الی تصدیر علوم الشریعہ		

عدد	نمبر	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۱۸۰	۴۸۵	شمع محمدی	مولانا محمد صاحب دہلوی	
۱۸۱	۴۸۶	فتاوی محمدی	"	
۱۸۲	۴۸۷	خطبہ محمدی	"	
۱۸۳	۴۸۸	مناظرہ محمدی	"	
۱۸۴	۴۸۹	وضوء محمدی	"	
۱۸۵	۴۹۰	تعویذ محمدی	"	
۱۸۶	۴۹۱	فیصلہ محمدی	"	
۱۸۷	۴۹۲	سراج محمدی	"	
۱۸۸	۴۹۳	امامت محمدی	"	
۱۸۹	۴۹۴	حقیقت محمدی	"	
۱۹۰	۴۹۵	تائید محمدی	"	
۱۹۱	۴۹۶	شکوہ محمدی	"	

کتب عقائد

عدد		نام کتاب	زبان	مصنف
۱	۴۹۷	حسن العقیدہ	عربی	حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی
۲	۴۹۸	المقدمۃ السنیہ	"	"
۳	۴۹۹	مکاتیب	"	"
۴	۵۰۰	فتح الودود معرفۃ الجنود	"	
۵	۵۰۱	ہدایت المومنین	اردو	شاہ عبدالعزیز رح محدث دہلوی
۶	۵۰۲	تقویۃ الایمان	"	سیدنا اسمعیل شہید دہلوی

کتب فقہ

عدد	نمبر سلسلہ	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۱۵۹	۴۶۴	برأت محمدی	مولانائے محمد صاحب دہلوی	
۱۶۰	۴۶۵	حقوق محمدی	" "	
۱۶۱	۴۶۶	میلاد محمدی	" "	
۱۶۲	۴۶۷	برہان محمدی	" "	
۱۶۳	۴۶۸	درایت محمدی	" "	
۱۶۴	۴۶۹	دلائل محمدی (۲ حصہ)	" "	
۱۶۵	۴۷۰	ہدایت محمدی	" "	
۱۶۶	۴۷۱	سیف محمدی	" "	
۱۶۷	۴۷۲	انعام محمدی	" "	
۱۶۸	۴۷۳	آئینہ محمدی	" "	
۱۶۹	۴۷۴	درود محمدی	" "	
۱۷۰	۴۷۵	تحفۂ محمدی	" "	
۱۷۱	۴۷۶	تعلیم محمدی	" "	
۱۷۲	۴۷۷	صدائے محمدی	" "	
۱۷۳	۴۷۸	مذمت سود	" "	
۱۷۴	۴۷۹	موت میت کے مسائل	" "	
۱۷۵	۴۸۰	محراب مسجد	" "	
۱۷۶	۴۸۱	اذانِ محمدی	" "	
۱۷۷	۴۸۲	عصائے محمدی	" "	
۱۷۸	۴۸۳	مملکت محمدی	" "	
۱۷۹	۴۸۴	ضرب محمدی	" "	

عدد	نمبر	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۱۸۰	۴۸۵	شمع محمدی	مولانا محمد صاحب دہلوی	
۱۸۱	۴۸۶	فتاوئ محمدی	"	
۱۸۲	۴۸۷	خطبہ محمدی	"	
۱۸۳	۴۸۸	مناظرہ محمدی	"	
۱۸۴	۴۸۹	وضوء محمدی	"	
۱۸۵	۴۹۰	تعویذ محمدی	"	
۱۸۶	۴۹۱	فیصلہ محمدی	"	
۱۸۷	۴۹۲	سراج محمدی	"	
۱۸۸	۴۹۳	امامت محمدی	"	
۱۸۹	۴۹۴	حقیقت محمدی	"	
۱۹۰	۴۹۵	تائید محمدی	"	
۱۹۱	۴۹۶	شکوہ محمدی	"	

کتب عقائد

عدد		نام کتاب	زبان	مصنف
۱	۴۹۷	حسن العقیدہ	عربی	حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی
۲	۴۹۸	المقدمۃ السنیہ	"	"
۳	۴۹۹	مکاتیب	"	"
۴	۵۰۰	فتح الودود معرفۃ الجنود	"	
۵	۵۰۱	ہدایت المومنین	اردو	شاہ عبدالعزیز رح محدث دہلوی
۶	۵۰۲	تقویۃ الایمان	"	سیدنا اسمعیل شہید دہلوی

کتب فقہ

عدد	سلسلہ نمبر	نام کتاب	مصنف	کیفیت
۱۵۹	۴۶۴	برأت محمدی	مولانائے محمد صاحب دہلوی	
۱۶۰	۴۶۵	حقوق محمدی	// //	
۱۶۱	۴۶۶	میلاد محمدی	// //	
۱۶۲	۴۶۷	برہان محمدی	// //	
۱۶۳	۴۶۸	درایت محمدی	// //	
۱۶۴	۴۶۹	دلائل محمدی (۲ حصہ)	// //	
۱۶۵	۴۷۰	ہدایت محمدی	// //	
۱۶۶	۴۷۱	سیف محمدی	// //	
۱۶۷	۴۷۲	انعام محمدی	// //	
۱۶۸	۴۷۳	آئینہ محمدی	// //	
۱۶۹	۴۷۴	درود محمدی	// //	
۱۷۰	۴۷۵	تحفۂ محمدی	// //	
۱۷۱	۴۷۶	تعلیم محمدی	// //	
۱۷۲	۴۷۷	صدائے محمدی	// //	
۱۷۳	۴۷۸	مذمت سود	// //	
۱۷۴	۴۷۹	موت میت کے مسائل	// //	
۱۷۵	۴۸۰	محراب مسجد	// //	
۱۷۶	۴۸۱	اذانِ محمدی	// //	
۱۷۷	۴۸۲	عصائے محمدی	// //	
۱۷۸	۴۸۳	ملکت محمدی	// //	
۱۷۹	۴۸۴	ضرب محمدی	// //	

عدد	نمبر	نام کتاب	زبان	کیفیت
۲۸	۵۲۴	علم الفقہ	اردو	مولوی ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری
۲۹	۵۲۵	فقہ الفقیہ	〃	
۳۰	۵۲۶	اتباع سلف	〃	
۳۱	۵۲۷	حدیث نبوی اور تقلید شخصی	〃	
۳۲	۵۲۸	اسلامی عقائد	〃	مولوی ابوسعید محمد حسین بٹالوی
۳۳	۵۲۹	سجدۂ تعظیم	〃	
۳۴	۵۳۰	معیار الحق		میاں صاحب سید نذیر حسین محدث دہلوی
۳۵	۵۳۱	رسالہ دینیات	〃	مولوی احمد رحیم (چھپروی)
۳۶	۵۳۲	کشف النقاب عن وجہ المشاہد القباب	〃	سید ابوالعلا نظر احمد سہسوانی
۳۷	۵۳۳	تحفۃ الہند	〃	مولوی عبید اللہ (م ۱۳۱۰ھ)
۳۸	۵۳۴	تحفۃ الاخوان		
۳۹	۵۳۵	ایمان محمدی		مولوی محمد صاحب مدیر اخبار محمدی دہلی
۴۰	۵۳۶	توحید محمدی		
۴۱	۵۳۷	طریق محمدی		
۴۲	۵۳۸	عقائد محمدی		
۴۳	۵۳۹	عقیدۂ محمدی		
۴۴	۵۴۰	صراط محمدی		
۴۵	۵۴۱	معراج محمدی		
۴۶	۵۴۲	فرمان محمدی		
۴۷	۵۴۳	النصح السدید لوجوب التوحید	اردو	السید النواب صدیق حسن خاں رئیس بھوپال

عدد	نمبر مجموعی	نام کتاب	زبان	مصنف
۷	۵۰۳	مالابد منہ	فارسی	بیہقی وقت قاضی ثناء اللہ پانی پتی
۸	۵۰۴	تقویۃ الیقین		
۹	۵۰۵	ہدایت المومنین		سید اولاد حسن قنوجی
۱۰	۵۰۶	رسالہ در بیان ما اہل بہ لغیر اللہ		
۱۱	۵۰۷	اعتصام بالسنۃ		مولوی محمد جھاؤ (م سنہ ۱۳۰۰ھ)
۱۲	۵۰۸	رسالہ فی العمل بالحدیث	عربی	قاضی شیخ محمد مچھلی شہری
۱۳	۵۰۹	ابراء اہل الحدیث والقران	،،	استاذ الاساتذہ حافظ عبد اللہ غازیپوری
۱۴	۵۱۰	اہلحدیث کا مذہب	،،	مولوی ابو الوفا ثناء اللہ امرتسری
۱۵	۵۱۱	اہلحدیث کی تعریف	،،	حافظ عبد اللہ روپڑی امرتسری
۱۶	۵۱۲	اہلسنت کی تعریف	،،	،، ،، ،، ،، ،،
۱۷	۵۱۳	تحفہ اہلحدیث	،،	مولوی ابو تراب محمد حسین ہزاروی
۱۸	۵۱۴	رحمت علیم	،،	محمد ابراہیم بیگ پوری لاہوری
۱۹	۵۱۵	اثبات التوحید	اردو	مولوی حافظ محمد صاحب گوندلانوالہ
۲۰	۵۱۶	کتاب الایمان	،،	مولوی محمد یوسف شمس فیض آبادی
۲۱	۵۱۷	دین کی پہلی کتاب (مکرر ذکر ہوا)	،،	
۲۲	۵۱۸	اسلامی توحید	،،	مولوی عبد السلام بستوی
۲۳	۵۱۹	کلمۂ توحید	،،	حافظ عبد اللہ روپڑی امرتسری
۲۴	۵۲۰	امین رفع یدین (مکرر ذکر ہوا)	،،	مولوی ابو الوفا ثناء اللہ امرتسری
۲۵	۵۲۱	تنقید تقلید	،،	،،
۲۶	۵۲۲	تقلید شخصی	،،	،،
۲۷	۵۲۳	اجتہاد و تقلید	،،	،،

عدد	نمبر	نام کتاب	زبان	مصنف
۶۹	۵۶۵	حجج الکرامۃ فی آثار القیامہ	فارسی	نواب صدیق حسن خاں رئیس بھوپال
۷۰	۵۶۶	اقتراب الساعۃ (اردو)		
۷۱	۵۶۷	حصول المامول من علم الاصول		
۷۲	۵۶۸	المقالۃ الفصیحۃ	فارسی	
۷۳	۵۶۹	وصیت نامہ		
۷۴	۵۷۰	رسالہ کلمات کفر	اردو	مولوی سخاوت علیؒ جون پوری
۷۵	۵۷۱	عقائد نامہ	"	
۷۶	۵۷۲	رسالہ در معنی کلمہ توحید	"	سید اولاد حسنؒ قنوجی
۷۷	۵۷۳	شرح رسالہ مولانا رفیع الدین دہلوی	فارسی	سید حسین احمدؒ ملیح آبادی
		در بیان وحدۃ وجود	"	
۷۸	۵۷۴	نصیحۃ المسلمین	اردو	مولوی خرم علی بلہوری
۷۹	۵۷۵	سجدۂ تعظیم (دکمر دذکرھوا)	"	مولوی محمد عثمان نصیر آبادی
۸۰	۵۷۶	حقیقۃ الوحی (" ")	"	ڈاکٹر اشرف خاںؒ علی گڑھی
۸۱	۵۷۷	ترجمہ فتوح الغیب	"	حافظ محمدؒ سیالکوٹی
۸۲	۵۷۸	مناجات اسمائے حسنیٰ		مولوی عبید اللہ حیدر آبادی
۸۳	۵۷۹	قصہ شیخ قصوری (نظم میں ہی)		مولانائے حافظ محمد (لکھوکے)
۸۴	۵۸۰	قصائد در حمد و نعت	فارسی	مولوی محمد علی صدہ پوری ملیح آبادی
۸۵	۵۸۱	وعظ	اردو	سید شہید الدین احمد جعفری بنارسی
۸۶	۵۸۱	فنون بے نظیر		نواب وحید الزمان خاں حیدر آبادی
۸۷	۵۸۲	تفریق الاسلام		سید بشیر الدین احمد جعفری بنارسی
۸۸	۵۸۳	کلمہ طیبہ		مولوی ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری

عدد	نمبر	نام کتاب	زبان	مصنف
۴۸	۵۴۴	مراد المرید فی اخلاص التوحید	اردو	نواب السید صدیق حسن خان رئیس بھوپال
۴۹	۵۴۵	اخلاص التوحید للمجید الحمید	"	" "
۵۰	۵۴۶	منہاج البعید الی معراج التوحید	"	" "
۵۱	۵۴۷	اخلاص الفواد الی توحید رب العباد	"	" "
۵۲	۵۴۸	الانفکاک عن مراسم الاشراک	"	" "
۵۳	۵۴۹	التفکیک عن ایما التشریک	"	" "
۵۴	۵۵۰	الاحتوا علی مسئلہ الاستوا	"	" "
۵۵	۵۵۱	دعایۃ الایمان الی توحید الرحمن	"	" "
۵۶	۵۵۲	تعلیم الایمان	"	" "
۵۷	۵۵۳	الانتقاد الرجیح فی شرح الاعتقاد الصحیح	عربی	" "
۵۸	۵۵۴	ترجمہ شرعۃ الاسلام	فارسی	" "
۵۹	۵۵۵	بغیۃ الرائد فی شرح العقائد	"	" "
۶۰	۵۵۶	عقیدہ سنی	اردو	" "
۶۱	۵۵۷	فتح الباب لعقائد اولوا الالباب		" "
۶۲	۵۵۸	قطف الثمر فی بیان عقیدۃ اہل الاثر	عربی	" "
۶۳	۵۵۹	قصد السبیل الی ذم الکلام والتاویل	"	" "
۶۴	۵۶۰	ملاک السعادۃ فی افراد اللہ تعالی بالعبادۃ	اردو	" "
۶۵	۵۶۱	اللواء المعقود لتوحید الرب المعبود	"	" "
۶۶	۵۶۲	المعتقد المنتقد	"	" "
۶۷	۵۶۳	الجوائز والصلات من جمیع الاسامی والصفات	عربی	" "
۶۸	۵۶۴	الاذاعۃ لما کان ما یکون بین الساعۃ	عربی	" "

عدد	نمبر	نام کتاب	زبان	مصنف	کیفیت
۳	۵۹۸	محمد رشی	اردو	مولوی ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری	آریوں کی دریدہ دہنی کے جوابات
۴	۵۹۹	مقدس رسول	″		
۵	۶۰۰	سیرت محمدیہ	″	مولوی محمد ابراہیم سیالکوٹی	
۶	۶۰۱	تاریخ نبوی	″	″ ″ ″ ″	
۷	۶۰۲	خصائل النبی	″	مولوی ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری	
۸	۶۰۳	نبی معصوم	″	مولوی حافظ عبداللہ روپڑی	
۹	۶۰۴	ہمارے رسول	″	خواجہ عبدالحی صاحب فاروقی	
۱۰	۶۰۵	خیر البشر	″	مولوی محمد حیات قصوری	
۱۱	۶۰۶	رہبر کامل	″	مولوی عبدالمجید صاحب خادم سوہدروی	
۱۲	۶۰۷	سوانح پیغمبر اسلام	″	مولوی عبدالوکیل دہلوی	
۱۳	۶۰۸	نبیوں کے قصے	″	خواجہ عبدالحی صاحب فاروقی	
۱۴	۶۰۹	خلفائے اربعہ	″	″ ″ ″ ″	
۱۵	۶۱۰	رسالہ فی نسب صدیق و عدد اولادہ	عربی	شیخ محمد محیلی شہری مرحوم	قلمی
۱۶	۶۱۱	سیرۃ عائشہ صدیقہ	اردو	العلامۃ سید سلیمان ندوی	
۱۷	۶۱۲	سوانح عمری حضرت علی	″	سید عبدالعزیز صمدنی فرخ آبادی	
۱۸	۶۱۳	مناقب مرتضوی	″	حافظ ابوالحسن سیالکوٹی	
۱۹	۶۱۴	سر الشہادتین	فارسی	شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی	
۲۰	۶۱۵	سیرۃ ام سلمہ	اردو	سید محمد طلحہ ٹونکی ایم اے	
۲۱	۶۱۶	بدر البدور	″	قاضی محمد سلیمان منصورپوری پٹیالوی	
۲۲	۶۱۷	بستان المحدثین	فارسی	شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی	

عدد	نمبر	نام کتاب	زبان	مصنف
۸۹	۵۸۴	فرقہ قدیم		مولوی عبدالمجید دیناتگری
۹۰	۵۸۵	خاتمۃ الاختلاف		" " "
۹۱	۵۸۶	اشراق الابصار فی تخریج احیاء انوار الانوار		نواب وحید الزماں خاں حیدرآبادی
۹۲	۵۸۷	وظیفہ نبی		" " "
۹۳	۵۸۸	عقائد محمدی (نظم میں ہے)		مولانا حافظ محمد لکھوکے
۹۴	۵۸۹	المقالۃ الوضیہ فی النصیحۃ والوصیۃ	عربی	شاہ ولی اللہ محدث دہلوی
۹۵	۵۹۰	روزمرہ اسلام	"	نواب السید صدیق حسن خاں رئیس بھوپال
۹۶	۵۹۱	الجنۃ فی الاسوۃ الحسنۃ	"	" "
۹۷	۵۹۲	شافیہ	اردو	مولانا غلام العلی قصوری امرتسری
۹۸	۵۹۳	حمویہ	"	" "
۹۹	۵۹۴	تحقیق اسلام	"	" "
۱۰۰	۵۹۵	تقریر دل پذیر فی شرح عدیم النظیر مکرر ذکر ہوا	فارسی	شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی

کتب سیر و تاریخ

عدد		نام کتاب	زبان	مصنف	کیفیت
۱	۵۹۶	رحمۃ للعالمین ۳ مجلدات	اردو	قاضی محمد سلیمان منصورپوری پٹیالوی	
۲	۵۹۷	سیرۃ النبی	"	السید العلامہ سلیمان ندوی	اب تک ۵ جلدیں چھپ چکی ہیں ۶ ویں زیر ترتیب ہے

عدد	نمبر	نام کتاب	زبان	مصنف	کیفیت
۴۴	۶۳۹	الدرر المنثور فی تراجم اہل	اردو	مولوی عبد الرحیم صادقپوری	
۴۵	۶۴۰	صادقپور		بہاری المتوفی ۱۳۱۸ھ	
۴۶	۶۴۱	الیاقوت والمرجان فی	″	سید عبد الباقی سہسوانی المتوفی	
۴۷	۶۴۲	ذکر علمائے سہسوان		۲۰ ذوالحجہ ۱۳۰۴ھ	
۴۸	۶۴۳	توقیع الغرند فی تذکار	عربی		
۴۹	۶۴۴	ادبار الہند		سید اعجاز احمد محجز سہسوانی	
۵۰	۶۴۵	تفریح المتذکرین فی ذکر	″		
۵۱	۶۴۶	کتب المتاخرین		علامہ شمس الحق محدث ڈیانوی بہاری	غیر مطبوع
۵۲	۶۴۷	تذکرۃ النبلا فی تراجم العلما	فارسی		
۵۳	۶۴۸	سوانح حیات	اردو	مولوی عبد القادر قلعہ والے	سوانح عمری مولوی
۵۴	۶۴۹	تاریخ الامۃ		مولانا اسلم جے راجپوری	غلام رسول مرحوم قلعہ
۵۵	۶۵۰	حیات جامی		″ ″ ″	میہاں سنگھ پنجاب
۵۶	۶۵۱	عزیز التواریخ	″		
۵۷	۶۵۲	عزیز السوانح	″	سید عبد العزیز صمدنی	
۵۸	۶۵۳	ابقاء المنن بالقاء المحن	″	السید النواب صدیق حسن خاںؒ	اپنے واردات اپنے
۵۹	۶۵۴	تاریخ نجد		مولانا اسلم جے راجپوری	ہی قلم سے
۶۰	۶۵۵	تذکرۃ الوحید	″	نواب وحید الزماںؒ حیدرآبادی	اپنے واردات اپنے
۶۱	۶۵۶	حیات حافظ		مولانا اسلم جے راجپوری	ہی قلم سے
۶۲	۶۵۷	تذکرۃ الاعلیٰ	″	سید نذیر الدین احمدؒ بنارسی	
۶۳	۶۵۸	تذکرۃ السعید	″	مولوی ابوالقاسم صاحب	اپنے والد گرامی مولوی
				بنارسی	محمد سعید مرحوم کے سوانح حیات

عدد	نمبر	نام کتاب	زبان	مصنف	کیفیت
۲۳	۶۱۸	حیات امام مالک		سید سلیمان ندوی	
۲۴	۶۱۹	سیرۃ البخاری		مولوی عبدالسلام مبارکپوری	
۲۵	۶۲۰	سوانح عمر بن عبدالعزیز اموی	اردو	ابوالفیاض مولوی عبدالقادر مئوی	
۲۶	۶۲۱	عزیز الاقتباس فی فضائل	فارسی	شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی	
۲۷	۶۲۲	الناس			
۲۸	۶۲۳	ازہر المطالب فی نسب	عربی	شیخ محمد محیلی شہری	
۲۹	۶۲۴	آل جعفر (ابن ابی طالب)			
۳۰	۶۲۵	العجالۃ العبقریہ فی سلالۃ			
۳۱	۶۲۶	الجعفریہ	"		
۳۲	۶۲۷	الشماریخ الاخضر فی تاریخ	"		
۳۳	۶۲۸	آل جعفر			
۳۴	۶۲۹	سلالۃ الکرام فی خلالۃ العظام			
۳۵	۶۳۰	اربعین فی احوال المہدیین		مولوی ولایت علی صادقپوری بہاری	
۳۶	۶۳۱	اصلاح عرب	اردو	مولوی محمد ابراہیم سیالکوٹی	
۳۷	۶۳۲	تاریخ فرخ آباد	"	سید عبدالعزیز صمدنی	
۳۸	۶۳۳	انساب سادات فرخ آباد	"		
۳۹	۶۳۴	تسلیۃ الفواد	"	سید اعجاز احمد معجز سہسوانی	
۴۰	۶۳۵	اکمال ترجمہ اسماء الرجال	"	مولوی ابوالحسن سیالکوٹی	
۴۱	۶۳۶	انفاس العارفین	فارسی	شاہ ولی اللہ محدث دہلوی	
۴۲	۶۳۷	سرور المحزون	"	" " " "	
۴۳	۶۳۸	نقد الدراہم	عربی	شیخ محمد محیلی شہری	ترجمہ علامہ محمد حیات السندھی

عدد	نمبر	نام کتاب	زبان	مصنف	کیفیت
۷۷	۶۷۲	ولی اللہ		مولوی محمد اسمٰعیل صاحب گودھروی (گجرات کاٹھیاوار)	سوانح عمری حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی
۷۸	۶۷۳	حیات عزیزی		مولوی رحیم بخشؒ دہلوی	سوانح حیات شاہ عبد العزیز محدث دہلوی
۷۹	۶۷۴	تاریخ عجیبہ		منشی (مولانا) محمد جعفر تھانیسری انبالوی	سوانح عمری حضرت السید احمد امیر المومنین
۸۰	۶۷۵	الحیاۃ بعد المماۃ		قاضی مظفر حسین مظفر پوری	سوانح عمری شیخ الکل میانصاحب سید نذیر حسین محدث دہلوی
۸۱	۶۷۶	ترجمۃ السید الامام احمد بن عرفان		سید ابو الحسن بن العلامۃ عبد الحیؒ ناظم ندوہ	سوانح از سید احمد بریلوی
۸۲	۶۷۷	الروض الممطور فی تراجم المولوی محمد نور الہدیٰ المتغور		مولوی ابو الحسنات عبد الغفورؒ داناپوری	
۸۳	۶۷۸	مآثر صدیقی (۴ جلد میں)	اردو	حسام الملک نواب علی حسن خاں المتوفی سنہ ۱۳۰۷ھ	سوانح حیات حضرت والاجاہ السید نواب صدیق حسن خان
۸۴	۶۷۹	سوانح عمری عبد اللہ صاحب غزنوی	"	مولوی عبد الجبارؒ غزنوی مولوی غلام رسولؒ	
۸۵	۶۸۰	تذکرہ	"	السید الامام ابو الکلام آزاد دہلوی	

عدد	نمبر	نام کتاب	زبان	مصنف	کیفیت
٦٤	٦٥٩	کنز البرکات لمولانا ابی الحسنات	عربی	مولوی محمد حفیظ اللہ صاحب	ساکن محمد آباد ضلع اعظم گڑھ
٦٥	٦٦٠	تاریخ المشاہیر	״	قاضی محمد سلیمان منصور پوری پٹیالوی	
٦٦	٦٦١	کتاب المتون	״	مولوی عبدالسلام مبارکپوری الاعظمی	
٦٧	٦٦٢	عرب وہند کے تعلقات	״		
٦٨	٦٦٣	خطبات مدراس	״	العلامۃ السید سلیمان ندوی	
٦٩	٦٦٤	عمر خیام	״		
٧٠	٦٦٥	اسلامی تاریخ	״	مولوی ابو الوفا ثناء اللہ امرتسری	
٧١	٦٦٦	سفرنامہ حجاز	״	قاضی محمد سلیمان منصور پوری	
٧٢	٦٦٧	سفر بیت اللہ	״	مولوی ابو القاسم بنارسی	
٧٣	٦٦٨	البلد الامین	عربی	شیخ عبدالوہاب (آف عیجان دہلوی)	تاریخ مکہ معظمہ
٧٤	٦٦٩	شرح طبقات ابن سعد	اردو	مولوی ابو النعمان عبدالرحمن المئوی الاعظمی	غیر مطبوعہ
٧٥	٦٧٠	اتحاف النبلاء المتقین فی مآثر الفقہاء والمحدثین	فارسی		محدثین وکتب حدیث پر بے مثل اور جامع کتاب ہے۔
٧٦	٦٧١	حیات ولی		مولوی رحیم بخش دہلوی	سوانح عمری حجۃ اللہ شاہ ولی محدث دہلوی

عدد	نمبر	نام کتاب	زبان	مصنف	کیفیت
۹۴	۶۸۹	تذکرہ شمع انجمن	فارسی	السید النواب صدیق حسن خان رئیس بھوپال	
۹۵	۶۹۰	تذکرہ صبح گلشن	"	"	
۹۶	۶۹۱	نگارستان سخن	"	"	
۹۷	۶۹۲	مراتع الغزلان فی تذکار ادبار الزمان		"	
۹۸	۶۹۳	ابجد العلوم	عربی	"	"دائرۃ المعارف" کی طرز پر ایک ہزار کے قریب صفحات
۹۹	۶۹۴	لقطۃ العجلان لما تمس الی معرفۃ حاجۃ الانسان	فارسی	"	تاریخ عالم عہد آفرینش سے لیکر خود تک
۱۰۰	۶۹۵	ترجمان وہابیہ	اردو	"	اہلحدیث سے الزام توہب کی مدافعت
۱۰۱	۶۹۶	رحلۃ الصدیق الی بیت العتیق		"	اپنا سفرنامہ حجاز
۱۰۲	۶۹۷	طلائع المقدور من مطالع الدہور	فارسی	"	
۱۰۳	۶۹۸	موائد العوائد من عیون الاخبار والفوائد		"	
۱۰۴	۶۹۹	شر من رای		"	
۱۰۵	۷۰۰	تکریم المومنین بتقدیم الخلفاء الراشدین		"	
۱۰۶	۷۰۱	تشریف البشر بذکر الائمۃ الاثنی عشر		"	

عدد	سلسلہ	نام کتاب	زبان	مصنف	کیفیت
۸۶	۶۸۱	تراجم علمائے اہلحدیث ہند ۲ جلدمیں	اردو	ابو یحییٰ امام خاں نوشہروی (مقالہ نگار)	حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی سے لیکر اب تک کے ۳۳۰ علمائے مرحومین و موجودین کے تراجم جلد اول کی کتابت ہوچکی ہے،
۸۷	۶۸۲	تاریخ ککے زئی	”	ملک ہدایت اللہ صاحب سہدروی	
۸۸	۶۸۳	تاریخ اہلحدیث	عربی	الشیخ احمد مہاجر مدنی	جماعت اہلحدیث کی تاریخی حیثیت پر بہترین کتاب ہے،
۸۹	۶۸۴	فضائل محمدی		مولوی محمد صاحب دہلوی	امام خطیب بغدادی کے رسالہ کا ترجمہ
۹۰	۶۸۵	امام محمدی			امام خطیب کے ایک دوسرے رسالہ کا ترجمہ
۹۱	۶۸۶	تقصار جیود الابرار من تذکار جنود الاحرار	فارسی	السید النواب صدیق حسن خاں	علمائے صوفیا کے حالات پر
۹۲	۶۸۷	التاج المکلل من جواہر مآثر طراز الآخر والاول			
۹۳	۶۸۸	سلسلۃ العسجد فی ذکر المشائخ السنۃ	عربی		اپنے مشائخ سند کا ذکر

	نمبر	نام کتاب		مصنف	کیفیت
۱۱۷	۱۲ے	حروب صلیبیہ			
۱۱۸	۱۳ے	خاتم المرسلین			
۱۱۹	۱۴ے	جویائے حق			
۱۲۰	۱۵ے	عہد مغلیہ میں اسلام			
۱۲۱	۱۶ے	عرب قبل از اسلام			
۱۲۲	۱۷ے	عصر قدیم			
۱۲۳	۱۸ے	مسیح و مسیحیت			
۱۲۴	۱۹ے	تاریخ یہود			
		. . . .			
۱۲۵	۲۰ے	ابوبکر شبلی			
۱۲۶	۲۱ے	افسانۂ قیس		مولوی عبدالحلیم شرر لکھنوی	
۱۲۷	۲۲ے	جنید بغداد			
۱۲۸	۲۳ے	حسن بن صباح			
۱۲۹	۲۴ے	خواجہ معین الدین چشتیؒ			
۱۳۰	۲۵ے	ملکہ زنوبیہ			
۱۳۱	۲۶ے	سکینہ بنت حسین			
۱۳۲	۲۷ے	شیریں ملکۂ عجم			
۱۳۳	۲۸ے	صد پارۂ دل (ناموران اسلام کے حالات			
۱۳۴	۲۹ے	ثانی اثنین (خلیفہ اول کے حالات)			

عدد	مجموعی	نام کتاب	زبان	مصنف	کیفیت
۱۰۷	۷۰۲	جلب المنفعه فی الذب عن الائمه	عربی	السید النواب صدیق حسن خاں رئیس بھوپال	
۱۰۸	۷۰۳	یاد ایام (تذکره شعرائے ہند)	اردو	سید عبدالحی ناظم ندوۃ العلما لکھنؤ	
۱۰۹	۷۰۴	توقیع الفرید فی تذکار ادباء الہند	عربی	سید اعجاز احمد معجز سہسوانی	ادبائے ہند کا عربی تذکره

وما انسانیه الا الشیطن ان اذکره

(مولف)

عدد	مجموعی	نام کتاب	زبان	مصنف	کیفیت
۱۱۰	۷۰۵	نقض الاباطیل فی الذب عن الشیخ اسماعیل		سید امیر احمد محدث سہسوانی	یہ ۵ کتابیں صرف انتصار الحق ہی کے جواب میں لکھی گئیں، انتصار الحق سید اسمٰعیل شہید کی مذمت میں تھی،
		براہین عشره بجواب انتصار الحق	اردو		
۱۱۱ ا	۷۰۶ ا	بحر ذخار	″		
۱۱۱ ب	۷۰۷ ب	اختیار الحق بجواب انتصار الحق	″		
۱۱۲	۷۰۷	تمحیص الانظار فی ما بنی علیه الانتصار			
۱۱۳	۷۰۸	حسن البیان		مولوی عبدالعزیز رحیم آبادی بہاری	
۱۱۴	۷۰۹	تاریخ اسلام		مولوی عبدالحلیم شرر لکھنوی	
۱۱۵	۷۱۰	تاریخ بغداد			
۱۱۶	۷۱۱	تاریخ سندھ			

مناقب میں

عدد	نمبر	نام کتاب	زبان	مصنف	کیفیت
۱	۴۴۲	تکریم المومنین بتقدیم الخلفاء الراشدین	اردو	السید الامیر النواب صدیق حسن خاں والی بھوپال	
۲	۴۴۳	تشریف البشر بذکر الائمۃ الاثنی عشر	"	"	
۳	۴۴۴	جلب المنفعۃ فی الذب عن الائمۃ الاربعہ	فارسی	"	
۴	۴۴۵	احیاء المیت بذکر مناقب اہلبیت	"	"	
۵	۴۴۶	رفو الخرقۃ بشرف الحرفہ	اردو	"	
۶	۴۴۷	الموعظۃ الحسنۃ بما یخطب فی شہور السنہ	عربی	"	
۷	۴۴۸	... منتخب العود فی ایام التشریف حمود	"	"	
۸	۴۴۹	قضاء الارب من مسئلۃ النسب	"	"	

عدد	نمبر	نام کتاب	زبان	مصنف	کیفیت
۱۳۵	۷۳۰	ذوالنورین (خلیفہ ثالث کے حالات)		مولوی عبدالحلیم شرر لکھنوی	
۱۳۶	۷۳۱	ابوالحسنین (خلیفہ رابع کے حالات)		؍؍	
۱۳۷	۷۳۲	مخدرات (نامور خواتین ارض کے حالات)		؍؍ ؍؍	
۱۳۸	۷۳۳	آغائی صاحب مرزا آغا علی مرحوم رئیس لکھنؤ کے حالات		؍؍ ؍؍	
۱۳۹	۷۳۴	امام ابوالحسن اشعری		؍؍	
۱۴۰	۷۳۵	سیر علماء		؍؍	
۱۴۱	۷۳۶	ہندوستان میں مشرقی تمدن کا آخری نمونہ		؍؍ ؍؍	لکھنؤ کی قدیم تہذیب کا دلچسپ نقشہ
۱۴۲	۷۳۷	حلیۃ العذرا	فارسی	؍؍	
۱۴۳	۷۳۸	سرسید کی دینی برکتیں		؍؍	
۱۴۴	۷۳۹	سفرنامہ امام شافعی		؍؍	
۱۴۵	۷۴۰	معتزلہ		؍؍	فرقہ معتزلہ کے حالات
۱۴۶	۷۴۱	مسلمان تاجداران ہند ۴ حصہ		حکیم محمد سراج الحق خلف الصدق جناب شرر مرحوم لکھنوی	
۱۴۶	۷۴۱	ماہ دخت			

عدد	نمبر عام	نام کتاب	زبان	مصنف
۱۶	۷۶۵	شرح قصیدہ بانت سعاد		مولوی عبدالرحمن آزاد مئوی اعظمی
۱۷	۷۶۶	بردالاکباد شرح قصیدہ بانت سعاد		السید نواب صدیق حسن خاں
۱۸	۷۶۷	کلمۃ العنبریۃ فی مدح خیرالبریۃ		
۱۹	۷۶۸	الشمامۃ العنبریۃ فی مولد خیرالبریہ		
۲۰	۷۶۹	سوط النبی علی معترض النبی		مولوی ابوطاہر بہاری
۲۱	۷۷۰	قصیدہ علیا		مولوی غلام العلی قصوری امرتسری

کتب سیاست

عدد	نمبر عام	نام کتاب	زبان	مصنف
۱	۷۷۱	ازالۃ الخفا عن خلافۃ الخلفا	فارسی	حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی
۲	۷۷۲	قرۃ العینین فی تفضیل الشیخین	رر	شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی
۳	۷۷۳	منصب امامت	رر	سیدنا محمد اسمٰعیل شہید دہلوی
۴	۷۷۴	اکلیل الکرامہ فی تبیان مقاصد الامامۃ	عربی	السید نواب صدیق حسن خاں امیر بھوپال
۵	۷۷۵	برگ سبز (دربیان بیعت)	فارسی	
۶	۷۷۶	الدرر المنضود فی ذکر المہدی الموعود	اردو	
۷	۷۷۷	العبرہ بما جاء فی الغزو والشہادۃ والہجرہ	عربی	
۸	۷۷۸	حسن المساعی الی اصلاح الرعیۃ والراعی		
۹	۷۷۹	خبیئۃ الاکوان فی افتراق الامم علی المذاہب والادیان	عربی	

کتب النبوات

نمبر	نمبر کتب	نام کتاب	زبان	مصنف	
۱	۷۵۰	دیوان زائر	فارسی	شاہ محمد فاخر زائر الہ آبادی	
۲	۷۵۱	رسالہ نجاتیہ	″	″ ″ ″ ″	
۳	۷۵۲	نظم سفر السعادۃ		″ ″ ″ ″	
۴	۷۵۳	راہ سنت (منظوم)		العلامۃ السید اولاد حسن قنوجی	
۵	۷۵۴	ماحجبان (نظم فارسی)	فارسی	مولوی عبد العزیز قلعہ میہان سنگھ والے	
۶	۷۵۵	نسبت احمدی	اردو	مولوی عبد الجبار صاحب کھنڈیلوی	
۷	۷۵۶	نور المبین	″	مولوی محمد یوسف شمس فیض آبادی	
۸	۷۵۷	عصمت و نبوت		مولوی محمد ابراہیم سیالکوٹی	
۹	۷۵۸	عصمت انبیا		″	
۱۰	۷۵۹	عصمت النبی		″	
۱۱	۷۶۰	بشارات محمدیہ		″	
۱۲	۷۶۱	سلم الوصول الی اسرار الرسول والوصول		″	
۱۳	۷۶۲	الدر الثمین فی المبشرات النبی الکریم		حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی	
۱۴	۷۶۳	قصیدۃ الحبیب النغم فی مدح سید العرب و العجم		″ ″ ″	
۱۵	۷۶۴	تحفہ درود		سید منظور احمد صوفی (م ۱۳۰۶ھ)	

عدد	نام کتاب	مصنف	عدد	نام کتاب	مصنف
۱۸	مرزا اور بہار اللہ	مولانا ثناء اللہ امرتسری	۲۶	تجلی آسمانی بر سر دجال قادیانی	مولوی محمد سیالکوٹی
۱۹	زار قادیان	"			
۲۰	الخبر الصحیح عن قبر المسیح	مولوی محمد ابراہیم سیالکوٹی	۲۷	جواہر بے بہا در اہل بہا	مولوی محمد یوسف فیضا بلوی
۲۱	فیصلہ ربانی بر مرگ قادیانی	"	۲۸	آفتاب تحقیق	"
۲۲	آئینہ قادیانی	"	۲۹	اکاذیب مرزا	مولوی عبد العزیز ملتانی
۲۳	رحلت قادیانی	"			
۲۴	القول الصریح فی تکذیب مثیل المسیح	مولوی محمد اسمٰعیل علی گڑھ	۳۰ الف	معیار نبوت	مولوی حافظ محمد گوندلانوالہ
۲۵	قول الحق معروف بہ المسیح الموعود	حافظ محمد عثمان نصیر آبادی	۳۰ ب	پاکٹ بک محمدیہ	مستری محمد عبد اللہ معمار امرتسری

بہ رد آریہ وہنود

عدد	نام کتاب	مصنف	عدد	نام کتاب	مصنف
۱	حق پرکاش	مولانا ثناء اللہ امرتسری	۸	نکاح آریہ	مولانا ثناء اللہ امرتسری
۲	حدوث دنیا	"	۹	الہام	"
۳	الہامی کتاب	"	۱۰	ترک اسلام	"
۴	نماز اربعہ	"	۱۱	ہندوستان کے دو ریفارمر	"
۵	بحث تناسخ	"			"
۶	جہاد وید	"	۱۲	شادی بیوگان	"
۷	اصول آریہ	"	۱۳	ثمرات تناسخ	"

عدد	پیس	نام کتاب	زبان	مصنف
۱۰	۷۸۰	طلاح البرایا فی اصلاح الراعی والرعایا	عربی	السید النواب صدیق حسن خاں امیر بھوپال
۱۱	۷۸۱	خلافت اسلامیہ	اردو	صاحب الحلم الہدیٰ مولانا ابوالکلام آزاد
۱۲		قول فیصل (بیان الزام زیر دفعہ ۱۲۴/۱۵۳)	؍؍	صاحب الحلم الہدیٰ مولانا ابوالکلام آزاد
۱۳	۷۸۲	خلافت اسلامیہ		مولانائے ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری
۱۴	۷۸۳	خلافت محمدیہ		مولانائے ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری
۱۵	۷۸۴	فضائل خلفائے صادقین	اردو	مولوی عبدالعزیز ملتانی

کتب مناظرہ بہ غیر مسلمین

(بہ رد مرزائیہ قادیانیہ)

(قادیانیت کے رد میں ہمارے علماء نے بے شمار — کتابیں لکھیں مگر راقم کو ان سے زیادہ معلوم نہ ہو سکیں)

عدد	نام کتاب	مصنف	عدد	نام کتاب	مصنف
۱	الہامات مرزا	مولانا ثناء اللہ امرتسری	۱۰	شاہ انگلستان اور	مولانا ثناء اللہ امرتسری
۲	مرقع قادیان	؍؍		مرزائے قادیان	
۳	تاریخ مرزا	؍؍	۱۱	فسخ نکاح مرزائیاں	؍؍
۴	نکاح مرزا	؍؍	۱۲	نکات مرزا	؍؍
۵	عقاید مرزا	؍؍	۱۳	محمد قادیانی	؍؍
۶	چیستان مرزا	؍؍	۱۴	مراق مرزا	؍؍
۷	شہادات مرزا	؍؍	۱۵	تعلیمات مرزا	؍؍
۸	فاتح قادیان	؍؍	۱۶	فیصلہ مرزا	؍؍
۹	فتح ربانی	؍؍	۱۷	علم کلام مرزا	؍؍

سلسلہ نمبر	عدد	کتاب مترجم	کتاب عربی	مصنف	مترجم
۸۴۵	۱۱	درجات الیقین	درجات الیقین	ابن تیمیہ	مولوی عبدالجلیل ہزاروی
۸۴۶	۱۲	العقیدۃ الواسطیہ	العقیدۃ الواسطیہ	"	" " "
۸۴۷	۱۳	زیارۃ القبور	زیارۃ القبور	"	مولوی عبداللہ قصوری
۸۴۸	۱۴	تفسیر المعوذتین	تفسیر سورۃ الفلق و الناس	"	مولانا عبدالجلیل ہزاروی
۸۴۹	۱۵	اعلام الموقعین	اعلام الموقعین	امام ابن القیم	مولانا محمد دہلوی

کتب تصوف و اخلاق

سلسلہ نمبر	عدد	نام کتاب	زبان	مصنف
۸۵۰	۱	الخیر الکثیر	عربی	حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی
۸۵۱	۲	تفہیمات الٰہیہ	"	حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی
۸۵۲	۳	عوارف	"	حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی
۸۵۳	۴	زہراوین	"	حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی
۸۵۴	۵	سطعات	فارسی	حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی
۸۵۵	۶	لمعات	"	حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی
۸۵۶	۷	شرح رباعیتین	"	حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی
۸۵۷	۸	المقالۃ الوضیۃ	عربی	حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی
۸۵۸	۹	العطیۃ الصمدیہ		حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی
۸۵۹	۱۰	شفاء القلوب		حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی
۸۶۰	۱۱	الطاف القدس		حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی
۸۶۱	۱۲	فیوض الحرمین		حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی

عدد	نام کتاب	مصنف	عدد	نام کتاب	مصنف
۱۴	القرآن العظیم	مولانا ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری	۱۹	آریوں کے ۱۵ سوالوں کے جوابات	ڈاکٹر اشرف خاں علی گڑھی
۱۵	مباحثہ جبل پور				
۱۶	مناظرہ نگینہ	,,	۲۰	گرونانک اور اسلام	مولوی عبدالکریم امین خاندانِ غزنویہ
۱۷	مباحثہ دیوریہ	,,			
۱۸	تبر اسلام	,,			

عدد مسلسل
تا صفحہ ۹۰-۸۳۴
,, ,, ۹۲، ۵۰
میزان، ۸۳۴

۸۳۴

تراجم کتب عربی

عدد مسلسل	عدد	کتاب مترجم	کتاب عربی	مصنف	مترجم
۸۳۵	۱	کتاب الوسیلہ	القاعدۃ الجلیلہ فی التوسل والوسیلہ	امام ابن تیمیہ	مولوی عبدالرزاق ملیح آبادی
۸۳۶	۲	الوسیلہ	,,	,, ,,	مولوی ابوالبشیر مراد علی سوہدروی
۸۳۷	۳	صراط مستقیم	اقتضاء الصراط المستقیم لمخالفۃ اصحاب الجحیم	,, ,,	مولوی عبدالرزاق ملیح آبادی
۸۳۸	۴	مجذوب	....	....	,, ,, ,,
۸۳۹	۵	ہدی الرسول	زاد المعاد فی ہدی خیر العباد	حافظ ابن القیم	,, ,, ,,
۸۴۰	۶	السماع والرقص	السماع والرقص		,, ,, ,,
۸۴۱	۷	اصحاب الصفہ	اصحاب الصفہ	ابن تیمیہ	,, ,, ,,
۸۴۲	۸	سورۃ الکوثر	سورۃ الکوثر	......	,, ,, ,,
۸۴۳	۹	الوصیۃ الکبریٰ	الوصیۃ الکبریٰ		مولوی عبدالجلیل ہزاروی
۸۴۴	۱۰	الوصیۃ الصغریٰ	الوصیۃ الصغریٰ	,,	,, ,, ,,

عدد سلسلہ	عدد	نام کتاب	زبان	مصنف
۸۸۲	۳۳	سعادة الدارين فی اطاعة الوالدين	اردو	
۸۸۳	۳۴	زجر المعاصی عن قرب المعاصی	"	مولوی الٰہی بخش بڑاکری بہاری
۸۸۴	۳۵	مجالس محمدیہ	"	
۸۸۵	۳۶	المکتوب اللطیف	"	علامہ شمس الحق ڈیانوی بہاری
۸۸۶	۳۷	مکتوب حضرت میانصاحب		سید عبد العزیز صمدنی
۸۸۷	۳۸	عزیز الاخلاق		" "
۸۸۸	۳۹	تعلیم الاخلاق		
۸۸۹	۴۰	کتاب تعلیم و تربیت		مولوی عبد الرؤف مؤتمنہ الہ آبادی
۸۹۰	۴۱	تہذیب		مولوی ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری
۸۹۱	۴۲	محامد اسلام (پنجابی نظم)		مولوی حافظ محمد لکھوکے (فیروزپور)
۸۹۲	۴۳	احوال الآخرة "		" " "
۸۹۳	۴۴	زینت الاسلام "		" " "
۸۹۴	۴۵	تحفة الوالدين "		مولوی غلام نبی سوہدروی
۸۹۵	۴۶	پیروی صحابیات		امین خاندان غزنویہ مولوی عبد الکریم صاحب فیروزپوری
۸۹۶	۴۷	ادامة السکر باقامة الصبر والشکر		
۸۹۷	۴۸	ایقاظ النیام لصلة الارحام		
۸۹۸	۴۹	اختیار الرقود باہوال الیوم الموعود		السید النواب صدیق حسن خاں امیر بھوپال
۸۹۹	۵۰	اختیار السعادة بایثار العلم علی العبادة		
۹۰۰	۵۱	اسعاد العباد بحقوق الوالدین والاولاد		

عدد مسلسل	عدد	نام کتاب	زبان	مصنف
۸۶۲	۱۳	ہوامع شرح لوامع	فارسی	حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی
۸۶۳	۱۴	البدور البازغہ	عربی	" " " "
۸۶۴	۱۵	الانفاس المحمدیہ	"	" " " "
۸۶۵	۱۶	القول الجمیل	"	" " " "
۸۶۶	۱۷	عبقات	"	سیدنا شاہ محمد اسمٰعیل شہید دہلوی
۸۶۷	۱۸	رسالہ اسرار در فقر		مولوی سخاوت علی جونپوری
۸۶۸	۱۹	کرامات الاولیا		سید نذیر الدین احمد جعفری بنارسی
۸۶۹	۲۰	تحفہ اخیار		" " " "
۸۷۰	۲۱	رشحات الکرم فی شرح فصوص الحکم		سید اعجاز احمد معجز سہسوانی
۸۷۱	۲۲	تذکرۃ الموتی والقبور		قاضی ثناء اللہ پانی پتی
۸۷۲	۲۳	تذکرۃ المعاد		
۸۷۳	۲۴	القول المتین فی حقوق الخلق اجمعین		سید اولاد حسن قنوجی
۸۷۴	۲۵	ادابِ وعظ		"
۸۷۵	۲۶	دلبر واعظین		
۸۷۶	۲۷	مثنوی تحفۃ الاخیار		
۸۷۷	۲۸	مثنوی تحفۃ الاصحاب		
۸۷۸	۲۹	قصہ زن دین دار		مولوی محمد علی صدر پوری ملیح آبادی
۸۷۹	۳۰	آثار محشر در احوال قیامت		
۸۸۰	۳۱	ہدیۃ الاخیار		
۸۸۱	۳۲	بے نظیر در قصص بزرگان		

عدد	سلسلہ عدد	نام کتاب	زبان	مصنف
۶۹	۹۱۸	عاقبة المتقین	اردو	السید النواب صدیق حسن خاں رئیس بھوپال
۷۰	۹۱۹	عشرۃ کاملہ		〃 〃
۷۱	۹۲۰	کلمة الحق	فارسی	〃 〃
۷۲	۹۲۱	کشف اللثام عن غربة الاسلام	اردو	〃 〃
۷۳	۹۲۲	.. مکارم الاخلاق		〃 〃
۷۴	۹۲۳	تحریم الخمر والزنا واللواطة والمعازف العشق	〃	〃 〃
۷۵	۹۲۴	توضیح المعاصی	〃	〃 〃
۷۶	۹۲۵	تطہیر الثوب بقبول التوب	〃	〃 〃
۷۷	۹۲۶	توزیع العباد الی الدرجات یوم المعاد	〃	〃 〃
۷۸	۹۲۷	تحصیل الکمال با الخصال الموجبة للظلال	〃	〃 〃
۷۹	۹۲۸	توزیع المعاصی والطبقات الی اسما الدرکات والدرجات	〃	〃 〃
۸۰	۹۲۹	تخریج الوصایا من خبایا الزوایا	عربی	〃 〃
۸۱	۹۳۰	ثمار التنکیت فی شرح اثبات التثبیت	فارسی	〃 〃
۸۲	۹۳۱	حث الانسان علی ما یوجب دخول الجنان	اردو	〃 〃
۸۳	۹۳۱	حسن الاسوه ما ثبت من الله ورسوله فی النسوه		〃 〃
۸۴	۹۳۲	خلق الانسان		〃 〃
۸۵	۹۳۴	خیرة الخیرة		〃 〃
۸۶	۹۳۵	ریاض المرتاض وغیاض الریاض	فارسی	〃 〃
۸۷	۹۳۶	الروض الخصیب من تزکیة القلب المنیب	〃	〃 〃

سلسلہ عدد	عدد	نام کتاب	زبان	مصنف
۹۰۱	۵۲	اعلام البشر لوجوہٖ الخیر والشر		
۹۰۲	۵۳	بشارة الفاق		
۹۰۳	۵۴	بذل الحسنات لحسن الممات		
۹۰۴	۵۵	بشنوید	فارسی	
۹۰۵	۵۶	تحفة الصائمین	اردو	
۹۰۶	۵۷	تفریج الکروب بالتوبة عن الذنوب		
۹۰۷	۵۸	تسلیة المصاب		
۹۰۸	۵۹	تبشیر العاصی بتکفیر المعاصی		
۹۰۹	۶۰	اللتیا واللتی (اخلاق نسواں میں)	اردو	
۹۱۰	۶۱	محاسن الاعمال	״	
۹۱۱	۶۲	محو الحوبہ بایثار الاستغفار والتوبہ	״	السید النواب صدیق حسن خاں امیر بھوپال
۹۱۲	۶۳	ایقاظ الرقود باہوال الیوم الموعود		
۹۱۳	۶۴	زیادة الایمان باعمال الجنان	״	
۹۱۴	۶۵	صلاح ذات البین ببیان ما للزوجین	״	
۹۱۵	۶۶	ضالة الناشد الغریب عن بشری الکئیب		
۹۱۶	۶۷	ضوء الشمس		
۹۱۷	۶۸	فتح الخلاق للطائف المن والاخلاق		

کتب ادب و علوم

النواب السید صدیق حسن خاں رئیس بھوپال

عدد	سلسلہ عدد	نام کتاب
۱	۹۵۳	انشائے عربی
۲	۹۵۴	البلغة الی اصول اللغة
۳	۹۵۵	تکمیل العیون بتعاریف العلوم والفنون
۴	۹۵۶	العلم الخفاق من علم الاشتقاق
۵	۹۵۷	تصریف الریاح ترجمہ مراح الارواح
۶	۹۵۸	صافیہ شرح کافیہ (قلمی)
۷	۹۵۹	تذہیب شرح تہذیب (منطق)
۸	۹۶۰	ربیع الادب
۹	۹۶۱	السحاب المرکوم فی بیان انواع الفنون والعلوم (قلمی)
۱۰	۹۶۲	ضیافة الاخوان بقیافة الانسان
۱۱	۹۶۳	غصن البان المورق بمحسنات البیان (ادب)
۱۲	۹۶۴	قسطاس الاذعان فی شرح المیزان
۱۳	۹۶۵	لف القماط علی تصحیح بعض ما استعملہ العامة من المعرب والدخیل والاغلاط
۱۴	۹۶۶	المنہل العذب الصافی شرح منہج البیان الشافی
۱۵	۹۶۷	نشوة السکران من صہباء تذکار الغزلان
۱۶	۹۶۸	نفح الطیب من المنزل والحبیب (دیوان فارسی)
۱۷	۹۶۹	دیوان گل رعنا (مجموعہ غزلیات اردو و فارسی)

عدد	سلسلہ عدد	نام کتاب	زبان	مصنف
۸۸	۹۳۷	سائق العباد	اردو	نواب صدیق حسن خاں رئیس بھوپال
۸۹	۹۳۸	سعۃ المجال الی مایحل عن الارزاق والاموال	"	" " "
۹۰	۹۳۹	صدق اللجا الی ذکر الخوف والرجا	"	" " "
۹۱	۹۴۰	فتنۃ الانسان من تلقاء ابناء الزمان	"	" " "
۹۲	۹۴۱	قضیۃ المقدور علی فتنۃ القبور	"	" " "
۹۳	۹۴۲	قول الحق } قلمی		" " "
۹۴	۹۴۳	قول الثابت } قلمی		" " "
۹۵	۹۴۴	دواء القلب القاسی بتذکیر الموت الناشی		" " "
۹۶	۹۴۵	قواطع البشر	"	" " "
۹۷	۹۴۶	قطع الاوصال ترجمہ قصر الآمال	فارسی	" " "
۹۸	۹۴۷	کشف الستر عن وجہۃ الذکر والفکر		" " "
۹۹	۹۴۸	منتخب زاد المتقین (قلمی)		" " "
۱۰۰	۹۴۹	رسالہ منجیات و مہلکات		" " "
۱۰۱	۹۵۰	لسان العرفان		" " "
۱۰۲	۹۵۱	مقالات الاحسان فی مقالات العرفان		" " "
۱۰۳	۹۵۲	ترجمہ فتوح الغیب (آخری تصنیف)		" " "

نمبر	نمبر مسلسل	نام کتاب	مضمون
۹	۹۸۱	دیوان سحیم العبد	
۱۰	۹۸۲	دیوان توبہ و لیلی الاخیلیہ	
۱۱	۹۸۳	نظرۃ الی دیوان شعری النعمان بن بشیر و بکر الدلفی	
۱۲	۹۸۴	المستجاد من فعلات الاجواد	عرب کے اصحاب جود وسخا کے واقعات اعطا
۱۳	۹۸۵	ما اتفق لفظہ للمبرد و الواب مختارہ للاصبہانی	
۱۴	۹۸۶	ثلاث رسائل: مقالۃ کلا	
۱۵	۹۸۷	ما تلحن فیہ العوام للکسائی	
۱۶	۹۸۸	رسالہ ابن العربی الی فخر الرازی	
۱۷	۹۸۹	سمط اللآلی فی شرح امالی القالی	۳ ضخیم مجلدات میں، حال ہی میں مصر سے خود چھپوا کر لائے ہیں یہ کتاب آپ کی زندگی کا بہترین شاہکار ہے
۱۸	۹۹۰	نسب عدنان و قحطان للمبرد	
۱۹	۹۹۱	الزہر الجنی من ریاض المیمنی	شرح بی اے عربی کورس (پنجاب یونیورسٹی)
۲۰	۹۹۲	حیوۃ ابن رشیق	اردو میں لکھی اور عربی میں بھی ترجمہ ہوگیا ہے
۲۱	۹۹۳	المنتقف من شعر ابن رشیق و ابن شرف	ابن رشیق و ابن شرف کا دیوان
۲۲	۹۹۴	زیادات دیوان شعر المتنبی	متنبی کا غیر معروف کلام

نمبر	سلسلہ نمبر	نام کتاب
۱۸	۹۷۰	المغنم البارد للصادر الوارد (مجموعہ رباعیات فارسی)
۱۹	۹۷۱	المفتقر المختصر فی حسن الظن المختصر
۲۰	۹۷۲	الوشی المرقوم فی بیان احوال العلوم المنثور منہا د المنظوم
۲۱	۹۷۳	معجب فی نحو المغرب

کتب ادب عربیہ

لاستاذ عبدالعزیز المیمنی راجکوٹی پروفیسر مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

نمبر	سلسلہ نمبر	نام کتاب	مضمون
۱	۹۷۴	معجم الامثال السائرہ والایام الدائرہ والبنین والبنات والاباء والامہات والذدین والذوایات	۲۰ ہزار امثال کا مجموعہ جو تاہنوز غیر مطبوع حالت میں ہے
۲	۹۷۵	کتاب المنقوص والممدود للفراء	
۳	۹۷۶	الاختیار من اشعار المتنبی والبحتری و ابی تمام للجرجانی	
۴	۹۷۷	دیوان الافوہ الاودی	
۵	۹۷۸	دیوان الشنفری الازدی	
۶	۹۷۹	دیوان ابراہیم الصولی	
۷	۹۸۰	دیوان کعب بن زہیر	وکعب ابن زہیر من اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
۸	۹۸۱	دیوان حمید بن ثور الہلالی	جسے جناب (میمن) نے خود جمع کیا

سلسلہ عدد	عدد فن	نام کتاب	مصنف
۱۰۰۷	۱۹۴	نور نور الشرح مع لطیفہ	مولانا ابوالقاسم بنارسی
۱۰۰۸	۱۹۵	الغفول الشدید	" "
۱۰۰۹	۱۹۶	جواب دعوۃ	" "
۱۰۱۰	۱۹۷	صخور المنجنیق	" "
۱۰۱۱	۱۹۸	ثنائے ربانی	" "
۱۰۱۲	۱۹۹	نور اسلام	" "
۱۰۱۳	۲۰۰	التنقید فی رد التقلید	" "
۱۰۱۴	۲۰۱	قلب سلیم	مولوی محمد ابراہیم بیگ پوری لاہوری
۱۰۱۵	۲۰۲	قلب الاطمینان	قاضی بخش احمد بڑاکری بہاری
۱۰۱۶	۲۰۳	ہدایۃ المبتدعین	سید عبدالباری سہوانی
۱۰۱۷	۲۰۴	براعۃ التحقیق مسئلہ اجتہاد و تقلید	سید اعجاز احمد سہوانی
۱۰۱۸	۲۰۵	اثبات الجہر بالتامین من الاحناف المحققین	مولوی محمد اسمٰعیل علی گڑھی مرحوم
۱۰۱۹	۲۰۶	الکلام الرزین علی القول المتین	" " "
۱۰۲۰	۲۰۷	صیانۃ الانسان عن وسوسۃ الشیخ الدحلان	مولانا محمد بشیر سہوانی مرحوم
۱۰۲۱	۲۰۸	ارشاد الامام فی فرضیۃ الجمعۃ والفاتحۃ خلف الامام	مولوی عبدالجبار مرحوم عمرپوری
۱۰۲۲	۲۰۹	برد التقلید بالکتاب المجید	مولوی محمد حسین خاں خورجہ (م ۱۳۰۵ھ)
۱۰۲۳	۲۱۰	اثبات امین	مولوی محمد یوسف شمس فیض آبادی
۱۰۲۴	۲۲۱	فیضان علم	مولوی محمد ابراہیم بیگ پوری لاہوری

عدد	عدد سلسلہ	نام کتاب	مضمون
۲۳	۹۹۵	ابو العلاء و ما الیہ	
۲۴	۹۹۶	فائت شعر ابی العلاء	
۲۵	۹۹۷	رسالۃ الملائکۃ	
۲۶	۹۹۸	نظرۃ فی النجوم من اللزوم (غیر مطبوع)	
۲۷	۹۹۹	اقلید الخزانہ	خزانۃ الادب میں مذکورہ کتب کی فہرست
	۱۰۰۰	خلاصۃ السیر	
۲۹	۱۰۰۱	نقد لسان العرب	جلد اول شائع ہو چکی ہے
۳۰	۱۰۰۲	النکت علی خزانۃ الادب	(۱۰ مجلدات میں) مطبوع
۳۱	۱۰۰۳	جاویدانِ خرد	دنیا کی پہلی کتاب جو بعد مامون فارسی سے عربی میں منتقل ہوئی
۳۲	۱۰۰۴	کتاب المداخلات لابی عمر الزاہد	صاحب العلامہ نے مجمع علمی دمشق کے ممبر منتخب ہونے پر بطور "پیش کش" مجلس (مذکور) میں پیش کی

اضافہ و استدراک

بعد عدد فن ۱۹۱ .... ص ۷۱

کتب فقہ

عدد سلسلہ	عدد فن	نام کتاب		مصنف
۱۰۰۵	۱۹۲	اظہار النغوات	(اردو)	مولوی ابو المعالی محمد علی مئوی الاعظمی
۱۰۰۶	۱۹۳	جوابات ۱۲- سوالات	”	مولوی ابو القاسم بنارسی

جماعت اہلحدیث کے اخبار

(جو اپنا دور حیات ختم کر چکے ہیں)

سلسلہ	عدد	نام اخبار	زبان	زمانہ اجراء	وقت اشاعت	مقام اشاعت	ادارۂ اخبار	کیفیت
۱	۱	اشاعۃ السنۃ	اردو		ماہانہ	بٹالہ ضلع گورداسپور	مولوی ابوسعید محمد حسین بٹالوی المتوفی جمادی الاولیٰ ۱۳۳۸ھ	جماعت اہلحدیث کا سب سے پہلا رسالہ جس نے کئی سال تک علم وفن کی خدمت کی، عیسائیوں کے الزامات کا جواب دیا، مرزائے قادیان کی "کفرۃ" کا استیصال کیا
۲	۲	ضیاء السنۃ	اردو		ماہانہ	کلکتہ	مولوی ضیاء الرحمن صاحب	مولوی ضیاء الرحمٰن عمرپوری دہلوی بقید حیات موجود ہیں، مگر رسالہ کچھ عرصہ سے بند ہے۔
۳	۳	الہادی	اردو		ماہانہ	سیالکوٹ	مولوی محمد ابراہیم صاحب	اس زمانہ میں اور اب بھی پنجاب میں ترویج عیسویت کا زور تھا جس کی پشت مسیح جدید قادیان نے مضبوط کر دی، ان ہر دو کیلئے یہ رسالہ وقف تھا کئی سال جاری رہا۔ اور اس سال ۱۹۳۷ء سے پھر اجرا کی توقع ہے۔

نمبر سلسلہ	عدد فن	نام کتاب	مصنف
۱۰۲۵	۲۱۲	تحقیق انیق	مولانا ابوطاہرؒ بہاری
۱۰۲۶	۲۱۳	تقریر حاصل و محصول	״ ״ ״

نوٹ

۱۰ کتابیں مکرر ذکر ہوئیں

اور

تقریباً اسی قدر عدد مکرر میں ذکر ہوئیں

پس

تعداد ۱۰۲۶ تقریباً صحیح ہے۔

واللہ اعلم

سلسلہ عدد	عدد	نام اخبار	زبان	زمانہ اجرا	اشاعت وقت	مقام اشاعت	ادارۂ اخبار	کیفیت
۸	۸	الہلال	اردو	۱۹۱۲ء	ہفتہ وار	کلکتہ	امام الہند السید مولانا ابوالکلام احمد آزاد	۱۹۱۲ء میں مسلمانان ہند کے ابتذال مذہبی وزوال ذہنی کی اصلاح اس کا مقصد تھا، جس میں الہلال کو پوری کامیابی ہوئی مگر قانون مطابع کی زد میں آکر ۱۹۱۴ء میں بند ہوگیا۔ الہلال نے علمی حیثیت سے صحافت اردو میں انقلاب عظیم کیا۔ الہلال دوسری مرتبہ ســـہ میں جاری ہوا اور ۶ ماہ کے بعد پھر چھپ گیا
۹	۹	البلاغ	اردو	۱۹۱۴ء	ہفتہ وار	کلکتہ	〃 〃 〃	الہلال کے دور اول کے خاتمہ کے بعد البلاغ جاری ہوا اور ۳ ماہ بعد بند ہوگیا
۱۰	۱۰	الجامعہ	عربی		ہفتہ وار	کلکتہ	مولوی عبدالرزاق ملیح آبادی	وحدۃ ملیہ اسلامیہ کا معلن مصور الاسبوعیہ ۶ ماہ بعد ختم ہوگیا۔

مجموعہ	عدد	نام اخبار	زبان	زمانہ اجراء	اشاعت وقت	مقام اشاعت	ادارۂ اخبار	کیفیت
۴	۴	مسلمان	اردو		ہفتہ وار	امرتسر	مولوی ابوالوفا ثناءاللہ	آریہ سماج کی شورش کے استیصال کے لئے جاری ہوا
۵	۵	مرقع قادیانی	اردو		ماہانہ	امرتسر	" " "	صرف قادیانی "کفرۃ" کے انسداد و اصلاح کے لئے دو مرتبہ جاری ہوا۔
۶	۶	اہل الذکر	اردو		ماہانہ	فیض آباد	مولوی محمد یوسف شمس	مگر بند ہو چکا ہے۔
۷	۷	توحید	اردو	اپریل ۱۹۲۶ء	ہفتہ وار	امرتسر	السید محمد داؤد غزنوی	صرف ایک سال زندہ رہ کر ختم ہوگیا۔

جماعت اہلحدیث کے اخبار (جن کا سلسلہ حیات قائم ہے)

سلسلہ	عدد	نام اخبار	زبان	زمانہ اجراء	وقت اشاعت	مقام اشاعت	ادارۂ اخبار	کیفیت
۱۷	۱	اہلحدیث	اردو	سنہ ۱۹۰۱ء [illegible]	ہفتہ وار	امرتسر	مولوی ابوالوفا ثناء اللہ صاحب	کثیر المنافع، کثیر الاشاعت ہر جماعت، وملت میں ہردلعزیز
۱۸	۲	محمدی	اردو	سنہ ۱۳۴۰ھ	۱۵ روزہ	دہلی	مولوی محمد جوناگڑھی	تقریبًا ۷ سال سے جاری ہے۔
۱۹	۳	معارف	اردو	جولائی سنہ ۱۹۱۷ء	ماہانہ	اعظم گڑھ	السید سلیمان ندوی	ماہ جولائی سنہ ۱۹۱۷ء سے جاری ہوا علم و ادب مذہب و سیاست ہر ایک فن میں اپنے معاصرین (اردو) میں "غیر مسبوق" ہے۔
۲۰	۴	ہند جدید	اردو		روزانہ و ہفتہ وار	کلکتہ	مولوی عبدالرزاق ملیح آبادی	سیاست، مذہب، علم وغیرہ کا مصلح، ہردلعزیز

سلسلہ نمبر	عدد	نام اخبار	زبان	زمانہ اجراء	اشاعت وقت	مقام اشاعت	ادارۂ اخبار	کیفیت
۱۱	۱۱	اقدام	اردو		روزانہ	کلکتہ	مولوی محی الدین احمد بی اے قصوری	عام سیاسی عقائد کا اخبار تھا بند ہو چکا ہے۔
۱۲	۱۲	تبلیغ السنۃ	اردو	جولائی ۱۹۲۴ء	ماہانہ	دہلی	مولوی احمد اللہ صاحب	ایک سال کے اندر بند ہوگیا
۱۳	۱۳	النذیر	اردو		ماہانہ	[illegible] گجرات پنجاب	مولوی عبدالغنی صاحب	بند ہو چکا ہے۔
۱۴	۱۴	دلگداز	اردو	۱۸۸۷ء	ماہانہ	لکھنؤ	مولوی عبدالحلیم شرر	زبان اردو کا بہترین علمی تاریخی ادبی رسالہ تھا۔
۱۵	۱۵	نظّارہ	اردو	۱۹۱۶ء	ماہانہ	میرٹھ	عبدالمجید صاحب حمید میرٹھی	۵ سال خدمت علم و فن کر کے بعد بند ہوگیا۔
۱۶	۱۶	نصرۃ السنۃ	اردو	۱۳۰۰ھ	ماہانہ	بنارس	مولوی محمد سعید و مولوی سید عبدالکبیر بہاری	

سلسلہ عدد	عدد	نام اخبار	زبان	زمانہ اجرا	وقت اشاعت	مقام اشاعت	ادارۂ اخبار	کیفیت
۲۶	۱۰	تنظیم اہلحدیث	اردو		ہفتہ وار	روپڑ ضلع انبالہ	مولوی حافظ عبداللہ	امارۂ تنظیم اہل حدیث پنجاب کا موقّت اخبار
۲۷	۱۱	مصحف	اردو		ماہانہ	عمر آباد (مدراس)		مدرسۂ جامعہ عربیہ اسلامیہ عمر آباد کا موقت رسالہ ادبی تاریخی، مذہبی، معاشرتی، مضامین کا دلچسپ مرقع۔ اور بلحاظ کتابت وطباعت مدراس میں اردو کی مقبولیت کا زندہ معجزہ
۲۸	۱۲	مبلغ	اردو	ماہ رمضان ۱۳۵۰ھ	ہفتہ وار	امرتسر	مولوی محمد اسحاق حنیف	

سلسلہ	عدد	نام اخبار	زبان	زمانہ اجرا	وقت اشاعت	مقام اشاعت	ادارۂ اخبار	کیفیت
۲۱	۵	محدث	اردو		ماہانہ	دہلی	مولوی عبیداللہ مبارک پوری و مولوی نذیر احمد املوی	دارالحدیث رحمانیہ کا صحیفہ جو مہتمم مدرسہ جناب شیخ عطاء الرحمن صاحب کی "عطاء غیر مجذوذ" کا ثبوت ہے صرف محصولڈاک لے کر ہزاروں کی اشاعت
۲۲	۶	ریاض توحید	اردو	ماہ جون ۱۹۳۶ء	ماہانہ	دہلی	مولوی عبیدالرحمٰن عمرپوری	
۲۳	۷	اہلحدیث گزٹ	اردو		ماہانہ	دہلی	مولوی عبدالحنان بہاری	
۲۴	۸	مسلمان	اردو	سنہ ۱۹۲۰ء	ماہانہ	سوہدرہ	مولوی عبدالمجید خادم	آج کل لاہور سے نکل رہا ہے۔
۲۵	۹	مجلہ سلفیہ	اردو	ماہ صفر ۱۳۵۳ھ	ماہانہ	دربھنگہ (بہار)	سید عبدالحفیظ گیاوی	دارالعلوم احمدیہ کا ماہانہ رسالہ

جماعت اہلِ حدیث ہند کے مدرسے

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف ادوار	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱	۱	دہلی	سنہ ۱۰۸۰ھ	مدرسہ رحیمیہ	شاہ عبدالرحیم صاحب متوفی ۱۱۳۱ھ	دور اول از سنہ ۱۰۸۰ھ تا ۱۱۳۱ھ	شاہ عبدالرحیم صاحب	حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ صاحب محدث دھلوی	
						دور دوم	حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ محدث دھلوی متوفی ۱۱۷۶ھ	ہر چہار صاحبزادگان عالی یعنی شاہ عبدالعزیز محدث وشاہ عبدالقادر محدث وشاہ عبدالغنی محدث وشاہ رفیع الدین محدث وبیہقی وقت علم الہدیٰ قاضی ثناء اللہ پانی پتی والعلامۃ السید مرتضیٰ بلگرامی زبیدی ومولانا رفیع الدین مرادآبادی ومولانا خیرالدین سورتی مخدومی لکھنوی	

مطابع اہلحدیث

عدد	نام مطبع	مقام	بانی مطبع	سال قیام	کیفیت۔
۱		بردوان	مولوی ولایت علی صادقپوری		ترجمۂ قرآن شاہ عبدالقادر محدث دہلوی اس میں چھپا۔
۲	مطبع احمدی	لاہور	شیخ محی الدین مرحوم		بانی کے بعد اس کے منصرم آپ کے صاحبزادہ شیخ احمد رہے اس میں مصنفات نواب صدیق حسن خان وتصنیفات نواب وحید الزمان وبعض مترجمات حدیث اور بعض تراجم قرآن وتفاسیر اردو چھپیں مگر ۵-۶ سال سے بند ہو چکا ہے
۳	مطبع انصاری	دہلی	مولوی عبدالمجید میرٹھی مرحوم		کتب ذیل چھپیں فتح الباری، عون المعبود، دارقطنی دارمی، احکام الاحکام مشکوۃ المصابیح وغیرہ یہ بھی ختم ہو چکا ہے
۴	مطبع فاروقی	دہلی	مولوی محمد معظم مرحوم		بے شمار کتب دین چھاپیں، مگر ختم ہو گیا ہے۔
۵	انوار الاسلام	امرتسر	مولوی عبدالغفور غزنوی		بعض کتب حدیث ومترجمات قرآن وکتب عربیہ چھاپیں ابھی قائم ہے۔
۶	الہلال پریس	کلکتہ	مولانا ابوالکلام آزاد	۱۹۱۱ء	یہ پریس مطلع "الہلال" تھا غائب ہو گیا۔
۷	آزاد پریس	دہلی	مولوی عبداللہ قصوری		الہلال پریس کلکتہ کا طلوع ثانی یہ بھی غروب ہو گیا۔
۸	ثنائی پریس	امرتسر	مولوی عطاء اللہ		مولوی عطاء اللہ صاحب ابن مولوی ابو الوفا ثناء اللہ۔ مصنفات اہلحدیث اکثر اس میں چھپ رہی ہیں۔
۹	مطبع سلفی	دربھنگہ	ڈاکٹر سید محمد فرید صاحب	۱۹۳۲ء	مجلہ "سلفیہ" جو مدرسہ احمدیہ دربھنگہ کا ماہانہ آرگن ہے اس میں چھپتا ہے اور کتابیں بھی۔

عدد سلسلہ	عہدہ	مقام	سنہ تاریخ پیدایش	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	تصانیف و دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
								ومولانا فضل حق خیرآبادی ومولانا حسن علی ہاشمی لکھنوی ومولانا حسین احمد ملیح آبادی ومولانا سلامت اللہ بدایونی کان پوری ومولانا رؤف احمد مجددی مصطفےٰ آبادی وسید قطب الہدیٰ رائے بریلوی وشاہ فضل الرحمٰن گنج مرادآبادی ومولانا خرم علی بلہوری وشیخ فضل حق عرف غلام میاں ساحر کاکوروی وشاہ رحمان بخش چشتی ومولوی سید رمضان علی امروہی اور رام پور میں یعنی شاہ ابو سعید بن صفی القدر بن عزیز القدر بن سیف اللہ بن خواجہ معصوم بن حضرت مجدد الف ثانی وشاہ احمد سعید مجددی دہلوی ومولوی سید حید رعلی مجاہد ومولوی فیاض علی باجوڑوی اکبرآبادی وسید جیلانی فاروقی ومولوی حکیم محمد فیاض بلاسپوری ومولانا شاہ ظہور الحق قادری قلندری پھلواروی ومولانا	

سلسلہ عدد	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
								وازرام پور یعنی سید جلال الدین و مولانا محمد عبداللہ خاں و مولانا محمد سعید خاں (جد اعلیٰ مولانا نجم الغنی صاحب "اخبار الصنادید") وازلاہور شیخ جاراللہ بن عبدالرحیم (لاہوری المدنی) اور مولانا محمد معین صاحب "دراسات اللبیب" (دابوہ) مولانا محمد امین و شاہ محمد عاشق پھلتی المعروف بابا عثمان کشمیری و شیخ محمد بن پیر محمد بن شیخ ابوالفتح بلگرامی الہ آبادی و شاہ نثار علی الہ آبادی وغیرہ	
		دہلی		مدرسہ رحیمیہ		دورِ ثانی	شاہ عبدالعزیز محدث متوفی ۷ شوال ۱۲۳۹ھ	شاہ رفیع الدین (برادر خورد) و شاہ محمد اسحاق و شاہ محمد یعقوب (نبیرگان حضرت) و شاہ محمد مخصوص اللہ بن شاہ رفیع الدین و سیدنا شاہ محمد اسمٰعیل شہید و شاہ عبدالحی شہید بڈھانوی و مفتی صدرالدین خاں دہلوی و حضرت شاہ غلام علی دہلوی و میر محبوب علی و سید عبدالخالق دہلوی	شاہ عبدالعزیز صاحب محدث نے تمام منقول و معقول اپنے والد گرامی جناب حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ صاحب سے پڑھے

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مشاغل دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
		دہلی				ان ہر دو حضرات کے مقامات درس [illegible] دہلی کے [illegible] بازار و جامع مسجد [illegible] دہلی پنجاب کے [illegible] اور کوہستان [illegible] سرحد افغانستان [illegible]	سیدنا شاہ محمد اسمٰعیل شہید [illegible] شہادت ۲۴ ذیقعدہ ۱۲۴۶ھ و سیدنا شاہ عبدالحی البڈھانوی متوفی ۸ شعبان ۱۲۴۳ھ	وہ ہزاروں لشکری جنہوں نے جنگِ کوہستان میں آزادیِ اسلام کے لئے شہادت پائی	ابھی شاہ عبدالعزیز سایہ افگن ہے کہ امیرالمومنین سیدنا السید احمد بریلوی مجدد ۱۳ ویں صدی کی زیرِ قیادت تحریکِ جہاد شروع ہوئی سیدنا محمد اسمٰعیل شہید اور سیدنا شاہ عبدالحی بڈھانوی مسندِ تدریس چھوڑ کر صفِ جہاد میں جا کھڑے ہوئے اور آزادیِ اسلام کے لئے جان جانِ آفریں کو سونپ دی حاصلِ عمر نثارِ رہِ یارے کردم شادم از زندگیِ خویش کہ کارے کردم

نمبر سلسلہ	عہد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	تصنیف وادب	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
		دہلی		مدرسہ رحیمیہ		وورثانات	شاہ عبدالغنی محدث متوفی ۱۲۲۷ھ وشاہ عبدالقادر محدث متوفی ۱۲۳۰ھ	شاہ عبدالغنی ابوالعلائی منعمی مولانا محمد قاسم بانیِ مدرسہ عالیہ دیوبند مولانا فضل حق خیرآبادی والصدر الحمید شاہ محمد اسحاق مہاجر مکی ومولانا امام بخش امروہی	شاہ عبدالغنی صاحب محدث نے جملہ علوم وحدیث اپنے والد ماجد شاہ ولی اللہ سے پڑھے شاہ عبدالقادر صاحب محدث نے تمام علوم اپنے والد بزرگوار حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ سے پڑھے
							وشاہ رفیع الدین محدث متوفی ۱۲۴۹ھ	شاہ احمد سعید مجددی وشاہ عبدالغنی مجددی دہلوی اور حضرت شاہ مخصوص اللہ (فرزند خود) وشاہ محمد اسحاق مہاجر مکی ومولانا محمد شکور مچھلی شہری	

سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدارس	بانی مدارس	تصانیف و دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
								عبدالرحمٰن پانی پتی مولوی عبدالرشید مجددی حافظ مظہر علی کاکوروی مولوی امداد العلی امروہی مولوی احمد اللہ اناوی سید شاہ محمد محی الدین عبداللطیف المعروف قطب ویلور منشی جمال الدین بھوپالی سر سید احمد خاں مولوی محمد جعفر رحمہم اللہ تعالیٰ	
							الشاہ محمد یعقوب مہاجر مکی المتوفی ۲۷ ذیقعدہ ۱۳۰۲ھ	مولوی قاری امیر اللہ خاں ساکن پرتاب گڑھ والد ماجد مولانا احمد اللہ صاحب صدر المدرسین دار الحدیث رحمانیہ دہلی نواب صدیق حسن خاں رئیس بھوپال	آپ بھی اپنے برادر بزرگ الصدر الحمید شاہ محمد اسحاق صاحب مہاجر مکی کے یمین و یسار تحدیث فرماتے

عدد سلسل	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	متعلقہ دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
		دہلی		مدرسہ شاہ محمد اسحاق صاحب		دور رابع	الصدر الکبیر شاہ محمد اسحاق صاحب ہجرت مکی متوفی ماہ رجب ۱۲۶۲ھ	شاہ محمد یعقوب (آپ کے برادر خورد) شاہ محمد عمر بن سیدنا محمد اسمٰعیل شہید مولوی کرامت علی اسرائیلی شیخ محمد انصاری سہارنپوری سید عبد الخالق دہلوی مولوی صبغۃ اللہ شیخ الکل السید نذیر حسین دہلوی ومولوی یار علی ترہتی بہاری مولوی ابراہیم نگرنہسوی شیخ محمد تھانوی شاہ عبد الغنی مجددی مولوی علی احمد ٹونکی نواب قطب الدین خاں مولوی عالم علی مرادآبادی شاہ فضل الرحمٰن گنج مرادآبادی منشی عنایت احمد کاکوروی مولوی محمد حازمی عربی حافظ محمد جونپوری دہلوی مولوی سبحان بخش شکارپوری مولوی عبد اللہ سندھی مولوی گل کابلی مولوی نور علی ہسوانی مولوی محمد فضل سورتی مولوی بہاء الدین دکھنی قاری کرم اللہ دہلوی مولوی نور الحسن کاندھلی مولوی نصیر الدین ملا عبد القیوم بڈھانوی بھوپالی مولوی نوازش علی مولوی رستم علی ونواب صدر الدین خاں دہلوی حافظ احمد علی سہارنپوری قاری	

عدد مسلسل	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۲	۲	دہلی پھاٹک حبش خان		مدرسہ میاں صاحب	شیخ الکل میاں صاحب سید نذیر حسین محدث	دور اول میاں صاحب ونیز شریف حسین صاحب متوفی ۱۲ ربیع الآخری ۱۳۰۱ھ ختم ہوا	میاں صاحب السید المحدث شیخ الکل مولانا نذیر حسین متوفی ۱۰ رجب ۱۳۲۰ھ	دہلی میں (تلامذہ میاں صاحب) جناب مولانا احمد اللہ صاحب صدر المدرسین دار الحدیث رحمانیہ و مولوی حکیم عبید الرحمٰن عمر پوری بہار میں ابو محمد حافظ محمد ابراہیم بانی مدرسۂ احمدیہ شاہ عین الحق و شاہ محمد سلیمان پھلواروی مولوی عبد العزیز رحیم آبادی، العلامۃ شمس الحق "صاحب عون المعبود فی شرح ابی داؤد" اعظم گڑھ میں مولوی عبد السلام مبارک پوری و مولوی عبد الرحمٰن مبارک پوری "صاحب تحفۃ الاحوذی شرح جامع الترمذی" سہسوان میں سید امیر حسن و سید امیر احمد محدث و مولانا محمد بشیر	مدرسۂ میاں صاحب اہلِ حدیثِ ہند کی یونیورسٹی تھی جس سے ہزاروں خوش نصیب فیض یاب ہوکر گئے کہ ان میں اکثر صاحب سند بنے اور حضرت میاں صاحب سید نذیر حسین محدث حدیث میں شاہ محمد اسحاق صاحب کے شاگرد تھے

کیفیت	تلامذہ	اساتذہ	شخصیت دور	بانی مدرسہ	نام مدرسہ	سن تعلیم	مقام	عہدہ	نمبر سلسلہ
مولوی عبدالقیوم کی تدریس بھوپال میں تھی نواب سکندر جہاں بیگم آپ کو مکہ معظمہ سے بھوپال لے آئیں السید نواب صدیق حسن خاں کا زمانہ نشر علوم النبی صلی اللہ وسلم یہی تھا بھوپال ہی کی خاک اس وجود گرامی کو اپنی گود میں سُلا کر رشک ہفت آسمان ہوئی	مولوی احمد سندھی بھوپالی متوفی مکہ (تقریبا) ۱۳۱۶ھ مولانا خلیل احمد انبیٹھوی دیوبندی صاحب بذل المجہود فی شرح ابی داؤد آپ کے شاگرد حدیث ہیں	شاہ مخصوص اللہ ابن شاہ رفیع الدین متوفی ١٢٧٣ھ					دہلی		

عدد مسلسل	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۳	۳	دہلی	۱۳۰۹ھ	مدرسہ علیجان واقعہ مسجد علیجان			حافظ عبداللہ غازی پوری المتوفی ۱۲ صفر ۱۳۳۷ھ مولنا محمد بشیر سہسوانی المتوفی ۱۳۲۶ھ مولوی عبدالرحمن شاہ پوری مولوی احمداللہ صاحب حال مدرس دارالحدیث رحمانیہ دہلی اور (مدرس حال) مولوی عبدالسلام بستوی	لایعلم جنود ربك الا هو اوسط تعداد طلبا - ۱۰	مدرسہ علیجان مولانا محمد بشیر صاحب سہسوانی کے مشورہ سے قائم ہوا مرحوم نے خود بھی پڑھایا اب تک یہ مدرسہ مصروف تدریس ہے اس وقت متولی مولوی حاجی عبدالغفار صاحب ہیں جو اپنے تدین و عدالت کی وجہ سے مشہور ہیں آپ آل انڈیا اہلحدیث کانفرنس کے صدر بھی ہیں اور مدرس حال مولوی عبدالسلام صاحب بستوی ذی استعداد نوجوان ہیں تمام معقول و منقول پڑھاتے ہیں (نصاب درس نظامی ہے)

سلسلہ عدد	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
		دہلی				دور ثانی	السید عبدالسلام شنونی م محرم ۱۳۰۵ھ ومولوی ابو سعید شرف الدین صاحب ومولوی عبدالرحمن خاں وائتی ومولوی محمد یونس صاحب ومولوی عبیداللہ صاحب	حضرات غزنوی امرتسر { السید عبداللہ صاحب الغزنوی امرتسری وابناءٗ یعنی السید امام صاحب مولانا عبدالجبار و مولوی عبدالواحد ومولوی عبدالرحیم ومولوی عبداللہ وسید محمد وسید احمد (وانباءٗ محمد بن عبداللہ صاحب) یعنی مولوی عبدالغفور و مولوی عبدالاول — وشیخ پنجاب حافظ عبدالمنان وزیرآبادی پشاور میں { ملا محمد صدیق وحافظ محمد رمضان وقاضی طلا محمد خاں دکن میں { نواب وحید الزماں خاں (دا خوہ) مولانا بدیع الزماں اودھ میں { مولوی عبدالحلیم شرر و سید عبدالرزاق ملیح آبادی بمبئی میں { محمد بن ہاشم سامروری غرض ۔۔ ۵ تک	حضرات غزنویہ میں سے ہر ایک صاحب مسند وخلافت تھا

نمبر سلسلہ	عدد	مقام	سنہ تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف ادوار	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
									مولوی عبید اللہ صاحب فارغ دار الحدیث رحمانیہ دہلی ہیں آپ نے مدرسہ دار السلام عمرآباد مدراس از سنہ ۱۹۳۰ء تا سنہ ۱۹۳۲ء پڑھایا موجودہ مدرسہ میں سنہ ۱۹۳۴ء سے ہیں
۵	۵		سنہ ۱۳۵۰ھ	مدرسہ سعیدیہ عربیہ واقع مسجد بل جگجنٹ	مولوی ابوسعید شرف الدین صاحب		مولوی ابوسعید شرف الدین صاحب و مولوی عبید اللہ صاحب بستوی		مولوی ابوسعید شرف الدین صاحب علمائے قحول سے ہیں تمام علوم پر مساوی نظر ہے

سلسلہ عدد	عدد	نام مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۴ الف	۴ الف	دھلی		سبل السلام واقع مسجد [illegible]	حاجی محمد عمر [illegible]		مولوی عبد الرشید صاحب برادر مولانا عبید اللہ صاحب	تعداد تلامذہ ۱۰ × ۱۵	حاجی محمد عمر مرحوم بڑے مخلص تھے کہ دہلی میں ان کی اولیت مسافر خانۂ اسلامیہ بھی تھا جسے خود میں نے دیکھا اور اسی میں رہا اس مسافر خانہ میں مسافرین بلا فیس قیام کرتے تھے
۴ ب	۴ ب			مدرسہ دار السلام واقع مسجد صدر بازار دہلی			(مدرس زر عبیدہ) مولوی عبد الرحمن مولوی عبید اللہ پیغمبر پوری	اوسط تعداد ۲۰ × ۲۵	نصاب درس نظامی ہے حاجی محمد عمر ؒ ملاحظہ ہو نقشہ مدرسہ سبل السلام دہلی مولانا عبد الرحمن برادر خورد مولوی فقیر اللہ مرحوم مدراسی ۲۰ سال تک مدرسہ علیجان مسجد علیجان متصل گھنٹہ گھر دہلی میں مدرس رہے

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۸	۸	دہلی	۱۳۵۱ھ	مدرسہ فیاضیہ	حاجی فیاض الدین صاحب برادر حاجی حمید اللہ صاحب نائب سکریٹری آل انڈیا اہلحدیث کانفرنس		مولوی محمد بشیر صاحب اٹاوی	۱۸ × ۲۰	تمام مصارف مدرسہ کے کفیل تنہا حاجی فیاض الدین صاحب بانی مدرسہ ہیں
۹	۹	دہلی اجمیری دروازہ مسجد اہل حدیث میں	۱۳۴۵ھ	مدرسہ رشیدیہ			مولوی تقریظ احمد صاحب سہسوانی		نصاب = درس نظامیہ مصارف کی کفالت مسجد کے زیرین حصہ کی دکانوں کی آمدنی سے ہوتی ہے

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سنِ تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۶	۶	دہلی		مدرسہ محمدیہ	مولوی محمد صاحب جوناگڑھی ایڈیٹر اخبار محمدی		مولوی محمد صاحب مع ایک نائب معلم		
۷	۷			مدرسہ زبیدیہ واقع محلہ ترکامیل محلہ نواب گنج	حاجی احمدالدین صاحب مرحوم انبالوی متوطن المتوفی سنہ ۱۳۵۲ھ		مولوی عبیداللہ صاحب برادر مولوی عبدالرشید صاحب		

نمبر سلسلہ	عدد	مقام	سنہ تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مہتمم موجودہ	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
								مولوی محمد زماں جھنڈے نگر میں مولوی عبد الرحیم بستوی مدرسہ عربیہ بہٹ پورہ میں مولوی محمد صدیق ویزگائیم مدرس مدرسہ عربیہ میں اور مولوی محمد عبد الرحمٰن مئوی مدرسہ فیض عام مئو اعظم گڑھ میں و مولوی عصمت اللہ مئوی ایضاً و مولوی شیر محمد اعظم گڑھی و مولوی عبید اللہ مبارک پوری و مولوی نذیر احمد وغیرہ	اور حاجی عبد الرحمٰن مرحوم کے بعد اس کے مالک شیخ عطاء الرحمٰن صاحب ہیں
۱۱	۱۱	دہلی		دار الحدیث	حافظ عبد اللہ چھاپڑہ	موجودہ دور میں حافظ حمید اللہ مہتمم صاحب نائب سکریٹری الجمعیت [illegible] نظر ہیں			زیادہ تر طلبا علاقہ میوات کے ہیں تعلیم ابتدائی ہے تمام مصارف صاحب مہتمم کے ذمہ ہیں

نمبر سلسلہ	عدد	مقام	سنہ تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱۰	۱۰	دہلی	۱۳۲۹ھ	دار الحدیث رحمانیہ	شیخ عطاء الرحمن صاحب و حاجی عبدالرحمن مرحوم الاخوین	شروع سے ایک ہی شان سے ابتک	اس وقت یہ حضرات ہیں مولوی احمد اللہ صاحب شیخ الحدیث مولوی عبیداللہ صاحب مبارکپوری و مولوی نذیر احمد صاحب املوی و مولوی عبداللہ صاحب ندوی بنگالی و مولوی عبدالغفور بستوی و مولوی شریف اللہ	چند اصحاب مسند و تدریس یعنی مولوی محمد شفیع آروی مولوی ابوالحسن مولوی محمد مصطفیٰ مولوی عبیداللہ پیغمبرپوری (حال مدرس سبل السلام دہلی) مولوی عبدالرحمن پیغمبرپوری مولوی عبدالحلیم ناظم مرحوم مولوی شجاع الدین مرشدآبادی مولوی محمد وقاص مولوی ولایت حسین (مدرس مدرسہ عربیہ ضلع بگرا بنگال) مولوی عبدالرؤف مرشدآبادی (مدرسہ اسلامیہ چنگلہ لال گوہ بنگال میں) مولوی ریاض الدین مالدہی (مدرسہ اسلامیہ نوگانواں میں) مولوی کبیرالدین ڈھاکوی (موضع بیرائد ڈھاکہ میں) مولوی انیس الرحمن (مدرسہ دارالعلوم باشو دیب میں) مولوی عطاء اللہ گرداسپوری مولوی محمد رفیق فیروزپوری مولوی عبدالحکیم (ابونعیم) قصوری (مدرسہ محمدیہ گوجرانوالہ میں) مولوی عبدالواجد جامعہ دارالسلام عمرآباد مدراس میں - مولوی عبدالرؤف نیپالی مدرسہ جھنڈے نگر نیپال میں مولوی	دار الحدیث رحمانیہ ؟ اس وقت ہندوستان میں جماعت اہل حدیث کے ۲-۱ ایسے مدرسے ہیں جنہیں مدارس کے موجودہ پیمانے کے مطابق کالج کہنا چاہیئے۔ (۱) دار الحدیث رحمانیہ دہلی (۲) مدرسہ احمدیہ سلفیہ لہریا سرائے دربھنگہ (۳) دارالسلام عربیہ عمرآباد مدراس تلامذہ بیک وقت ۸۰ × ۹۰ مدت نصاب ۸ سال جملہ مصارف تنخواہ وطعام طلباء وغیرہ کے کفیل صرف صاحب مہتمم رحمانیہ کا ماہوار رسالہ بنام محدث بھی ہے

عدد مسلسل	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	شیوخ مختلف ادوار	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
									اہلِ حدیث کے ذمہ کر دیا گیا ہے ولیکن کانفرنس کے ذمہ ہو یا شیخ صاحب ممدوح کے مصارف کی کفالت آپ ہی پر ہے نصاب مدرسہ ابتدائی تعلیم سے لیکر درس نظامی تک ہے
۱۴	۱	پانی پت		بیہقیہ	بیہقی وقت قاضی ثناء اللہ پانی پتی		بیہقی وقت، علم الہدیٰ قاضی ثناء اللہ پانی پتی المتوفی ۱۲۲۵ھ		حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ صاحب کے شاگرد تھے نسبت بیعت حضرت میرزا مظہر جان جاناں سے بھی تھی آپنے قاضی صاحب کو علم الہدیٰ کا خطاب عنایت فرمایا اور مولانا شاہ عبدالعزیز محدث نے بیہقی وقت، آپ کے عامل بالحدیث ہونے کے بیشمار ثبوت آپ کی تصانیف سے ملتے ہیں جو میری تصنیف تراجم علماء اہلحدیث میں

سلسلہ عدد	عدد	مقام	سنہ تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱۲ ل	۱۲ ل	دہلی	۱۳۵۵ھ	جامع العلوم		دو دور اول	مولانا محمد السورتی مولوی احمد سہارنپوری مولوی تقریظ احمد سہسوانی مولوی عبید اللہ عمرپوری ماسٹر بدرالدین حیدر بنگالی حافظ محمد علی	تعداد طلبار ۲۰ × ۳۰	درس نظامی و انگریزی
۱۲	۱	موضع شکراوہ ضلع گڑگانواں علاقہ میوات	۱۳۶۳ھ (تقریباً)	دارالعلوم شکراوہ	حافظ حمید اللہ صاحب نائب سکریٹری آل انڈیا اہلحدیث کانفرنس دہلی		مولوی عبدالجبار مولوی محمد داؤد صاحب مولوی عبدالقدوس	۳۰ × ۳۵	علاقہ میوات میں یہ مدرسہ علم وہدایت کا واحد ذریعہ ثابت ہوا مصارف کے کفیل جماعت و کانفرنس اہل حدیث کے مشہور مخیر و سرپرست شیخ حاجی حمید اللہ صاحب ہیں سالانہ خرچ ۲۵ سو روپیہ ہے اب دو مہینے سے یہ مدرسہ کانفرنس

سلسلہ عدد	عدد	مقام	سنہ تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱۴	۳	دتاولی ضلع علی گڑھ	[illegible] سے پیش		مولانا محمد یونس خاں صاحب رئیس دتاولی		مولانا ابوسعید شرف الدین صاحب دہلوی خاں صاحب مولوی محمد یونس خاں صاحب وغیرہ	مولوی سید عبدالجلیل صاحب ملتی (فارغ التحصیل) حکیم مولوی محمد الیاس بی اے علیگڑھی) حافظ عبدالستار عمرپوری مرحوم مولوی حکیم عبدالجبار ساکن موضع پرورہ متصل دتاولی مولوی حکیم عبدالحمید خاں صاحب رامپوری (اندنوں آگرہ کی مسجد میں مدرس عربی ہیں) مولوی محمد حسین بیگ مدراس ومولوی محمد یوسف مدراس وتصدق احمد تہرانی (ابتدا میں) وصاحبزادہ گرامی خان بہادر مولوی محمد یونس خاں	مولانا محمد یونس خاں صاحب کا لقب عام خاں صاحب اور ان حضرات سے مستفیض ہیں یعنی مولوی خان محمد پھلی مولوی عبید اللہ خاں استاد نواب حامد علی خاں مولانا محمد اسمعیل ومولانا لطف اللہ صاحب علی گڑھی وشیخ حسین عرب یمنی وشیخ احمد کردی وشیخ شعیب مغربی ومولانا محمد علی مونگیری بہاری

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	تفصیل دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱۴	۱	علی گڑھ		مدرسہ بردوان کرہ موتی مسجد ہی	مولوی محمد اسمٰعیل مرحوم	دور اوّل دور ثانی	مولوی محمد اسمٰعیل شوقی ۲۴ شوال ۱۳۱۱ھ مولوی محمد عثمان صاحب و مولوی محمد سفیان صاحب	مولانا نعمت اللہ بردوانی مولوی حفاظت اللہ بنگالی مولوی ابراہیم دیب گنڈی مولوی محمد ابراہیم مرشد آبادی مولوی محمد حسین گجراتی مولوی محمد اسحاق عرشی (برادر خورد مرحوم) مولوی محمد یونس خاں رئیس دتاولی	قاضی صاحب کے ترجمہ میں منقول ہیں من شاء فلیرجع مولانا نعمت اللہ صاحب مدرسہ کلکتہ ! ضلع بردوان بنگال میں مدرس ہیں مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ان حضرات سے فیض یافتہ ہیں یعنی مولوی فیض الحسن سہارن پوری سے و مولانا محمد قاسم نانوتوی
۱۵	۲	خورجہ ضلع بلند شہر		مدرسہ ہی	مولوی محمد حسین خاں		مولوی محمد حسین خاں شوقی ۱۳۰۳ھ		مولوی محمد حسین خاں میاں صاحب کے شاگرد تھے

نمبر سلسلہ	عدد	مقام	سنہ تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	خصوصیات دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱۹	۱	قنوج		تدریس	سید اولاد حسن قنوجی ۱۲۵۳ھ		سید اولاد حسن قنوجی ۱۲۵۳ھ والسید احمد حسن عرشی قنوجی ۹ جمادی الاول ۱۲۷۷ھ		السید العلامہ اولاد حسن حضرت والاجاہی مولانا سید نواب صدیق حسن خاں صاحب کے والد بزرگوار تھے شاہ عبدالعزیز صاحب محدث وشاہ رفیع الدین صاحب سے اور سید حسن علی صغیر محدث لکھنوی سے مستفیض تھے اور امیر المومنین سید احمد صاحب کے خلیفہ تھے
۲۰	۱	الہ آباد دائرہ شاہ اجمل		تدریس			سیدنا شاہ محمد فاخر زائر متوفی ۱۱۶۴ھ	اعتماد الدولہ مولانا غلام حیدر خاں کاکوروی (م ۱۲۵۲ھ) و برادر ممدوح یعنی مولانا غلام صفدر خاں متوفی ۱۲۸۲ھ "بحوالہ مشاہیر کاکوری ص ۳۰۰"	شاگرد شیخ محمد حیات سندھی مدنی، دائرہ شاہ اجمل کا عام میلان عمل بارہویں صدی میں عمل بالحدیث کی طرف تھا ان حضرات میں سے سیدنا شاہ محمد فاخر صاحب بالکل صاف ہو گئے

عدد مسلسل	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مشاہیر دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱۷	۱	سہسوان		واقع مسجد شاہ غلام علی		...... تا ۱۲۹۱ھ	سید امیر حسن محدث سہسوانی متوفی ۱۲۹۱ھ	سید امیر احمد (آپ کے صاحبزادہ) اور سید محمد نذیر و سید عبدالباری و مولانا محمد تقی خلف مولوی محمد اسمٰعیل خطیب سہسوان	سید امیر حسن محدث نے ان حضرات سے استفادہ کیا یعنی مفتی صدر الدین خاں دہلوی شیخ عبدالغنی مجددی و سید نذیر حسین محدث دہلوی اور آپ نے میرٹھ اور دہلی کے مدارس میں بھی پڑھایا
				دولت کدہ میں		دور ثانی	سید امیر احمد محدث سہسوانی متوفی ۱۳۰۶ھ مولانا محمد بشیر سہسوانی متوفی ۱۳۲۶ھ	مولوی محمد اسحاق خاں بریلوی مولوی عبدالکریم پنجابی گنج مرادآبادی مولوی مثبت اللہ (اترولوی) متوسل ریاست رامپور وغیرہ مولانا احمد اللہ صاحب پرتاب گڑھی (صدر المدرسین دار الحدیث رحمانیہ دہلی) مولانا ابوسعید شرف الدین صاحب مدرس اول مدرسہ سعیدیہ عربیہ پل بنگش دہلی۔ مگر انہوں نے آپ سے دہلی میں پڑھا) مولانا محمد اسمٰعیل خطیب انصاری سہسوانی مولوی سید اقتدار احمد صاحب سہسوانی (ابوالبشار) امیر احمد بن عزیز احمد قریشی سہسوانی	آپ سید نذیر حسین صاحب محدث کے تلامذہ سے تھے سند و اجازہ شیخ محسن عرب سے بھی حاصل تھا نواب اسیہ صدیق حسن خاں کے دور میں بھوپال مدرس رہے دہلی کے مختلف مدارس اہل حدیث میں بھی آپ کا فیضان جاری رہا اور سہسوان تو آپ کا وطن ہی تھا

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
								سابق مدرس دار الحدیث رحمانیہ دہلی پیر وارث حسن شاہ کوڑہ جہاں آبادی مولوی عبد السلام مبارک پوری مولوی عبد الرحمن آزاد مئوی الاعظمی مولانا ابو طاہر بہاری سید محمد داؤد غزنوی امرتسری مولانا محمد اسحاق آروی مولوی محمد الدین جونپوری مولوی فضل الرحمن پروفیسر مدرسہ عالیہ کلکتہ مولوی محمد سعید بنارسی مولانا ے ابو بکر شیث صاحب ناظم دینیات مسلم یونیورسٹی علی گڑھ	
۲۳	۱	اعظم گڑھ		.....			مولوی محمد فیض اللہ مئوی متوفی ۱۳ ربیع الاول ۱۳۱۶ھ ومولوی محمد شکر اللہ متوفی ۱۳۱۵ھ	ملا حسام الدین مئوی (مدرس مدرسہ اسلامیہ مئو) مولوی ابو الحسنات عبد الغفور داناپوری مولانا ابو الحسن محمد سعد اللہ واعظ مئوی (میر واعظ بھوپال) مولوی عبد اللہ واعظ مئوی و مولوی سلیم اللہ مئوی و حافظ عبد الرحیم مبارک پوری و مولوی خدا بخش اعظم گڑھی اور مولوی ابو المعالی محمد علی مئوی	

سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	ختم دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۲۱	۱	جونپور، جامع مسجد جنب شاہی		مدرسہ قرآنیہ	مولانا سخاوت علی جونپوری	ابتک قائم ہے	مولانا سخاوت علی جون پوری شوال ۱۲۷۴ھ	خواجہ احمد نصیر آبادی مولانا کرامت علی جون پوری مولوی رجب علی جونپوری مولوی محمد شریف جونپوری مولوی غلام محمد جگدیش پوری شیخ محمد مچھلی شہری مولوی محمد یعقوب بہاری مولوی مصطفیٰ شیر دسنوی بہاری مدرس مدرسہ خانقاہ سہسرام مولوی شجاعت علی بہاری مولوی محمد عمر غازی پوری مولوی فیض اللہ مئوی مولوی رحیم اللہ ساکن ضلع بستی اور مولانا عبدالباری مچھلی شہری وغیرہ	آپ کے اساتذہ ؟ مولوی قدرت اللہ ردولوی و مولوی احمد اللہ انامی (تلمیذ شاہ محمد اسحاق صاحب مہاجر مکی و سیدنا اسمٰعیل شہید و شاہ عبدالحی شہید بڈھانوی)
۲۲	۱	غازی پور		مدرسہ چشمۂ رحمت	مولوی رحمت اللہ نجیبی محلہ میاں پورہ ۵ جمادی الاولی ۱۳۰۵ھ	ابتدا اس کا نام مدرسہ حافظ عبدالرحمن کے ... تھا	استاد اول حافظ عبداللہ ... غازی پوری	شاگردان حافظ عبداللہ صاحب یعنی مولوی علی نعمت پھلواروی و شاہ عین الحق پھلواروی و مولانا عبدالرحمن وفا و مولانا عبدالمنان بقا (غازی پوریان) مولوی عبدالوہاب چھپروی و مفتی عبدالستار کلانوری و حافظ محمد صدیق (مقام مروَل علاقہ ترہت بہار) و مولوی علی اصغر چھپروی -	آپ کے اساتذہ میں ؟ مفتی محمد یوسف فرنگی محلی و حضرت السید نذیر حسین محدث دہلوی قابل ذکر ہیں جناب حافظ صاحب مرحوم نے چشمۂ رحمت غازی پور کے سوا حسبِ ذیل مدارس میں بھی پڑھایا (۱) مدرسہ احمدیہ آرہ (۲) مدرسہ ریاض العلوم نزد جامع مسجد دہلی (۳) مدرسہ علیجان دہلی

سلسلہ عدد	عدد	مقام	سنہ تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
		اعظم گڑھ				دور ثانی	مولانا عبدالرحمن صاحب مصنف تحفۃ الاحوذی شرح جامع الترمذی متوفی ۱۶ شوال ۱۳۵۳ھ	مولوی عبدالسلام (داماد) مولوی عبیداللہ مدرس دارالحدیث رحمانیہ دہلی) ومولوی نذیر احمد ومولوی محمد بشیر ومولوی عبدالصمد (ساکنین مبارک پور) ومولوی نعمت اللہ بنگالی ومولوی ابو محمد عبدالجبار کھنڈیلوی وشیخ تقی الدین الہلالی المراکشی سابق ادیب ندوہ لکھنو وشیخ عبداللہ نجدی ومولوی محمد پنجابی	اساتذہ مولوی خدا بخش اعظم گڑھی مولوی محمد فیض اللہ مئوی وشیخ الکل میاں صاحب سید نذیر حسین محدث دہلوی حافظ صاحب غازی پوری اور قاضی شیخ محمد مچھلی شہری تدریس وتحدیث کے سوا منجملہ دیگر مصنفات کے جامع الترمذی کی شرح بنام تحفۃ الاحوذی عربی میں کی
۲۶	۴	قصبہ مئو ناتھ بھنجن	تقریبًا سنہ ۱۲۸۵ھ	مدرسہ اسلامیہ اور اب مدرسہ عالیہ	ملا محمد حسام الدین		ملا محمد حسام الدین متوفی ۱۳۱۰ھ	ابو الحسن مولانا محمد سعد اللہ واعظ مئوی (امیر واعظ بھوپال) وحافظ عبدالرحیم مبارک پوری وابو المکارم محمد علی مئوی	آپ مولوی محمد فیض اللہ مئوی کے شاگرد تھے مگر مئو میں پہلا مدرسہ آپ نے قائم کیا یہ ابھی تک جاری ہے اور اب اس کا نام مدرسہ عالیہ ہے اور اپنے نام کی مناسبت کی وجہ سے بلند پایہ بھی ہے

سلسلہ نمبر	عدد	مقام	سنہ قیام مدرسہ	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مشہور دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۲۴	۲	اعظم گڑھ					مولوی سلامت اللہ جیراج پوری متوفی ۳ ربیع الاول ۱۳۲۲ھ	شمس العلما مولانا حفیظ اللہ سابق مہتمم ندوہ مولوی حبیب اللہ چاندپاری مولوی احمد اللہ و مولوی فتح اللہ مہتمم مدرسہ سلیمانیہ بھوپال (بعہد نواب صدیق حسن خاں) مولوی احمد اللہ صاحب صدرالمدرسین دارالحدیث رحمانیہ دہلی	مولانائے سلامت اللہ؛ علمائے اعلام سے تھے اور علوم و فنون میں شاگرد مفتی محمد یوسف فرنگی محلی و سید نذیر حسین صاحب محدث دہلوی اور مختلف مدارس مثلاً بنارس جون پور غازیپور گونڈہ و ضلع اعظم گڑھ میں تدریس فرماتے رہے بعہد نواب صدیق حسن خاں بھوپال کے مدارس کے افسر اعلیٰ تھے
۲۵	۳	مبارک پور ضلع اعظم گڑھ			حافظ عبدالرحیم مبارک پوری	دور اول	حافظ عبدالرحیم مبارک پوری متوفی ۱۳۰۳ھ	آپ کے زمانہ تک علاقہ میں حافظ قرآن نہ تھے آپ نے اپنی توجہ سے لاتعداد لوگوں کو حافظ قرآن کر دیا اور علوم بھی پڑھائے	شاگرد مولوی محمد فیض اللہ و ملا حسام الدین مئوی و قاضی شیخ محمد مچھلی شہری

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سنہ تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
							و مولوی عبدالسلام مبارکپوری متوفی ۱۰ رجب ۱۳۴۲ھ		ان حضرات سے پڑھا سید نذیر حسین صاحب محدث دہلوی قاضی محمد مچھلی شہری شیخ حسین عرب یمنی اور مولوی عبدالرحمن صاحب "تحفۃ الاحوذی" مبارک پوری
۲۷	۵	قصبہ مئوناتھ بھنجن		مدرسہ فیض عام			مولانا احمد صاحب و مولانا عبداللہ شائق (مئویان) مدیر و مولانا سلیمان صاحب مئوی		اس مدرسہ کے مختلف شعبے ہیں (۱) حفظ و قراءۃ (۲) حساب (۳) اردو و فارسی (۴) درس نظامی تعداد طلبا بیک وقت تقریباً ۲۵۰ اساتذہ بیک وقت ۸ مدرسہ کی ذاتی عمارت ہے اور لوکل کمیٹی سے

نمبر سلسلہ	صوبہ	مقام	سنہ تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	شیخ مخصوص ورد	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
		مئوناتھ بھنجن		ایضاً مدرسہ عالیہ			ومولوی ابوالفیاض عبدالقادر ستھوی متوفی ۱۳۳۰ھ		مدرسہ عالیہ ہے اور اپنے نام کی مناسبت کی وجہ سے بلند پایہ بھی ہے اس قصبہ کا پورا نام مئوناتھ بھنجن ہے اساتذہ مولوی محمد طاہر سلہٹی ومولوی عبدالکریم پنجابی وشیخ محمد مچھلی شہری ومولوی سید ضیاء النبی رائے بریلوی مدرسہ اسلامیہ مئو کے علاوہ ۳ سال مدرسہ کاشی ناگ پور اور اتنی مدت مدرسہ احمدیہ آرہ میں بھی پڑھایا

نمبر سلسلہ	نمبر	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۲۹	۱	بنارس			شیخ عبدالحق محدث بنارسی شاگرد امام شوکانی		شیخ عبدالحق محدث بنارسی متوفی در راہ حج سنہ ۱۲۷۶ھ	قاضی شیخ محمد مچھلی شہری و سید جلال الدین احمد بنارسی جعفری ہاشمی اور آپ کے ہم صاحبزادگان عالی	شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی اور امام شوکانی کے شاگرد تھے
۳۰	۲	=	تقریباً سنہ ۱۲۷۵ھ	تدریس		سنہ ۱۲۷۵ھ سے اب تک فیض جاری ہے	سید جلال الدین احمد جعفری ہاشمی بنارسی متوفی سنہ ۱۲۷۹ھ؛ سید سعید الدین احمد م سنہ ۱۲۹۳ھ؛ سید حمید الدین احمد م ۲۰ جمادی الاول سنہ ۱۲۹۵ھ؛ سید مجید الدین احمد م سنہ ۱۳۰۲ھ؛ سید وحید الدین احمد م سنہ ۱۳۲۴ھ؛ سید شہید الدین احمد؛ سید عبدالکبیر بنارسی متوفی سنہ ۱۳۳۱ھ	بنارس و نواحی کے بے شمار طلاب	

سلسلہ نمبر	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
									اعانت (گرانٹ) ملتا ہے موجودہ وقت میں ضلع اعظم گڑھ کا سب سے بڑا مدرسہ ہے مولانا عبدالسلام مبارکپور کے ساکن تھے ۴ سال تک مدرسہ اہل حدیث ضلع بونڈھیار ضلع گونڈہ میں پڑھایا اور آخر دارالحدیث رحمانیہ دہلی میں اور وہیں سپرد خاک ہوئے
۲۸	۶	محمد آباد ضلع اعظم گڑھ					شمس العلما مولانا محمد حفیظ اللہ محمد آبادی اعظم گڑھی	ان مدارس میں پڑھایا یعنی کاکوری میں، مدرسۃ العلوم ندوۃ العلما کا سنگِ بنیاد رکھا ۹ سال تک مدرسہ عالیہ رامپور کے پرنسپل بھی رہے	اساتذہ مولانا حفیظ اللہ میں؟ منجملہ دیگر حضرات کے مولانا ابوالحسنات عبدالحی صاحب لکھنوی فرنگی محل ہیں۔

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ (مشہورین)	کیفیت
۳۱	۳	بنارس محلہ مدن پورہ	۱۳۱۵ھ سے اب تک	مصباح الہدیٰ قدیم اب جامعہ رحمانیہ	حافظ عبدالرحمن مرحوم ساکن بنارس		مولوی محمد منیر خانصاحب صدر مدرسین و مولوی عبدالغفار رحمانی دہلوی و مولوی حبیب [illegible] وی و مولوی [illegible] (۱) و قاری احمد سعید و قاری عبدالوہاب بنارسی اور ایک مصری صاحب	مولوی عبدالمجید بنارسی ملا فاضل وکیل مولوی عبدالوحید بنارسی ملا فاضل مولوی عبدالمتین بنارسی ملا فاضل دیگر بے شمار ساکنین بنارس و نواحی و اضلاع بستی و گونڈہ و صوبہ بنگال وغیرہ	مولوی محمد منیر خانصاحب مولوی احمد علی مرحوم سہارنپوری و مولوی محمد سعید بنارسی حضرت میاں صاحب سے مستفید تھے مولوی عبدالغفار رحمانی دارالحدیث رحمانیہ کے فارغ ہیں مولوی حبیب اللہ مدرسہ سعیدیہ بنارس کے سند یافتہ ہیں
۳۲	۴			مسجد سلطان [illegible] بنارس	مولوی محمد حیات بنارسی متوفی ۱۹ شوال ۱۳۲۹ھ		مولانا محمد حیات مرحوم	اہل شہر و ساکنین نواحی	مولوی محمد حیات صاحب ان حضرات سے مستفید تھے حضرت میاں صاحب اور شیخ حسین سے ہر فن کی کتابیں پڑھاتے یہ مدرسہ ان کی زندگی کے ساتھ ختم ہوگیا

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
						دور ثانی	سید بشیر الدین احمد و سید نذیر الدین احمد ۱۳۱۵ھ		سید نذیر الدین احمد مستفیض تھے حضرت میاں صاحب دہلوی واستاذ الاساتذہ حافظ عبد اللہ صاحب غازی پوری سے
						دور ثالث	مولانا ابو القاسم صاحب و مولوی حکیم عبد المجید صاحب و مولوی عبد الآخر صاحب	مولوی احمد حسن مولوی حبیب اللہ (دونوں حقیقی بھائی) مولوی عبد الوہاب دیودہ (دربھنگہ) حکیم محمد صدیق ملا فاضل بنارسی مولوی ابو مسعود صاحب قمر بنارسی و باشندگان بنارس و نواحی	مولوی ابو القاسم صاحب ان حضرات سے مستفیض ہیں یعنی ملا سید عبد الکبیر و حضرت میاں صاحب والعلامۃ شمس الحق ڈیانوی و شیخ حسین عرب یمنی و حافظ عبد المنان محدث وزیر آبادی و مولوی عبد الوہاب منطقی بہاری اور حکیم عبد المجید صاحب؟ حضرت میانصاحب اور مولانا عین القضاۃ وغیرہما سے

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
							و مولوی سلیمان و مولوی حبیب الرحمٰن بہاری [illegible] اس وقت مولوی عبدالمجید صاحب دیناجپوری مدرس اول ہیں	و مولوی عبداللہ پنجابی و مولوی عبدالواحد صاحب اوسط تلامذہ ۳۰ × ۴۰	مقامی طور پر بھی کچھ رقم جمع ہوئی ۱۰ ہزار روپیہ سے ایک عمدہ عمارت مدرسہ تعمیر ہوگئی نصاب درس نظامی بہ التزام حدیث وتفسیر ہے لشکر (گوالیار) کا مدرسہ اسی کا پرتو ہے
۴۵	۱	لشکر ریاست گوالیار	ماہ رجب ۱۳۴۴ھ	مدرسہ محمدیہ	حاجی محمد ابراہیم صاحب و از وقت مولوی عبدالمجید صاحب دیناجپوری		مدرس اول مولوی ابوبکر صاحب ساکن [illegible] مدرس دوم مولوی عبدالغفار صاحب	از ابتدا تا آخری تعلیم تعداد طلبا ر ۵۰ × ۵۵	یہاں کی جماعت بہت کم مگر جوان ہمت ہے میں ذاتی طور پر انہیں جانتا ہوں کہ غریب و نادار مگر مخلص و محب ہیں مدرسہ کے قیام سے عوام مسلمانوں کو تعلیم مفت اور بسہولت سے حاصل ہو رہی ہے

سلسلہ عدد	عدد	نام مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
٢٣	٥	بنارس	١٢٩٧ھ	مدرسہ سعیدیہ	مولوی محمد سعید متوفی ١٣٢٢ھ	دور اول تاحیات بانی مدرسہ (مرحوم) دور ثانی دور ثالث	مولوی محمد سعید مرحوم سید نذیر الدین احمد مرحوم مولانا ئے محمد ابوالقاسم مولوی حکیم و عبدالمجید مولانا عبدالآخر و	بے شمار اصحاب مسند و تدریس جن کی فہرست بانیٔ مدرسہ کی سوانح "تذکرۃ السعید" کے ص ٥٣ پر منقول ہے ساکنین اضلاع یوپی، بہار و بنگال مولوی احمد حسن و مولوی حبیب اللہ چھپروی و مولوی عبدالوہاب ساکن دیودھا ضلع دربھنگہ و مولوی محمد صدیق (ملا فاضل بنارس) و مولوی ابومسعود خاں قمر و مولوی عبدالرحمٰن و عبدالآخر و دیگر بے شمار اصحاب	مولوی محمد سعید صاحب کے اساتذہ یہ حضرت میاں صاحب و شیخ حسین عرب و حافظ عبداللہ غازیپوری مولوی ابوالقاسم کے اساتذہ یہ حضرات ہیں مولوی محمد سعید و مولانا سید عبدالکبیر بہاری و حضرت میاں صاحب (دہلوی) و العلامہ شمس الحق ڈیانوی و شیخ پنجاب حافظ عبدالمنان محدث وزیرآبادی
٢٤		قصبہ باڑی ریاست دھولپور	١٣٢٥ھ	مدرسہ احمدیہ اہل حدیث	شیخ حمید اللہ صاحب نائب سکریٹری اہل حدیث کانفرنس		راس سے معین مولوی عبداللہ لکھنوی مولوی عبدالمعبود کانپوری و مولوی عبدالرحمٰن امرتسری	حافظ فرید الدین (قرولی ریاست) مولوی عبداللہ پرتاب گڑھی مولوی عبداللطیف و مولوی محمد طاہر (سلہٹ بنگال) واز باڑی یعنی مولوی حسان خاں و مولوی علی خاں و مولوی ابوبکر صاحب و مولوی نور محمد صاحب	شروع ١٣٢٥ھ سے یہ مدرسہ قائم ہوا جناب شیخ حافظ حمید اللہ صاحب (نائب سکریٹری کانفرنس اہل حدیث) و مالک کارخانہ قینچی و سوت صدر بازار دہلی نے ٣½ ہزار روپے یکمشت عطا کیے

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	متعلقہ ادارہ	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۳۹	۱	نصیرآباد ضلع اجمیر		مدرسہ حقانی	مولانا حافظ عبدالحکیم صاحب		مولانا نے حافظ عبدالحکیم صاحب نصیرآبادی	حافظ ابوصالح محمد عثمان صاحب نصیرآبادی اور بے شمار حضرات	مولانا عبدالحکیم صاحب وطن موضع بھٹیاں ضلع گورداسپور (پنجاب) مگر ترک وطن کے بعد نصیرآباد (راجپوتانہ) جو قیام پذیر ہوئے تو بس یہیں کے ہو رہے اور ان حضرات سے پڑھا یعنی شیخ پنجاب حافظ عبدالمنان محدث وزیرآبادی (متوفی ۱۶ رمضان سنہ ۱۳۳۴ھ) و حضرت السید میاں صاحب دہلوی استاذ الاساتذہ حافظ عبداللہ غازی پوری انہی حضرات کی برکت تھی کہ مسند امام احمد بن حنبل کی تبویب فقہی طرز پر کی اور آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس دہلی نے اسے مع شرح (از مولانا ابو سعید شرف الدین صاحب دہلوی) چھپوانا شروع کر دیا مگر ۵۰ صفحے چھپ چکے تھے کہ یہ سلسلہ بند ہو گیا

عدد مسلسل	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۳۶	۱	بیرگرہ					مولوی عثمان خان صاحب [illegible]	ابتدائی جماعتوں میں ۳۰ × ۴۰ آخری درجوں میں ۸ × ۱۰	حاجی وارث علی مرحوم سوداگر بزرگ تھے جماعت نے بھی ان کی اطاعت کی اور یہ مدرسہ جاری ہوا
۳۷	۲	بانی کی بستی اور مدرسہ ج محلہ							
۳۸	۱	کھنڈیلہ ضلع جے پور (ریاست)		مصباح القرآن والسنۃ (ترقی پذیر)	مولوی ابومحمد عبدالجبار صاحب		مولوی ابومحمد عبدالجبار صاحب کھنڈیلوی غالباً اس وقت مولوی عبدالجبار صاحب مدرسہ شکراوہ میں ہیں		مولوی ابومحمد عبدالجبار صاحب کا وطن ریاست جے پور موضع کھیتڑی ہے آپ نے ان حضرات سے استفادہ کیا یعنی مولوی عبدالرحمٰن ولائتی دہلوی مرحوم و مولوی عبدالوہاب صدری دہلوی (متوفی) سے اُن کے زمانہ رُشد میں اُسی عہد میں ممدوح (عبدالوہاب صاحب) کے مدرسہ میں مدرس بھی رہے

سلسلہ عدد	عدد	مقام مدرسہ	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۴۲	۱	ملیح آباد		مدرسہ	سید حسین احمد وغیرہ		سید حسین احمد ملیح آبادی متوفی ۱۳ رمضان ۱۲۷۵ھ	مولوی حکیم علی حسین خاں رام پوری حافظ محمد شوکت علی صدیقی سندیلی مولوی خادم علی سندیلی" صاحب تاریخ جدولیہ مولوی محمد علی صدرپوری (وصدرپور ملحق بہ ملیح آباد) حکیم مشتاق علی وحافظ وجیہ الدین کاکوروی ومولوی فخرالدین احمد اللہ آبادی	والسید حسین احمد صاحب کے اساتذہ علم و فن یعنی "حکیم محمد صادق فیض آبادی مولوی ظہور اللہ لکھنوی، مولوی عبدالرحیم (کلکتہ) مرزا حسن علی محدث صغیر لکھنوی، مولوی سید مخدوم لکھنوی، مولوی نور الحق لکھنوی، شیخ محمد عمر محدث مکی، مولوی حیدر علی سندیلی ومولانا شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی" ماخوذ از تذکرہ علمائے ہند ص ۵۰ و ۵۱

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	شمار طلبہ و ورد	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۴۰	۱	شاہجہاں پور		تدریس	مولوی کفایت اللہ مرحوم والد ماجد مولوی محمد صاحب		مولوی محمد شفیع متوفی ۱۲۰۳ھ و مولوی عبدالعزیز برادر مولوی اعظم متوفی ۱۲۱۲ھ		آپ حضرت میاں صاحب کے شاگرد تھے یہ مدرسہ ختم ہو چکا ہے
۴۱	۱	لکھنؤ یحییٰ گنج		تدریس	مرزا حسن علی صغیر مرحوم		مرزا حسن علی صغیر محدث متوفی ۱۲۴۶ھ	مولوی محمد علی صدر پوری ملیح آبادی مولوی خادم علی سندیلی صاحب تاریخ جدولیہ مولانا شاہ محمد سعید محلہ نمو ہیہ اصادقپور والعلامۃ السید اولاد حسن قنوجی و شاہ عبدالرزاق فرنگی محلی	مرزا حسن علی محدث شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی کے شاگرد تھے لکھنؤ آکر علم حدیث کی ترویج و تدریس میں کوشاں رہے علمائے فرنگی محل نے ان سے علم حدیث کا فیض حاصل کیا مولانا محمد علی صدر پوری ملیح آبادی آپ کے شاگرد تھے (سید سلیمان ندوی بحوالہ معارف جلد ۲۴ عدد ۵)

عدد سلسل	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۴۹	۱	مراد آباد سبزی منڈی مسجد اہل حدیث	۱۳۳۹ھ		مولوی حافظ عزیز الدین صاحب		مولوی محمد حسین صاحب نوگانوی مولوی عزیز الدین صاحب مولوی ہارون الرشید صاحب الہ آبادی		یہ مدرسہ انجمن اہل حدیث مراد آباد کے ماتحت ہے انجمن کے صدر منشی انعام رسول صاحب ہیں
۵۰	۱	امروہہ		تدریس			مولوی رجب علی متوفی سنہ ۱۲۷۰ھ		ماخوذ از "تذکرۃ الکرام" مولوی محمود احمد عباسی ص ۱۷۹ و ۱۸۱ بالفاظ "آخر دم تک درس حدیث و قرآن میں مصروف رہے"

مسلسل عدد	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۴۳	۱	رامپور (ریاست)		تدریس			۱- السید حیدر علی متوفی ... محرم ۲- السید محمد علی متوفی ۱۲۵۸ھ		(۱) مولوی عبدالرحمٰن قہستانی مولوی محمد جیلانی رام پور کے شاگرد تھے (۲) ....
۴۴	۲			تدریس			۳- ملا نواب متوفی ۱۲۸۴ھ		(۳) مولانا فضل حق خیرآبادی کے شاگرد تھے
۴۵	۳			تدریس			۴- مفتی بشیر الدین متوفی ۱۳۰۹ھ		(۴) مفتی شرف الدین و مولوی حیدر علی کے شاگرد تھے
۴۶	۴			تدریس			۵- عبداللہ خاں متوفی ۱۳۲۵ھ		(۵) سید محمد شاہ محدث کے شاگرد تھے۔
				تدریس					
۴۷	۵			تدریس			۶- جعفر علی خاں متوفی ۱۳۲۵ھ		(۶) مولوی محمد نور و مولوی نور النبی و میاں حسن شاہ محدث و مولوی محمد حسن کے (موضع ٹانڈا کی جماعت اہلحدیث کو آپ سے بہت تقویت حاصل تھی) شاگرد تھے
۴۸	۶			تدریس			۷- سید محمد شاہ متوفی ۲۳ شعبان ۱۳۲۸ھ		(۷) مولوی برکت علی جونپوری و سید حسن شاہ محدث (آپ کے والد) کے شاگرد ہیں (ماخوذ از تذکرہ کاملانِ رام پور)

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سنین	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مخالف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
		صادقپور					مولوی احمد اللہ شہید (محبوس انڈمن) یوم شہادت ۲۸ ذالحجہ ۱۲۹۸	آپ کے برادران حقیقی یعنی مولوی یحییٰ علی و مولوی فیاض علی و مولوی اکبر علی حکیم عبدالحمید اور حکیم مولوی ارادت حسین و حکیم وجاہت حسین و مولوی عبدالرحیم (اہالی صادقپور پٹنہ)	مولوی احمد اللہ کے اساتذہ یہ حضرات ہیں یعنی مولوی ولایت علی و مولوی منور علی اور مولوی احمد اللہ صاحب وہابی کیس انبالہ میں محبوس انڈمن ہوئے (بشمول دیگر برادران وانصار) وہیں شہادت پائی اور علمائے اہل حدیث صادقپور کا یہ خاندان بسلسلۂ اولاد واحفاد مولوی الٰہی بخش صاحب جعفری ہے
							و مولوی فیاض علی متوفی ۱۳۰۱ھ و مولانا حکیم عبدالحمید متوفی ۲۰ جمادی الآخر ۱۳۲۲ھ	حکیم عبدالحمید بن مولوی احمد اللہ ممدوح و مولوی محمد یقین بن مولوی احمد اللہ و مولوی عبدالقیوم (آپ کے برادر حقیقی) مولوی اشرف علی ایم اے و مولوی عبدالحکیم بن مولانا احمد اللہ و مولوی عبدالقیوم بن مولوی یحییٰ علی	مولوی فیاض علی صاحب نے مولوی واجد علی بنارسی سے پڑھا اور حکیم عبدالحمید صاحب ادب میں بے بدل تھے معقولات میں بھی شاگردوں کے ہجوم کیوجہ سے رات دن پڑھاتے

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	نام بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۵۱	۱	پٹنہ محلہ صادق پور		تدریس	مولوی ولایت علی خلیفہ سید احمد بریلوی		مولانا ولایت علی متوفی سنہ ۱۲۶۹ھ و مولوی فرحت حسین متوفی سنہ ۱۲۸۷ھ و مولوی عبداللہ بن مولانا ولایت علی متوفی ۷ شعبان ۱۳۲۰ھ	آپ کے برادرانِ حقیقی یعنی مولوی طالب علی و مولوی عنایت علی و مولوی فرحت حسین اور حضرت کے صاحبزادگان عالی یعنی مولوی عبداللہ و مولوی ہدایت اللہ و مولوی عبدالکریم و مولوی محمد حسن مولوی یحییٰ علی و مولوی احمد اللہ و مولوی فیاض علی و مولوی اکبر علی و حکیم ارادت حسین (از صادق پور) و از بردوان مولوی بدیع الزماں (یرحمہم اللہ تعالےٰ)	مولوی ولایت علی صاحب سلسلہ صادقپور کے بانی تھے آپ نے حدیث شاہ محمد اسمٰعیل شہید سے پڑھی اور تا زیست جہاد و جہاد میں بسر کی وفات ہجری یعنی کوہستان ہی میں ہوئی
								من جملہ دیگر حضرات کے آپ کے صاحبزادگان گرامی و مولانا عبدالرحیم محبوس انڈمان ہیں	"مولوی فرحت حسین صاحب بعد نماز ظہر درس قرآن و حدیث فرماتے" "الدرر المنثور فی تراجم اہل صادقپور"

سلسلہ عدد	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۵۳	۳	پٹنہ محلہ منہوبیہ			شاہ محمد حسین مرحوم		شاہ محمد حسین پشتونی [illegible] ۱۲۶۷ھ [illegible] و ازشاہ محمد سعید پشتونی ۱۴ شعبان ۱۳۰۱ھ	میاں صاحب سید نذیر حسین محدث دہلوی وغیرہ۔ صدہا طالب العلم	آپ نے حکیم ارادت حسین صاحب سے پڑھا آپ کا درس مشہور اور بے مثل تھا۔ وعظ میں بے بدل تھے حضرت السید احمد بریلوی کے خلیفہ و مرید تھے (اساتذہ شاہ محمد سعید یہ اصحاب ہیں) مولوی ابوالحسن منطقی ساکن ہیوڑہ پرگنہ دانا پور، مرزا حسن علی صغیر محدث لکھنوی۔ مولوی سلامت اللہ و سید احمد دحلان و محمد بن علی بن سنوسی حسینی

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
		صادقپور					ومولوی عبد القیوم ابن مولوی یحیی علی متوفی ١٣٤٢ھ ومولانا حکیم ارادت حسین ابن مولوی اولیا علی متوفی ١٢٩٨ھ	مولوی عبد الرحیم صاحب "الدر المنثور فی ذکر اہل صادقپور" شاہ محمد حسین (ساکن محلہ نخنو سیہ)	صادقپور میں یہ خاندان لیسا سلہٗ فری (ثالث) ہے شاہ محمد حسین وشاہ محمد سعید خود صاحب تدریس تھے جیسا کہ آگے ذکر آتا ہے
٥٢	٢	صادقپور پٹنہ					مولوی سید کفایت اللہ المتوفی ومولوی علی اصغر صاحب چھپروی		مولوی علی اصغر صاحب ہر فن وعلم کی کتابیں پڑھاتے ہیں اور دار الحدیث رحمانیہ دہلی وغیرہ میں بھی رہ چکے ہیں ۔

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سنہ تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
		آرہ					مولانا محمد اسحاق فخر غازی پوری و مولانا عبدالعزیز رودانوی اعظم گڈھی متوفی سنہ ١٣١١ھ و مولوی ابوالفیاض عبدالقادر مئوی متوفی سنہ ١٣١٢ھ و سید نذیر الدین احمد بنارسی م ١٢ ذوالحجہ ١٣٥٢ھ و استاذ الاساتذہ حافظ عبداللہ غازیپوری م ٢١ صفر سنہ ١٣٣٧ھ		دوسرے مقامات سے معلوم ہوسکتی ہے افسوس کہ آج ہماری یہ یونیورسٹی بالکل برباد ہوگئی ہے

عدد سلسل	عدد	مقام	سنِ تاسیس	نام مدرسہ	بانیِ مدرسہ	متعلقہ دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۵۴	۴	دانا پور پٹنہ					مولوی فیض اللہ متوی متوفی ۳۰ ربیع الاول ۱۳۱۶ھ ابو المعالی مولوی محمد علی متوی متوفی ۱۳۰۵ھ		مولوی فیض اللہ صاحب کا مذکور مدرسہ اسلامیہ مئو ضلع اعظم گڑھ کے خانۂ کیفیت میں درج ہے مولانا ابو المعالی ملا حسام الدین صاحب کے نورِ نظر مولانا فیض اللہ صاحب کے شاگرد اور حدیث میں حضرت میاں صاحب سے مستفیض تھے
۵۵	۵	آرہ		مدرسہ احمدیہ	مولانا حافظ محمد ابراہیم صاحب آروی متوفی ۶ ذوالحجہ ۱۳۱۹ھ		مولانا حافظ محمد ابراہیم آروی متوفی ۶ ذوالحجہ ۱۳۱۹ھ و مولانا محمد سعید بنارسی	مولوی عبد الغفور حاجی پوری مظفر پوری شاہ عین الحق پھلواروی مولوی عبد السلام مبارک پوری و مولانا عبد الرحمٰن مبارک پوری صاحب "تحفۃ الاحوذی"	مدرسہ احمدیہ آرہ ؟ اپنے عہد میں اہلِ حدیث بہار کی یونیورسٹی تھی جس میں تمام حصص ملک کے طلبا حاضر رہے ان کی کیفیت مفصل ان اساتذہ کے

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
٦٢	١٢	مظفرپور بہار	سنہ ١٩٢٥ء	دارالتکمیل	مولوی زین العابدین صاحب (ڈہلیرہ) ضلع چمپارن		مولانا عبدالنور صاحب و مولوی محمد عثمان صاحب	صاحب بانی مدرسہ و مولوی محمد صدیق صاحب مظفرپوری و مولوی ابراہیم صاحب دربھنگوی و مولوی عبدالسبحان صاحب (جھنگروا) علاقہ نیپال و مولوی محمد عثمان صاحب (خودبھی) مولوی عبیداللہ صاحب مدرس مدرسہ سبل السلام دہلی و مولوی محمد اسحاق صاحب آروی وغیرہ یہ تمام حضرات صاحب التدریس ہیں	مولوی عبدالنور صاحب نے حضرت میاں صاحب سے حدیث پڑھی
٦٣	١٣	مظفرپور		مدرسہ احمدیہ	مولانا محمود [illegible]		مولوی عبدالمجید صاحب ساکن خاص		

عدد مسلسل	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
٥٦	٦	آرہ	آج سے ٦٠ سال قبل (تقریباً) ١٣٥٠ھ	انوار احمدیہ	مولوی عبد الوہاب صاحب آروی	مدرسہ احمدیہ آرہ کی نشاۃ ثانیہ	مولوی عبد الوہاب صاحب آروی مولوی محمد سلیمان صاحب بیتیہ پوری بہاری مولوی عبد المتین خاں صاحب حافظ احمد حسین صاحب وحافظ ابو دردا	تعداد طلبا بیک وقت ٣٠ ، ٤٠	مدرسہ احمد آرہ کی بساط علم الٹ جانے کے بعد پھر یہ صف علم بچھی یہ مدرسہ اچھی حالت میں ہے

نوٹ: یہاں ٥ مدارس کے نام غلطی سے درج ہو گئے جنہیں بعد میں قلم زد کرنا پڑا۔ مؤلف

عدد سلسل	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
					زبان پہ بار خدایا یہ کس کا نام آیا کہ میری نطق نے بوسے میری زبان کے لیے		۳- مولوی عبدالجلیل مظفر پوری ۴- مولوی عبدالظاہر دربھنگوی ۵- مولوی عین الحق دربھنگوی ۶- مولوی ابوالحسن		حیثیت میں تھا اور آخر چشم بد کا نشانہ ہوگیا اس کے اضمحلال کے بعد اسی نام یعنی مدرسۂ احمدیہ سے قایم ہوا- اور لفظ سلفیہ کا اضافہ موجودہ نام نہاد احمدیت (مریدین قادیانی نبی غلام احمد) کے "ازالۂ اوہام" کیوجہ سے تھا متولی // ڈاکٹر سید محمد فرید صاحب نصاب // درس نظامی مدت تعلیم از الف ب } ۱۵ سال تعداد اساتذہ ۱۰ و ۱۲ // طلبا سو یا زائد مدرسہ کا ہوار رسالہ "مجلہ سلفیہ" بھی ہے

سلسلۂ عدد	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۶۴	۱۴	قصبہ [illegible] ضلع مظفرپور			مولوی الیاس [illegible] اشرفی ۱۳۵۵ھ		مولوی شجاعت علی ساکن خاص		
۶۵	۱۵	مظفرپور		جامع العلوم					قایم ہے
		[illegible] پور ضلع مظفرپور		مدرسہ احمدیہ					مدرسہ شمس الہدیٰ پٹنہ سے ملحق اور نصاب مُلّا تک ہے
۶۶	۱۶	محلہ لہریا سرائے دربھنگہ		مدرسہ احمدیہ سلفیہ	مولانا عبدالعزیز رحیم آبادی متوفی		۱- مولوی محمد اسحاق آروی ۲- مولوی محمد عثمان مونگیری الازہری	حضرات اساتذہ میں سے ۳، ۵، ۶ اوران کے سوا بھی عالم میں ٹکڑے ٹکڑے میری داستاں کے ہیں	بانی مدرسہ مولانائے عبدالعزیز رحیم آبادی (بہاری) علمائے فحول سے تھے بڑے سرگرم واعظ بے بدل۔ مناظر بے نظیر۔ مدرسہ احمدیہ آرہ جو بہار کے اہلحدیثوں کی یونیورسٹی کی

سلسلہ عدد	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۷۰	۲۰	راجھوپٹی بھوارہ ڈاکخانہ مدھوبنی ضلع دربھنگہ		مدرسہ اسلامیہ			مولوی محمد عبدالوہاب		بحوالہ اخبار اہلِ حدیث امرتسر ج ۱۶ نمبر ۲۹ ص ۵۹۳
۷۱ الف	۲۱ الف	دربھنگہ		مدرسہ امدادیہ					قایم ہے
۷۱ ب	۲۱ ب	"		دارالعلوم حمیدیہ مشرقیہ					دارالعلوم حمیدیہ مشرقیہ مدرسہ شمس الہدیٰ پٹنہ سے ملحق ہے اور نصاب مولوی عالم تک ہے ابھی تک قائم ہے
۷۲	۲۲	ڈیانوان (بہار)		جامع ازہر	مولانا حکیم محمد ادریس خلف الصدق		مولانا حکیم محمد ادریس صاحب خلف الصدق		ڈیانوان (متصل ڈاک خانہ کرائے پرسرائے) ضلع پٹنہ میں ہے جو العلامۃ مولانا شمس الحق صاحب "عون المعبود" کی وجہ سے مشہور عالم ہے

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۶۷	۱۷	موضع محمل ضلع دربھنگہ		انجمن حفظ قرآن جو بعد میں یہاں کے حفاظ عالم ہوئے جیسے مولوی عبدالکریم مبرز پانڈے مدرسہ احمدیہ آرہ	مولانا عبدالباری مچھلی شہری		مولانا عبدالباری مچھلی شہری متوفی ۱۳۰۶ھ		مولانا عبدالباری نے جملہ علوم و منقولات مولانا سخاوت علی صاحب جونپوری سے پڑھیں
۶۸	۱۸	مدہوبنی ضلع دربھنگہ		مدرسہ احمدیہ					قایم ہے
۶۹	۱۹	محمد پور سرلواری ضلع دربھنگہ	مولوی عبدالغفور مرحوم رحیم آبادی	مدرسہ محمدیہ				۲۵ × ۳۰ تک	قایم ہے

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۷۴	۲۴	پٹنہ		اصلاح المسلمین					
۷۵	۲۵	بہار		مدرسہ عزیزیہ					
۷۶	۲۶	=		مدرسہ غوثیہ					موجود ہے شمس الہدیٰ پٹنہ سے ملحق ہے اور نصاب مولوی فاضل تک ہے -
۷۷	۲۷	"		مدرسہ اسلامیہ					مدرسہ شمس الہدیٰ پٹنہ سے ملحق نصاب عالم تک اور موجود ہے
۷۸	۲۸	گیا		مدرسہ انوار العلوم					
۷۹	۲۹	اورنگ آباد		مدرسہ اسلامیہ					
۸۰	۳۰	دلال پور ضلع دمکا		مدرسہ شمس الہدیٰ					موجود ہے پورا پتہ ڈاک خانہ کوٹامی موضع دلال پور ضلع دمکا ہے

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سنہ تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
							مولانا شمس الحق ڈیانوی صاحب "عون المعبود فی شرح ابی داؤد"		حکیم محمد ادریس صاحب ۱۹۲۲ء سے اس کے مہتمم ہیں (اخبار اہل حدیث امرتسر ۲۹ اپریل ۱۹۲۳ء ص ۱۲) حکیم محمد ادریس صاحب ابھی سایہ افگن ہیں
۷۳	۲۲	نگر نہسہ ضلع پٹنہ			مولوی علیم الدین حسین نگر نہسوی متوفی ۱۳۰۶ھ		مولوی علیم الدین حسین نگر نہسوی متوفی ۲۰ محرم ۱۳۰۶ھ و مولوی عبداللہ واعظ متوی گہپراغی متوفی ۱۳۲۱ھ		مولوی علیم الدین حسین حضرت میاں صاحب کے شاگرد تھے

عدد سلسلہ	عدد	نام مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	[illegible]	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۸۳	۳	[illegible]	سنہ ۱۳۰۸ھ	مدرسہ عالیہ	مولانا قادر بخش ... شوال ۱۳۰۸ھ		مولانا محمد ... مدرس، مولانا ... صاحب ... مدرسہ عالیہ ...، مولوی ...	مولانا محمد قادر بخش صاحب مولوی قمر الدین ساکن شاہ باغ ضلع سلہٹ مولوی مسلم علی ساکن مانک پاڑہ مولوی شمس الحق ساکن شنگام مولوی عبد الاحد ساکن کرگام مولوی عزیز الرحمن ساکن دلکیرائی مولوی برکت اللہ ساکن مونگنچہ مولوی ابراہیم علی ساکن چار لائن مولوی مسعود علی ساکن خلاگام مولوی شہید اللہ ساکن ہراتیل مولوی قربان علی ساکن کنائی گھاٹ	موجود ہے
۸۴	۴	[illegible]	[illegible]	مدرسہ [illegible]	مولوی علی اکبر		مولوی ... امداد حسین، مولوی ... ابو المقصود، مولوی ... عبد اللہ، مولوی محمد منصور علی	مولوی مظفر حسین صاحب مدرس مدرسہ اسلامیہ ضلع ٹیپاڑہ مولوی عبد الکریم ساکن کاکیا دھیر مولوی جہانگیر احمد ساکن تولہ گاؤں مولوی سلیم الدین صاحب ساکن چھوٹنہ	یہ مدرسہ قایم ہے

صوبہ بنگال کے مدرسے

سلسلہ عدد	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۸۱	۱	ضلع سلہٹ موضع بانس باڑی		دارالحدیث	مولانا محمد طاہر صاحب		مولانا محمد طاہر صاحب ومولوی عبدالباری ومولوی ابراہیم	مولانا حبیب الرحمن ساکن تالباڑی مہتمم مدرسہ عالیہ جھینگا باڑی ومولوی امیرالدین ساکن بانس باڑی ومولانا قادر بخش بانی مدرسہ خیر ہاٹ ومولوی منور علی ساکن لیونگڑا ومولانا عبدالباری ومولوی ابراہیم مدرسین (مدرسہ ہذا) ومولوی عبدالصمد صدر مدرس مدرسہ عالیہ گانس باڑی ومولوی محمد یونس ساکن بانس باڑی ومولوی اصغر علی ساکن جھینگا باڑی ومولوی محمد اسمٰعیل ساکن شنگام ومولوی محمد ظہیر الدین ساکن کھاگڑا ومولوی ہرمز علی ومولوی عبدالستار وغیرہم بے شمار حضرات	یہ مدرسہ موجود ہے
۸۲	۲	روہوتشی ڈاک خانہ لکھان		دارالہدیٰ	مولانا بزرگ صاحب		مولانا محمد طاہر محدث	مولوی رضوان الدین مدرس مدرسہ مکتب ڈھاکہ مولوی محمد سکندر علی مبلغ آسام مولوی احمد اللہ مدرس مدرسہ مکتب ڈھاکہ	موجود ہے

عدد سلسل	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	خصوصیات دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۸۷	۷	جگت پور ڈاکخانہ بوری پٹنگ		دارالعلوم مرزا قادریہ	مولوی محمد ولایت علی خیر کار ساکن گہنین		مولوی محمد عنبر علی صدر المدرسین و مولوی تمیز الدین و مولوی عبد الحق و مولوی عبد الغفور و مولوی سلیم الدین	مولوی علی اکبر خاں مدرس مدرسہ دار الحدیث اکبریہ سوٹنہ مولوی عبد العزیز ساکن اراگ انند پور مولوی تمیز الدین (〃) مولوی عبد الحق (مدرس مدرسہ ہذا) و مولوی عبد الغفور (〃) و مولوی سلیم الدین (〃) وغیرہ	یہ مدرسہ موجود ہے
۸۸	۸	ویب سنٹ (بنگال)					مولانا محمد ابراہیم خلیل ویب سرکنڈی متوفی ۱۲ ربیع الثانی ۱۳۱۶ھ	مولوی امیر الدین	اساتذہ مولوی محمد ابراہیم ؟ مولانا محمد اسمٰعیل علی گڑھ ابو الحسنات مولانا عبد الحی فرنگی محلی شیخ حسین عرب یمنی و حضرت میاں صاحب دہلوی
۸۹	۹	دیودہارہ		مدرسہ			مولانا محمد عبد الرحمٰن متوفی ۱۳۳۷ھ		

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۸۵	۵	رامپور ڈاکخانہ بیناموتی		مدرسہ اسلامیہ	مولوی محمد ولایت علی خانساماں ساکن بہیتنی ڈاکخانہ گوالماری		مولوی اسمٰعیل صاحب صدر مدرس و مولوی عبدالعزیز صاحب	. . . .	. . . .
۸۶	۶	موضع سکوریاتی ڈاکخانہ برکامت		مدرسہ عالیہ	محمد نظیم الدین ساکن سکوریاتی		مولوی احسان اللہ صاحب صدر المدرسین و مولوی محمد نواب علی صاحب و مولوی امانت علی صاحب		

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	نام بانی مدرسہ	شیخ الحدیث اول	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
							(آنجکل دارالحدیث رحمانیہ دہلی میں ہیں) اساتذہ حال مولوی عثمان غنی رحمانی مرشد آبادی و مولوی عبد الواحد رحمانی مرشد آبادی	بیربھومی بنفسہ مولوی عثمان غنی صاحب رحمانی (مدرس حال مدرسہ ہذا)	
۹۲	۱۳	[illegible] ضلع بیربھوم	۱۳۰۵ھ	مدرسہ اسلامیہ	منشی عبد الغفار بیربھومی		مولوی زبیر احمد صاحب بردوانی مولوی احمد صاحب بیربھومی مولوی ابوطاہر صاحب بیربھومی	مولوی عبد اللہ صاحب ندوی حال مدرس دار الحدیث رحمانیہ دہلی مولوی ابوطاہر صاحب و مولوی احمد صاحب اوسط طلبا ۱۵ × ۲۰	ضلع بیربھوم میں سب سے پہلا مدرسہ یہی ہے شمار حضرات یہاں سے مستفید ہو کر نکلے ابھی تک موجود ہے

عدد مسلسل	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۹۰	۱۰	منگل کوٹ ضلع بردوان		مدرسہ	مولوی محمد منگل کوٹی متوفی ۱۳۲۲ھ			مولوی عبدالعزیز بیرбھومی مولوی اسمٰعیل منگل کوٹی مولوی خدا نواز منگل کوٹی	بانیِ مدرسہ مولوی محمد منگل مرحوم حضرت میاں صاحب علیہ الرحمۃ کے شاگرد تھے اس وقت یہ مدرسہ محکمہ تعلیم میں منسلک ہوچکا ہے
۹۱	۱۱	سیسونہ ضلع بردوان			مولانا نعمت اللہ		مولوی نعمت اللہ صاحب تلمیذ حضرت میاں صاحب	مولوی اطہر ندیا وادی متوفی ۱۳۵۲ھ مولوی عبدالجبار متوفی ۱۳۵۰ھ مولوی محمد اکرم خاں مدیر اخبار محمدی (بنگال) مولوی بن یامین صاحب (۲۴- پرگنہ) مولوی امجد صاحب بردوانی مولوی ہارون صاحب بردوانی	یہ مدرسہ ابھی قائم ہے
۹۲	۱۲	ڈبرسیجی ضلع ...	۱۳۲۵ھ	عرفان العلوم	حاجی محمد یوسف شوقی متوفی ۱۳۵۲ھ		قدیم مولوی عبداللہ صاحب ندوی بیربھومی	مولوی عبدالعزیز الازہری راج شاہی مولوی عبدالمنان الازہری ۲۴ پرگنہ مولوی نظام الدین مرشد آبادی مدرس حال مدرسہ دنیاج پور مولوی داؤد بیربھومی مولوی ساجدالرحمٰن	یہ مدرسہ اچھی حالت میں قائم ہے

صوبہ مدراس کے مدرسے

سلسلہ نمبر	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	ممتاز فضلاء	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۹۵	۱	عمرآباد مدراس		جامعہ عربیہ دارالسلام	حاجی محمد عمر مرحوم		۱۔ مولوی فضل اللہ رسا ساکن وانمباڑی ۲۔ مولانا محمد اسمٰعیل مدراسی ساکن پیرنامبٹ ۳۔ مولوی عبید الرحمٰن بنجیر پوری بہاری ۴۔ مولوی محمد نعمان مئوی اعظم گڈھی ۴۔ مولوی غضنفر حسین (مدراسی) ۵۔ مولوی عبد الواحد فارغ جامعہ دارالسلام ۶۔ مولوی عبد السبحان اعظمی المئوی ۷۔ مولوی سید صبغۃ اللہ مدراسی ۸۔ مولوی عطاء اللہ ابن مولوی ۹۔ مولوی فقیر اللہ مرحوم مدراسی ۱۰۔ مولوی احمد اللہ مدراسی نیمباڑی	قیاس کن زگلستانِ من بہار مرا	جامع عربیہ دارالسلام یعنی جسے اہل حدیث مدراس کی یونیورسٹی کہنا چاہیئے نصاب = درس نظامی " = میٹرک تا انگلش مدت تعلیم = ۹ سال تعداد اساتذہ = ۱۴ " طلبہ = ۱۵۰ تقریباً مصارف ماہانہ = ۲ ہزار روپیہ تقریباً اساتذہ کی تنخواہوں اور طلباء کے تمام مصارف کے کفیل صاحب مہتمم جناب کاکا محمد اسمٰعیل صاحب بن حاجی محمد عمر مرحوم ہیں

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
٩٤	١٤	بھابتہ ضلع مرشد آباد		مدرسہ اسلامیہ			مولوی عبد اللہ ندوی بیربھومی مولوی نصرت اللہ و مولوی عبد السبحان و مولوی تبارک حسین (ساکن مرشد آباد) و مولوی مولا بخش ندوی		اس مدرسہ کی عمارت ۲۵ ہزار کی تھی۔ اب محکمہ تعلیم کے قبضہ میں آکر اپنے قدیم علو سے نیچے آگیا ہے

عدد مسلسل	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۹۹	۵	پیارم پیٹ مدراس		احیاء الاسلام	مولانا فقیر اللہ مرحوم		مولوی فقیر اللہ مدراسی متوفی ۵ رشوال سنہ ۱۳۱۲ھ		وحضرت میاں صاحب دہلوی ومولوی محمد اسحاق دہلوی (استاد منطق) مرحوم جماعتی ضروریات کی وجہ سے مدراس کی طرف تشریف لے گئے۔ اور تدریس وتبلیغ کے ذریعہ دین کی خدمت میں منہمک ہوئے
۱۰۰	۶	شیب (مدراس)			الاخوین الشقیقین مولوی محی الدین احمد بی اے ومولوی محمد علی ایم اے				مایلا (مدراس) تحریک کے زمانہ میں "خاندانِ سعادت قصور" کی توجہ ادھر مبذول ہوں مولوی محی الدین احمد بی اے ومولوی محمد علی ایم اے الشقیقین۔

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سنہ تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	شخص دورہ	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۹۶	۲	صوبہ مدراس ایلور سرنولی		مدرسہ نعیمیہ			(۱) حافظ عبدالعزیز سرنولی متوفی ۲۲ ربیع الثانی (۲) و قاضی عبدالرحیم سرنولی مرحوم		(۲) شاگرد مولوی بدیع الزماں حیدرآبادی و مولوی مودودی مدراس و مولوی سید عباس ولایتی
۹۷	۳	سرنگل مدراس		تدریس			مولوی محمد قاسم ساکن سرنگل (مدراس)		
۹۸	۴	بنگلور شہر (میسور)		نصرۃ الاسلام	مولوی فقیر اللہ مدراسی متوفی ۵ شوال ۱۳۱۰ھ		مولوی فقیر اللہ مدراسی متوفی ۵ شوال ۱۳۱۰ھ		مولانا فقیر اللہ مرحوم علماۓ فحول سے تھے اور ان حضرات سے مستفید۔ یعنی اپنے برادر بزرگ مولوی محمد شفیع پنجاب۔ حافظ عبدالمنان محدث وزیرآبادی۔

عدد مسلسل	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱۰۱	۱	حیدرآباد (دکن)		تدریس			مولوی ابو البرکات عبید اللہ المتوفی سنہ ۱۳۴۷ھ	مولوی عبد الحمید مرحوم اٹاوی وغیرہ	مولوی عبید اللہ صاحب حدیث میں مولانا احمد علی (سہارن پوری) مرحوم محشی صحیح بخاری کے شاگرد تھے
۱۰۲	۲	قصبہ نارائن کھیڑ ضلع بیدر (دکن)		تدریس	مولوی ہاشم علی متوفی ۵ رجب سنہ ۱۳۴۶ھ		مولانا ہاشم علی مرحوم	مولوی سمیع الدین خطیب و مولوی محبوب علی مدرس فارسی مدرسہ سرکاری تعلقہ جنجولی و سید عبد الرحیم صدر مدرس تعلقہ کوتگیر و مولوی سید عبد القادر صاحب مدرس مدرسہ سرکاری قصبہ کلہر و مولوی سید محی الدین صاحب صدر مدرس مدرسہ سرکاری تعلقہ یلغریب و مولوی محمد احمد صاحب وکیل مقیم بھنسہ و مولوی خورشید حسن (وغیرہم)	مولوی ہاشم علی صاحب کلابٹ ضلع مردان کے رہنے والے تھے۔
۱۰۳	۳	سکندرآباد (دکن)		تدریس					(غالباً) انجمن اہل حدیث کے ماتحت ہے اور چند سال سے قایم ہے

سلسلہ عدد	عدد	مقام	سنِ تاسیس	نام مدرسہ	بانیِ مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
					دو فرزندان سعادت قصوری				(صاحبزادگان عالی مولوی عبدالقادر صاحب) نے علاقہ مدراس مقام شیر میں ایک یتیم خانہ قائم کیا جس کی عمارت کے لئے ۵۰ ہزار روپیہ حضور نظام نے مرحمت فرمایا اور ایک معتد بہ رقم ان حضرات نے ذاتی سرمایہ سے لگائی آمدنی کے لئے باغات خریدے پنجاب سے متعدد معلم بھیجے اس وقت یتیموں کی تعداد ۱۱۰ x ۱۲۰ تک ہے طلبا کی تعداد ۲۰۰ سے زائد تعلیم مڈل تک گورنمنٹ مدراس سے گرانٹ ملتا ہے طلبا کا عام شعار شافعی بعض اہلحدیث طریق پر ڈاکٹر عبدالکریم صاحب خاور امرتسری مہتمم ہیں مولوی محمد علی صاحب تو اپنی تجارت (لیدر) بھی مدراس ہی کرتے ہیں نگرانی آپ کی ہے کبھی مولانا عبدالقادر صاحب بھی تشریف لے جاتے ہیں۔

سلسلہ عدد	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱۰۶	۱	رنگون محلہ ۲۵/ع مسجد اہلحدیث					مولوی عبدالکبیر صاحب میرٹھی		مولوی عبدالکبیر صاحب ابن مولانا حمید اللہ صاحب سرادہ ضلع میرٹھ
۱۰۷	۲	رنگون			مولوی ابراہیم اسمٰعیل ساکن دریاتو ضلع سورت		مولوی براہیم اسمٰعیل صاحب متوفی ۱۵ر جمادی الآخر ۱۳۳۰ھ		

صوبۂ بمبئی کے مدرسے

سلسلہ عدد	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	خصائص دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱۰۴	۱	سامرود ضلع سورت					حافظ محمد معروف بہ شاہ کشف الحق متوفی ۲۳ شعبان ۱۳۱۷ھ	آپ کے صاحبزادۂ گرامی جناب مولانا عبدالجلیل صاحب	شاگرد ہ حضرت میاں صاحب والسید علی احمد سرہندی و مولوی نصیرالدین احمد المعروف بہ غلام مولا نگینوی والسید ابوالحسنین احمد نوری مارہروی ۔
۱۰۵	۲	جونا گڑھ		تدریس			سید عبداللہ الہاشمی موجود ہیں		شاگرد حضرت میاںصاحب

سلسلہ عدد	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	تخصیص درس	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱۱۰	۱	بانسی (ضلع بستی)			مولوی عبد القدوس				مولوی عبد القدوس صاحب ذی استعداد عالم ہیں مختلف مدارس (مثلاً) علی گڑھ وغیرہ میں مدرس رہ چکے ہیں
۱۱۱	۲	رسڑا ضلع بستی	تقریباً سنہ ۱۲۹۰ھ	......	مولانا حکیم عبد اللہ جیراجپوری		مولانا حکیم عبد اللہ جیراجپوری متوفی ۶ر شعبان سنہ ۱۳۰۰ھ	مولوی عبید اللہ ندوی، مولوی حبیب اللہ مولوی عبید اللہ چاندپاری مولوی حیدر علی سابق ہیڈ مولوی مشن اسکول اعظم گڑھ اور جناب العلامہ مولانا شبلی نعمانی	
۱۱۲	۱	میرٹھ محلہ خندق		دار الحدیث مطلع العلوم	سید امیر حسن صاحب سہسوانی بانی ۱۲۹۱ھ		مولانا امیر حسن صاحب مولانا امیر احمد صاحب مولانا عبد القادر صاحب گجرانوالہ مولانا یعقوب خان صاحب رامپوری	مولانا ضیاء الرحمٰن صاحب کلکتہ مولوی عبید الرحمٰن صاحب مولوی عبد التواب صاحب علیگڑھی مولوی امیر حسن صاحب تبتی مولوی محمد صدیق صاحب آگرہ مولوی عبد الصمد صاحب مولوی عبد الجبار صاحب عمرپوری مولوی حافظ کبیر احمد صاحب مرادی	

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱۰۸	۱	راے بریلی			مولوی عبدالرحمٰن (بستوی)		مولوی عبدالرحمٰن صاحب		مولوی عبدالرحمٰن صاحب حضرت شیخ الکل سید نذیر حسین صاحب مرحوم سے مستفیض ہیں۔
۱۰۹	۱	موضع دہکا ضلع بیلی بھیت		فیض عام	مولوی محمد کہرجاوی سنہ ۱۲۸۵ھ الاول و مولوی ابوالحسن محمد سیالکوٹی متوفی سنہ ۱۳۲۵ھ				مولوی محمد صاحب مرحوم افاضل سے تھے اور حضرت میاں صاحب سے مستفیض تبلیغ وتدریس کا ہمہ وقت خیال رہتا

پنجاب کے مدرسے

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف ادوار	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱۱۳	۱	لکھوکے	۱۳۱۰ھ مطابق سنہ	مدرسہ محمدیہ	حافظ بارک اللہ مرحوم		حافظ بارک اللہ (م ۱۲ ذیقعد [illegible]ھ) ...... حافظ محمد (م ۱۳۱۱ھ) ...... مولوی محی الدین عبدالرحمن ...... (م ۱۲ ذیقعد ۱۳۱۲ھ) ...... مولوی عبدالقادر (م ۵ جمادی الاُخری ۱۳۴۲ھ)	چند اصحاب مسند وتدریس یعنی از حضرات غزنویہ امرتسر سید عبداللہ بن عبداللہ و مولوی عبدالقدوس و مولوی عبدالاوّل و مولوی احمد علی و مولوی یحییٰ و مولوی عبدالتواب صاحب و مولوی محمد صاحب مصحح مطبع انصاری دہلی حافظ مولوی عبداللہ صاحب روپڑی امرتسری مولوی عبداللہ پٹیالوی مولوی عبداللہ کھیبانوالوی مولوی عبداللہ موکوی، حافظ غلام محمد شاہ کوٹی ملتانی سید محمود شاہ (وابنہٗ) سید احمد شاہ چھچھ ہزاروی مولوی محمد جمال امرتسری مولوی روشن دین میخن آبادی مولوی عبدالرحمٰن بھوجیانی مولوی محمد الدین گورداسپوری مولوی	لکھوکے پنجاب کا اولین ادارۂ علم وعمل ہے اس خاندان کے تمام افراد ہر عہد میں آفتاب علم وماہتاب عمل رہے کہ دوسروں نے ان سے کسب ضیا کیا حافظ محمد صاحب نے تدریس وتبلیغ کے علاوہ قرآن مجید کی تفسیر پنجابی نظم میں بعنوان "تفسیر محمدی" لکھی

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
							مولانا حمید اللہ صاحب سراوی مولانا عبد الرحمن صاحب مولانا عبد اللہ صاحب پنجابی مولانا عبد الوہاب صاحب مولانا عبد الحنان صاحب اڈیٹر اخبار اہل حدیث گزشتہ دہلی موجودہ اساتذہ مولانا محمد عثمان خان صاحب فاضل پنجاب یونیورسٹی مولانا ظفر عالم صاحب مولانا عبد الولی صاحب بہاری	مولانا ابو الحسن صاحب تبتی	

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
		امرتسر				دورِ ثانی	عبداللہ بن عبداللہ م [illegible] امام صاحب مولوی عبدالجبار مرحوم غزنوی م [illegible] مولوی عبدالاول غزنوی م [illegible] مولوی عبدالرحیم غزنوی م [illegible] مولوی عبدالواحد غزنوی (......) صوفی عبدالحق غزنوی م [illegible]	سید محمد داؤد و سید سلیمان و سید عبدالغفار و سید عبدالستار و مولوی احمد علی و ابنائے مولوی عبدالرحیم غزنوی یعنی مولوی یحییٰ مرحوم و مولوی عیسیٰ و مولوی ذکریا و ابنائے مولوی عبدالواحد غزنوی یعنی سید اسمٰعیل و سید عبدالحمید غزنویاں و ابناء مولوی محمد مولوی عبدالغفور و مولوی عبدالاول و مولوی عبدالحق مباہل بہ مرزا ے قادیان و از لکھوکے یعنی	دینی فائدہ پنجاب ان کے عہد میں مشہور اور پہلا درس لکھوکے (فیروز پور تھا) مگر امرتسر کا یہ درس علمی و روحانی دونوں برکتوں کا حامل تھا مولوی عبدالجبار صاحب حدیث و تفسیر میں بے بدل تھے اپنے ظاہری و باطنی صلاح و تقوی کی وجہ سے (خود نہیں) دوسروں نے آپ کو امام صاحب سے
				مدرسہ تقویۃ الاسلام		دورِ ثالث	مولوی معصوم علی ہزاروی رح مولوی عبدالرحمٰن ساکن بیجلی مولوی محمد حسین ہزاروی	مولوی عبدالقادر و مولوی محمد علی و مولوی عطاء اللہ و مولوی ابو اسحاق نیک محمد (حال مدرس مدرسہ ہذا) و مولوی محمد حسین ہزاروی (حال مدرس مدرسۂ ہذا) و مولانا حافظ عبداللہ روپڑی امرتسری مدیر	خطاب کیا اور بجا طور پر۔ دورِ ثالث میں نام مدرسہ تقویۃ الاسلام ہو گیا دورِ رابع میں نام "مدرسہ تقویۃ الاسلام سلفیہ" ہو گیا کہ مدرسہ سلفیہ غزنویہ جس کا

سلسلہ عدد	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
							موجودین مولوی محمد علی صاحب و مولوی عطاء اللہ	عبدالحق موگوی مولوی محمد اسحاق گوہڑوی مولوی مولابخش لدھیانوی مولوی عبداللہ (اوڈووال) مولوی عطاء اللہ بھوجوی مولوی احمد مہاجر مدنی مولوی عبدالجبار کھنڈیلوی اور بنفسہ تمام حضرات لکھو کے بھی اسی چشمۂ علم سے سیراب ہیں	
۱۱۴	۲	امرتسر		تدریس	عبداللہ صاحب غزنوی م ۱۵ ربیع الاول ۱۲۹۸ھ	دورِ اول	مولوی محمد حسین بٹالوی م ۱۳۳۸ھ امام صاحب مولوی عبدالجبار غزنوی متوفی ۱۳۳۱ھ	تلامذہ مشہورین جملہ ارباب غزنویہ یعنی امام صاحب مولوی عبدالجبار و مولوی عبدالرحیم و مولوی عبدالواحد و مولوی محمد (و بقیۃ ابنائے عبداللہ صاحب غزنوی) وابنائے امام صاحب عبدالجبار یعنی	عبداللہ صاحب غزنوی حدیث میں حضرت میاں صاحب کے شاگرد تھے اور علوم میں ملا حبیب اللہ قندہاری کے اور ملا حبیب اللہ جناب اسمٰعیل شہید سے مستفیض تھے عبداللہ صاحب سے اہلِ پنجاب کو بے حد

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱۱۵	۳	امرتسر متصل کوچہ غزنویہ	۱۳۰۳ھ	مدرسہ سلفیہ غزنویہ	مولوی عبدالغفور غزنوی متوفی جولائی ۱۹۲۵ء	مولوی عبدالغفور صاحب کی وفات کے بعد اپنے منبع یعنی مدرسہ تقویۃ الاسلام میں مدغم ہو گیا بمصداق منہا خلقنٰکم وفیہا نعیدکم	مولوی عبدالغفور غزنوی متوفی جولائی ۱۹۲۵ء	تعداد طلبا ۳۰ × ۴۰	
۱۱۶	۴	امرتسر واقع مسجد قدس	۱۹۱۸ء (غالباً)	دارالعلوم			مولوی محمد یوسف کانپوری مولوی محمد خاں مولوی نذیر احمد	تقریباً ۱۵ — ۲۰ نصاب درس نظامی و حدیث	

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سنِ تاسیس	نام مدرسہ	بانیِ مدرسہ	تشخص دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
				مدرسہ تقویۃ الاسلام		دورِ رابع دورِ خامس	مولوی غلام رسول (پونچھواری) مولوی عبدالغفور غزنوی مولوی سید محمد داؤد غزنوی مولوی ابواسحاق نیک محمد مولوی غلام ربانی مولوی اصحاب الدین مولوی ابواسحق نیک محمد مولوی محمد حسین ہزاروی مولوی عبداللہ (ساکن بھوجیاں)	اخبار تنظیم اہلِ حدیث روپڑ و مولوی عبدالعزیز والد بزرگوار حکیم ابوتراب عبدالحق امرتسری و مولوی عبدالکریم فیروز پوری "امین خاندانِ غزنویہ" ——— و مولوی فقیر اللہ مرحوم مدراسی و مولوی حکیم عبید الرحمٰن دہلوی و مولوی حکیم عبدالرحمٰن مرحوم پروفیسر طبیہ کالج دہلی و مولوی عبدالرحمٰن برادر مولوی فقیر اللہ مدراسی و مولوی حافظ محمد (گوندلانوالہ) و مولوی ابوالخیر محمد اسمٰعیل گوجرانوالہ و مولوی محمد خاں حال مدرس مدرسہ قدس امرتسر و ارباب دنیا نگر یعنی مولوی عبدالمجید و مولوی عبدالغنی و مولوی عبدالحمید و مولوی محمد یوسف (والاحقر مقالہ نگار ابویحییٰ امام خاں نوشہروی) اور بیشمار حضرات	تذکرہ آگے آتا ہے اس میں مدغم کردیا گیا

عدد سلسل	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانیِ مدرسہ	مختلف ادوار	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
								یعنی جملہ "خاندان سعادت قصور" و دیگر حضرات	و تفہیم مصروف تدریس، اور تیسرے دور میں حروف و تلقین کی صورت عملی بن گیا کہ جس کی وجہ سے مولانائے ابوالکلام آزاد نے اس درس کے فیض یافتگان کو "خاندانِ سعادت قصور" کا خطاب دیا "از تذکرہ ص ۱۴/۱۵ ۳/۳"
۱۱۹	۷	قصور			حاجی محمد نور احمد قصوری		مولوی محمد حیات صاحب		بانیِ مدرسہ کی زندگی تک صرف مولوی محمد حیات صاحب مدرس تھے ان کی رحلت کے بعد متوفی کی زوجہ نے اسے ترقی دی اساتذہ کی تعداد ۶ تک، و طلبا کی ۷۰ تک پہنچ گئی مگر پھر جوء ا م

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱۱۷	۵	امرتسر		تائید الاسلام.	مولانا احمد اللہ امرتسری متوفی یکم جمادی الاولی ۱۳۳۶ھ و مولانا ابو الوفا ثناء اللہ امرتسری مدیر اخبار اہلحدیث		مولانا احمد اللہ امرتسری متوفی یکم جمادی الاولی ۱۳۳۶ھ		مولوی ثناء اللہ صاحب کے تلامذہ میں حافظ محمد صاحب کلانوری (گکھڑ زی) ہیں جو شیخ پنجاب حافظ عبد المنان محدث وزیر آبادی کی رحلت کے بعد غالباً دو سال وزیر آباد کے مدرسہ میں رہے
۱۱۸	۶	قصور	۱۸۶۰ء		مولانا احمد علی متوفی (غلام احمد) یکم شوال ۱۲۷۶ھ		مولوی احمد علی مرحوم و مولوی محمد عثمان و مولوی فضل حق	مولانائے عبد القادر قصوری (سابق صدر خلافت کمیٹی پنجاب) و مولوی فضل حق (برادر ممدوح) و مولوی عبد اللہ صاحب و مولوی محی الدین احمد بی اے و مولوی محمد علی ایم اے کینٹب	۱۸۶۰ء کو کتنی مدت منقضی ہوئی! اولاً یہ درسگاہ بصورت حروف و نقوش سرگرم تعلیم رہی دوسرے دور میں بشکل تلقین

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱۲۲	۱۰	ملتان محلہ حدید آباد		مدرسہ	مولوی عبدالتواب سلفی		مولوی عبدالتواب سلفی		مولوی عبدالتواب صاحب سلفی مشہور حضرات سے ہیں سنت کا نمونہ بعض کتب حدیث پر حواشی بھی لکھے ہیں
۱۲۳	۱۱	قلعہ میہاں سنگھ ضلع گوجرانوالہ			مولوی غلام رسول م ۱۵ محرم ۱۲۹۱ھ	دور اول تاحیات بانی مدرسہ ...... دور دوم تاحیات بعض اولاد ممدوح مرحوم [illegible]			اللہ اکبر! اس مدرسہ اور اس کے بانی کتنے خوش نصیب فیض یاب ہوئے مولوی غلام رسول کے ارتحال کو نصف صدی سے زیادہ ہو چکی ہے مگر ابھی تک ع دل پہ ہیں داغ حسرت قصے زبان پر ہیں مولوی غلام رسول صاحب حضرت میاں صاحب سے فیض یاب تھے اور نسبت میں عبداللہ صاحب غزنوی سے مستفید مولوی صاحب کے صاحبزادوں سے اب صرف

عدد مسلسل	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مخصوص دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
									کساد بازاری کا تسلط ہوا تو صرف مولوی محمد حیات صاحب مدرس رہ گئے اور طلبا ۵ - ۶ تک،
۱۲۰	۸	احمد پور شرقیہ ریاست بہاولپور		جامع اہلحدیث			مولوی عبدالمتین جھنگوی		
۱۲۱	۹	ملتان		تدریس	مولوی سلطان محمود مرحوم		مولوی سلطان محمود مرحوم و مولوی عبدالحق صاحب محدث		مولوی سلطان محمود مرحوم بانی جماعت ہیں اور مولوی عبدالحق صاحب مروّج شریعت سے تدریس جاری ہے

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	متعلقہ دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱۲۵	۱۳	کوٹلی مہاران ضلع سیالکوٹ	[illegible] ۱۳۰۰ھ	المدرسۃ السنیہ	مولوی عبد الصمد		مولوی عبد الصمد مرحوم	مولوی حبیب اللہ ..... مولوی عبد الحق ساکن بڈھا گہرایہ، مولوی محمد مسعود الہڑوی وغیرہم	مولوی عبد الصمد مرحوم جناب شیخ پنجاب حافظ عبد المنان صاحب سے مستفیض تھے اس مدرسہ کے طلبا نواحی و دیہات کے تھے جو پڑھ کر وہیں منتشر ہوتے گئے اور ابلاغ علم میں مصروف رہے مولوی عبد الصمد مرحوم کے ایک بھتیجے مولوی عبد الحمید صاحب تھے (غالباً) ان کے بعد وہ صاحب مسند بنے ہوں گے ؛
۱۲۶	۱۴	حمید پور کلاں		المدرسۃ السنیہ	مولوی محمد ابراہیم		مولوی محمد ابراہیم صاحب		موضع حمید پور اور کوٹلی مہاران باہم متصل ہیں مولوی محمد ابراہیم اور مولوی عبد الصمد صاحب حقیقی بھائی تھے دونوں بھائی کاشتکاری بھی کرتے اور ابلاغ علم بھی

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
									مولوی عبدالعزیز صاحب باقی ہیں۔ مدرسہ کی کوئی شکل نہیں رہی
۱۲۴	۱۲	بمبانوالہ ضلع سیالکوٹ			چوہدری حکیم الدین مرحوم		شیخ پنجاب حافظ عبدالمنان محدث وزیرآبادی (م ۱۳۳۴ھ) مولوی محمد حیدر مرحوم بھروکے چیمہ مولوی محمد مرحوم بکنوی		بمبانوالہ کسی زمانہ میں علم و تبلیغ کا بے مثل ادارہ تھا حالات کے ساتھ کیفیات بھی بدلتی گئیں۔ اب مولوی الٰہی بخش صاحب اک رفتگانِ عشق سے باقی بچا ہوں میں اسے موت رہنے دے مجھے عبرت کے واسطے باقی ہیں!

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
			۲ ماہ بعد بند ہو گیا					مولوی عبید اللہ مدرس بجیہ وطنی (ضلع منٹگمری) مولوی فیروز الدین مدرس (جموں) مولوی محمد اسحاق مدرس جمال پور (مونگیر) مولوی محمد عبد الحمید مدرس جڑانوالہ (لائل پور) مولوی عبد المجید خادم مدیر مسلمان سوہدرہ مولوی عبد العلی مئو (اعظم گڑھ) قاضی احمد اللہ پروفیسر آر-ایس-ڈی کالج فیروز پور سید عبد اللہ شاہ و سید نادر شاہ (سنمبڑیاں) و مولوی عبد الواحد سیالکوٹی (دو الاکٹرون)	
۱۲۹	۱۷	موضع خرد ضلع جہلم		تدریس			مولوی عبد الرؤف متوفی	مولوی عبد العزیز حمیانوی بابوہ مولوی نور محمد	

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	خصائص دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱۲۷	۱۵	سیالکوٹ		تدریس	مولوی غلام حسن م ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۳۶ھ		مولوی غلام حسن مرحوم	مولوی محمد ابراہیم صاحب میر سیالکوٹی و مولوی احمد الدین صاحب وغیرہما	مولوی غلام حسن مرحوم کا مولد قصبہ ساہووالہ (سیالکوٹ) ہے علوم مولوی غلام مرتضی سیالکوٹی سے پڑھے سند و اجازہ حدیث نواب صدیق حسن خاں سے حاصل تھا
۱۲۸	۱۶	سیالکوٹ محلہ میانہ پورہ	۱۹۱۲ء پہلے سال تقریباً بند ہو چکا ..... دوسرا دور ۱۹۳۲ء میں پھر جاری ہوا اور	دار الحدیث	مولوی محمد ابراہیم صاحب میر		مولوی محمد ابراہیم صاحب مولوی حبیب اللہ صاحب سنبھلی مولوی عبد الحق صاحب سنبھلی مولوی عبد الرحمن صاحب.....	مشہور تلامذہ مولوی ابو الخیر محمد اسمعیل گوجرانوالہ مولوی عصمت اللہ مدرس مدرسہ فیض عام مئو اعظم گڑھ مولوی محمد شفیع " " " " مولوی عبید الرحمن " " " " مولوی نجم الدین مدرس مدرسہ کاکناڑہ (چوبیس پرگنہ) مولوی عبد العزیز مدرس اکاڑہ (منٹگمری)	.

سلسلہ عدد	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	منتظمہ دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱۳۶	۲۴	وزیرآباد		دارالحدیث		دورِ ثانی حافظ محمد کلانوری مدت دو سال یعنی از ۱۳۳۵ھ تا ۱۳۳۷ھ	حافظ محمد کلانوری		دورِ دوم میں کانفرنس اہل حدیث کی طرف سے انتظام ہوا
۱۳۷	۲۵			دارالعلوم		دورِ سوم ۱۳۳۸ھ سے اب تک	مولوی عمر الدین	ہر سال تقریباً ۶-۷ طالب علم سند فراغ لے کر نکلتے ہیں	مولانا عمر الدین صاحب پہلے مدرسہ مسجد برنے والی وزیرآباد میں پڑھاتے تھے

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	شیخ دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱۳۴	۲۲	گوندلانوالہ ضلع گوجرانوالہ		تدریس	حافظ محمد صاحب		مولوی حافظ محمد صاحب		اس وقت حافظ محمد صاحب مدرسہ محمدیہ گوجرانوالہ میں ہیں
۱۳۵	۲۳	وزیرآباد ضلع گوجرانوالہ		دار الحدیث	شیخ پنجاب حافظ عبدالمنان محدث متوفی ۱۶ رمضان ۱۳۳۴ھ	دور اول میں شیخ پنجاب مرحوم خود مدرس تھے اور بعض دوسرے حضرات بھی	شیخ پنجاب حافظ عبدالمنان محدث وزیرآبادی متوفی ۱۶ رمضان ۱۳۳۴ھ	صرف وہ شاگرد جو صاحب تدریس ہوئے اور اُن کا شہرہ از قاف تا بہ قاف پہنچا مولوی ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری ایڈیٹر اخبار اہل حدیث و صاحب تفسیر القرآن بکلام الرحمن مولانا محمد ابراہیم میر سیالکوٹی صاحب تفسیر واضح البیان مولانا فقیر اللہ پنجابی المدراسی، حکیم عبدالرحمن شاہ پوری پروفیسر طبیہ کالج دہلی شیخ احمد دمشقی شیخ علی بن معانی نجدی شیخ اسمٰعیل یمنی مولوی عبداللہ یاغستانی مولوی مولوی عبدالعزیز مرشد آبادی مولوی عبدالحمید سوہدروی مولوی عبدالقادر و مولوی محمد علی (لکھنو کے) مولوی ابوالخیر محمد اسمٰعیل وزیرآبادی	حافظ عبدالمنان صاحب حضرت میاں صاحب علیہ الرحمۃ کے شاگرد تھے فن حدیث میں آپنے تمام معاصر پر فائق تھے

آل انڈیا اہلِ حدیث کانفرنس کے سالانہ جلسے مقامات ذیل میں ہوئے

تعداد	مقام	سن	تعداد	مقام	سن
۱	دھلی	۱۳۳۰ھ	۱۱	گوجرانوالہ	۱۳۴۲ھ
۲	امرتسر	۱۳۳۱ھ	۱۲	لہریا سرائے دربھنگہ	۱۳۴۳ھ
۳	پشاور	۱۳۳۲ھ	۱۳	چھپرہ	۱۳۴۴ھ
۴	علی گڑھ	۱۳۳۳ھ	۱۴	مؤناتھ بھنجن ضلع اعظم گڑھ	۱۳۴۵ھ
۵	بنارس	۱۳۳۴ھ	۱۵	آگرہ	۱۳۴۶ھ
۶	کلکتہ	۱۳۳۵ھ	۱۶	ملتان	۱۳۴۷ھ
۷	مدراس	۱۳۳۶ھ	۱۷	پٹنہ	۱۳۵۰ھ
۸	کانپور	۱۳۳۷ھ	۱۸	چھپرہ	۱۳۵۲ھ
۹	ملتان	۱۳۳۸ھ	۱۹	دھلی	۱۳۵۴ھ
۱۰	دھلی	۱۳۴۱ھ	۲۰	شکراوہ ضلع گوڑگانوہ	۱۳۵۶ھ

آل انڈیا اہلِ حدیث کانفرنس کی تقسیم شدہ کتابیں

(یہ تعداد ۶۶ ہزار ۵ سو)

عدد	نام کتاب	نام مصنف	تعداد کتب
۱	قرآنِ مجید مترجم	۳ - ترجمہ والا	۳۰۰
۲	قرآنِ مجید معرّا	....	۴،۰۰۰
۳	تفسیر جامع البیان (عربی)	....	۷،۰۰۰
۴	تحفۃ الاحوذی شرح جامع الترمذی	مولانا عبدالرحمٰن مبارک پوری	۲۰۰
۵	حزب المقبول (مترجم)		۵،۰۰۰

عدد سلسلہ	عدد	مقام	سن تاسیس	نام مدرسہ	بانی مدرسہ	مختلف دور	اساتذہ	تلامذہ	کیفیت
۱۳۸	۲۶	سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ		تدریس	مولوی عبدالحمید م ۲ جمادی الاخری ۱۳۳۰ھ		مولوی عبدالحمید م ۱۳۳۰ھ و مولوی غلام نبی م ۱۴ ذوالحجہ ۱۳۴۸ھ	مولوی ابو البشیر مراد علی و مولوی نظام الدین (مرحوم) و مولوی ہدایت اللہ صاحب (ساکنین) سوہدرہ اور یہ خاکسار (ابو یحییٰ امام خاں نوشہری) وغیرہم	مولوی عبدالحمید مرحوم شیخ پنجاب حافظ عبدالمنان صاحب سے مستفیض تھے مولوی غلام نبی صاحب ان کے والد تھے آپ کو سند اجازہ حدیث حضرت میاں صاحب سے حاصل تھے اور نسبت بیعت جناب عبداللہ صاحب غزنوی سے

١٣	سے	پنگوان	علاقہ میوات	محمد صدیق	٣٨	صہ	فتح پور سیکری	آگرہ	عبدالرحیم
١٤	سے	ساکرس	〃	محمد سعید	٣٩	صہ	ناگپور	〃	محمد خاں
١٥	صہ	سروہی	〃	میانجی عبداللہ	٤٠	عــہ	چاندپور	بجنور	احمد حسین
١٦	صہ	اوڑکی	بھرت پور	عبدالرزاق	٤١	معہ	الدان	ضلع میرٹھ	محمد اسمٰعیل
١٧	صہ	لاڈمکا	〃	عبدالکریم	٤٢	صہ	بتوڑی	〃	عبداللہ
١٨	صہ	دیواکری	الور اسٹیٹ	رحیم خاں	٤٣	صہ	سسولہ	〃	اللہ دیا
١٩	عــہ	جے پور	جے پور	محمد یوسف	٤٤	صہ	سیدپور	〃	اللہ دیا
٢٠	عــہ	کھنڈیلہ	〃	عبدالجبار	٤٥	صہ	بھٹ پورنا	گورکھپور	عبدالرحیم
٢١	عــہ	کہتڑی	〃	حکیم داد بخش	٤٦	صہ	پیروانرائن پور	پرتاب گڑھ	محمد یعقوب
٢٢	عــہ	ٹوڈہ بھیم	〃	سخاوت علی	٤٧	سے	کوسی	گیا	ابوالفرح
٢٣	عــہ	جئی پہاڑی	〃	عبدالکریم	٤٨	لعہ	پرسارا	علی گڑھ	فیروزالدین
٢٤	صہ	جودھپور	جودھپور اسٹیٹ	عبداللہ	٤٩	عــہ	بیکوڈ	علاقہ اودیپور	عبدالرحمٰن
٢٥	صہ	گوندراجپوتانہ	〃	سراج الدین	٥٠	سے	سڑواڑ	علاقہ کشن پور	اللہ دیا
٢٦	صہ	پلول	گوڑگانوہ	محمد نظیر	٥١	صہ	یارو	ڈیرہ غازیخاں	احمد یار
٢٧	صہ	لال پور	ضلع مرادآباد	عبداللہ	٥٢	معہ	چاہ گجروالہ کوہاٹ	〃	نور محمد
٢٨	صہ	رتن پور	〃	عبدالرحمٰن	٥٣	صہ	وڈور	〃	الٰہی بخش
٢٩	لعہ	مرادآباد	مرادآباد	علی احمد خاں	٥٤	صہ	امین والہ	فیروزپور	عبداللہ
٣٠	لعہ	بریلی	〃	جلیس احمد خاں	٥٥	عــہ	خان پور	ہوشیارپور	عبدالغنی
٣١	عــہ	شیش گڑھ	بریلی	عبدالکریم	٥٦	عــہ	کپورتھلہ	کپورتھلہ	عبدالرحمٰن
٣٢	لعہ	رائے بریلی	رائے بریلی	مولوی عبدالرحمٰن	٥٧	لعہ	انبالہ چھاونی	انبالہ	عبدالرشید
٣٣	صہ	کانپور	ضلع کانپور	امداد حسین	٥٨	صہ	جگادھری	〃	رشید احمد
٣٤	صہ	شاہجہانپور	شاہجہانپور	حبیب الرحمٰن	٥٩	صہ	بہادرپور	〃	رشید احمد
٣٥	معہ	آگرہ لوہامنڈی	آگرہ	کریم بخش	٦٠	عــہ	لدھیانہ	〃	نورالدین
٣٦	عــہ	لشکر گوالیار	گوالیار اسٹیٹ	ابوبکر	٦١	صہ	کوٹلی لوہاراں	سیالکوٹ	محمد عالم
٣٧	للعہ	باڑی	دھولپور	عبدالمجید	٦٢	صہ	ویرسیرا	ضلع مظفرگڑھ	عبدالحکیم

۶	سیرت محمدی اُردو	مولوی محمد ابراہیم سیالکوٹی	۲،۰۰۰
۷	فرقۂ ناجیہ (انگریزی)		۲،۰۰۰
۸	تقویۃ الایمان	سیدنا محمد اسمٰعیل شہید	۷،۰۰۰
۹	تحقیق الکلام	مولوی عبدالرحمٰن مبارک پوری	۲،۰۰۰
۱۰	رد تقلید	شیخ محمد مچھلی شہری	۴،۰۰۰
۱۱	قاطع حجۃ الفجار	مولوی کریم بخش سکندر آبادی	۲،۰۰۰
۱۲	تعلیم الایمان	النواب السید صدیق حسن خان امیر بھوپال	۵،۰۰۰
۱۳	تعلیم الصلوٰۃ		۵،۰۰۰
۱۴	تعلیم الزکوٰۃ		۵،۰۰۰
۱۵	تعلیم الحج		۵،۰۰۰
۱۶	اعمال الحج	مولوی احمد دہلوی مہاجر مدنی	۸،۰۰۰
۱۷	حقوق الوالدین	....	۱،۰۰۰
۱۸	تحریم الخمر	....	۱،۰۰۰
۱۹	قضیۃ المقدور	....	۱،۰۰۰

۶۶،۵۰۰

آل انڈیا اہلِ حدیث کانفرنس کے مدرسے

(بہ تعداد ۸۸)

عدد	تنخواہ مدرس ماہوار	مقام	ضلع	نام مدرس	عدد	تنخواہ مدرس ماہوار	مقام	ضلع	نام مدرس
۱	بعہ	گلانتہ	گوڑگانوہ	محمد سلیمان	۷	صہ	گودہولہ	علاقۂ میوات	قدرت اللہ
۲	صہ	جھٹہانہ	علاقۂ میوات	شیر محمد	۸	صہ	سوکھپوری	//	امان اللہ
۳	صہ	گھاسیڑا	//	حریز خاں	۹	للعہ	جمال گڑھ	//	محمد ابراہیم
۴	صہ	جہانڈا	//	عبدالعزیز	۱۰		دارالعلوم شکراوہ	//	عبدالجبار۔ داؤد
۵	معہ	شکراوہ	//	مہراللہ	۱۱	للعہ	کہونٹا	//	نظام الدین
۶	سعہ	اہروپ	//	محمد داؤد	۱۲	صہ	نیمکا	//	عبدالشکور

تقریظ

(از فاضل اجل عالم اکمل جناب مستطاب مولانا ابوبکر محمد شیث صاحب فاروقی جونپوری ناظم دینیات مسلم یونیورسٹی علی گڑھ)
(سکرٹری شعبہ مدارس آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس ۱۹۳۶ء)

ہندوستان میں جماعت اہل حدیث کی علمی خدمات

اس عنوان سے مولانا ابویحییٰ امام خاں صاحب نوشہروی نے مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کی پنجاہ سالہ جوبلی کے موقع پر کانفرنس کی خواہش سے یہ نہایت پُرمغز اور پرازمعلومات مقالہ لکھا کانفرنس کے اجلاس میں اس کا کچھ حصہ پڑھا گیا مگر افسوس ہے کہ قلت وقت کی وجہ سے پورا مقالہ نہیں پڑھا جاسکا اس مقالہ کی زبان سلیس اور رواں ہے واقعات کی صحت کا پورا لحاظ رکھا گیا ہے

ہندوستان میں جماعت اہل حدیث کی علمی خدمات کا استقصا اس سے پہلے اب تک کسی نے نہیں کیا تھا یہ پرازمعلومات مقالہ علمائے اہل حدیث بلکہ جماعت اہل حدیث کی علمی تاریخ ہے فاضل مقالہ نگار نے جس محنت اور تلاش وتحقیق سے اس مقالہ کو مرتب کیا ہے یہ انہی کا حصہ ہے

ایک ہزار سے زیادہ مصنفات اہل حدیث کا پتہ لگا کر معہ اسمائے مصنفین وتاریخ وفات مصنف نہایت تہذیب وترتیب سے درج مقالہ کیا ہے اہل حدیث کے کتنے مدارس ہیں اور کہاں کہاں جاری ہیں ان کی فہرست دی ہے جن کی تعداد ۱۳۸ ہے اہل حدیث کے جو اخبارات جاری ہیں ان کا پتہ دیا ہے جن کی تعداد ۲۸ ہے اس مقالہ سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ اہل حدیث کانفرنس نے اب تک چھیاسٹھ ہزار پانچسو کتابیں مفت تقسیم کی ہیں خلاصہ یہ ہے کہ یہ مقالہ بہت سی حیثیات سے نہایت کارآمد اور تاریخی مواد سے پڑھے وللہ در القائل

۶۳	عـہ	چک ۲۲۸	لائل پور	احمد یار
۶۴	عـہ	ہالہ سندھ	حیدرآباد سندھ	محمد اکرم
۶۵	صہ	شمس پور	ایٹہ	عبدالغفور
۶۶	عـہ	غولدی	علاقہ کشمیر	موسیٰ
۶۷	عـہ	بلغاری اری	״	عبدالصمد
۶۸	عـہ	تکھور کریں	״	ابوالحسن
۶۹	عـہ	کریں	״	رضاءالحق
۷۰	معہ	بڑہ پائیں	״	محمد جان
۷۱	معہ	سکسا	״	عبدالکریم
۷۲	معہ	کیتھل	کرنال	محمد حنیف
۷۳	صہ	اجرانہ	״	عبدالجبار
۷۴	صہ	سکندرآباد	بلندشہر	محمد یوسف
۷۵	معہ	سنجولی	شملہ	فضل الٰہی
۷۶	عـہ	بہوانی	حصار	عنایت اللہ

۷۷	معـہ	قطب مہرولی	صوبہ دہلی	عبدالرحمٰن
۷۸	صہ	نرکھیڑہ	لاہور	احمدالدین
۷۹	سے	پہاڑ گنج دہلی	دہلی	عبداللہ
۸۰	صہ	لالپور	بارہ مولا	عبداللہ
۸۱		دہلی مدرسہ حاجی علیجان صاحب	دہلی	......
۸۲	عـہ	پڑہ باڑی	سلہٹ بنگال	حسن علی
۸۳	صہ	رودہی تقشی	سلہٹ	محی الدین
۸۴	صہ	بہادری چیرہ	میمن سنگہ	عبدالحی
۸۵	صہ	ہوڑہ	کلکتہ	عبداللہ
۸۶	صہ	اٹاوہ	اٹاوہ	ظہور احمد
۸۷	صہ	بوند	ریاست جیند	عبدالعلیم
۸۸	صہ	جیور	بلندشہر	عبدالحکیم

معذرت

(اہلِ حدیث احباب سے)

یہ مقالہ اُس جماعت کی خدمات پر ہے جس نے ہندوستان کے مسلمانوں میں علمی عملی اور ذہنی انقلاب پیدا کیا مگر اتنے بڑے انقلاب کی تاریخ اس قدر کم مدت اور اتنی زیادہ مصروفیت میں ! کہ میرا مقدر بن چکی ہے !!

صدموں کی جان درد کا قالب دیا مجھے
جو کچھ دیا کسی نے مناسب دیا مجھے

(اُس کا شکر ہے)

۹ مارچ (۱۹۳۷ء) کو مجھے کانفرنس (اہل حدیث دہلی) کا فرمان برائے تحریر مقالہ ملا ۱۹ (مارچ) کو کانفرنس کی مجلس شوریٰ میں مقالہ پیش ہو کر اذنِ خواندگی سے شرف اندوز ہوا، اور ۲۹ مارچ کو مسلم ایجوکیشنل کانفرنس علی گڑھ کے اجلاس میں پڑھا گیا

اس قلتِ وقت کی وجہ سے اس میں بے شمار اسقام اور بہت سی فروگذاشتیں آپ کو نظر آئیں گی (وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِیْ) مگر آپ کے کرم سے توقع ہے کہ چشم پوشی سے کام لیجئے (وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَیْكَ) اغلاط و تسامح سے راقم الحروف کو متنبہ فرما کر دوسرے ایڈیشن کی درستی و اصلاح میں اعانت کیجئے

اس میں بہت سی کتابیں رہ گئی ہیں ان کے نام، فن، زبان، نام و سکونت مصنف سے مطلع کیجئے مدارس کا ماجرا خاکہ کے مطابق مرحمت فرمائیے مطابع و اخبارات کا ذکر اس طرح کیجئے جس طرح کتاب میں درج ہے والسلام

ابو یحییٰ امام خاں نوشہروی

میرا مستقل پتہ :- مقام ڈاک خانہ سوہدرہ براستہ وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ پنجاب